ملکۂ الگزنڈرا

یعنی

سوانح عمری حضور پر نور ملکہ الگزنڈرا شہنشاہ بیگم
حضور شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

از

محمد عبد الغنی — ال ال بی - وکیل ہائی کورٹ
ممالک مغربی و شمالی (و ممبر جوڈیشل سروس
ممالک متحدہ آگرہ و اودھ مصنف مینول انگلو محمدان لاء
سوال و جواب قانون منصفان دیہاتی)۔

میتھوڈسٹ پبلشنگ ہوس لکھنؤ

سنہ ۱۹۰۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

ایسے مبارک موقع پر جبکہ سرزمین ہندوستان اپنے پیارے شاہزادہ کی آمد آمد پر فخر و مباہات کر رہی ہے ہر شخص کی یہ دلی خواہش ہے کہ اوس فرمانروا کے خاندانی حالات سے واقفیت حاصل کرے جسکے زیر سایہ نہایت امن اور آزادی سے کل باشندگان ملک اپنی زندگی بسر کر رہے ہین - حضور شہنشاہ معظم اور شاہزادہ ویلز کے حالات کے متعلق کتابین شایع ہو چکی ہین لیکن حضور ملکہ معظمہ الگزنڈرا کے حالات کی کوئی کتاب اردو مین موجود نہین تھی اسلیئے مین نے انگریزی کتابون اور اخبارون سے مدد لیکر یہ مختصر کتاب طیار کی ہے اور مجھکو امید ہے کہ ہر خیرخواہ باشندہ ہند جو انگریزی زبان سے واقف نہین ہین اس کتاب سے فائدہ اُٹھائے اور حضور ملکہ الگزنڈرا کے واقعات زندگی سے ہمارے ملک کی عورتین بہت عمدہ سبق حاصل کر سکتی ہین -

محمد عبد الغنی

بارہ بنکی
یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء

باب پہلا

شاہزادی الگزنڈرا بمقام گوئی پلیس (Gulaie Palace) کوپن ہیگن
یکم دسمبر ۱۸۴۴ء کو پیدا ہوئین آپ شاہزادہ گلکس برگ اور
شاہزادی لوئی ہیسی (Louise Hesse) کی جوکہ بعد کو شاہ و ملکہ
ڈنمارک ہوئے بڑی بیٹی ہین آپ کے کرسچن ہونیکی رسم رائل ڈینش
ہاؤس (Royal Danish House) مین ادا ہوئی تھی اور آپ کا
نام الگزنڈرا کیرولین میری شارلوٹی لوئی جولی۔
(Alexandra Caroline Mary Charlotte) رکھا گیا۔
چونکہ لینڈگریو آف ہیسی برادر ملکہ ہیسی کی شادی الگزنڈر دویم شاہ روس
کی ہمشیرہ کے ساتھ ہوئی تھی لہذا آپکا نام الگزنڈرا رکھا گیا۔ کوئن الگزنڈرا
کے بچپن کا زمانہ نہایت پسندیدہ تھا۔ آپکی پرورش ایسے ایسے طریقہ
سے ہوئی تھی کہ جس سے آپکی بیش بہا قدرتی قوتون کو رونق اور تازگی
ہوتی رہی - اور بڑی خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ عیش وعشرت کی بو بھی
آپکے دماغ مین نہین پہونچنے پائی - نہایت ہی بچپن کے زمانہ مین آپنے
یہ سبق حاصل کیا کہ ہر چیز کیسیکو اپنی خاطرخواہ نہین مل سکتی - آپکے سپاہی باپ
اور عقلمند اور ذی شعور مان نے اپنے بچون کو فرمانبرداری سکھلائی -
شاہزادی اپنے حسن پر البتہ نازان تھین - اسلیے کہ عقلمند والدین بھی

اسیات کو پوشیدہ نہ رکھ سکی کہ وہ سن مین کل خاندان کی آفتاب ہین
سمندر کے کنارہ اپنے دائی کے ساتھ کھیلتے ہوئے اونکی بڑی بڑی نیلگون
آنکھین بہت سے راستہ چلنے والون کو مڑ مڑ کر دیکھنے پر مجبور کرتی تھین۔
کبھی مکان کے چھجے سے شہر کے منظر مشاہدہ کرتے نظر آتی ہتین۔ اور کبھی
راس برگ کے باغون مین سادہ خولصورت لباس مین جوکہ اکثر اونکی
ماں کے ہاتھ کا سلا ہوتا تھا دکھائی دیتی ہتین۔ گوبی پلیس کے کھیل کے
کمرہ مین پہونچنے پر اوس خولصورت کپڑے کے عوض کوئی گردخورہ
لباس ہوتا تھا۔ سمندر کے کنارہ بندرگاہ تک جاکر جہازون کو آہستہ آہستہ
سمندر کی نیلی سطح پر چلتے ہوئے دیکھنے کا آپکو بڑا شوق تھا۔
یہ اُنکے لیے ایک بہت عمدہ تماشا تھا۔ اس سے وائکنگس (Vikings)
کے قصہ مین نئی دلچسپی پیدا ہوگئی۔
یہی زمانہ تھا جبکہ ہنیس اینڈرسن (Hans Anderson)
صاحب بہ سرپرستی شاہی خاندان ڈین کے کتابین لکھ رہے تھے۔
گوبی پلیس مین اونکے قصے نہایت ہی سرگرمی اور شوق کے ساتھ
پڑھے گئے کیونکہ وہ وہان اکثر جایا کرتے تھے۔
شاہزادے الگزنڈرا کو نیک چلنی کے صلہ مین "دی اگلی ڈکلنگ"
("The Ugly Duckling") اور "دی لیٹل مارمیڈ"
"The Little Mermaid" کے پڑھنے کی اجازت ملی۔ جبکہ بہت سال بعد اینڈرسن
صاحب نے وفات پائی ملکہ الگزنڈرا کی والدہ نے خود ایک ہار پھولون کا
اونکے جنازہ پر رکھا۔ اور اون کی موت پر نہایت افسوس کیا۔
کوئین الگزنڈرا نے فی الحقیقت ہنر اور انشا پردازی مین پرورش پائی

(Thorwaldsen) تھارلزڈن صاحب نہایت ہی عزت حاصل کرنیکے
بعد ابھی فوت ہوے تھے کہ شاہزادی صاحبہ پیدا ہوئین - اونکی بت تراشی
کو عجائب خانہ مین اکٹھا کرنیکا ذکر ہر وقت قصر شاہی مین گرم رہتا تھا -
اور وہ اکثر اونکے دیکھنے کے لیے جایا کرتی تھین - ہنیس اینڈرسن -
(Hans Andersen) صاحب کی بڑی مورت دربار ڈنمارک
مین بڑی وقعت اور تعجب سے دیکھی جاتی تھی -

اسوقت مین علم موسیقی کو بھی بڑا فروغ تھا - اور شاہزادی صاحبہ
کو بچپن ہی سے اوسکی طرف توجہ تھی - شاہان ڈینمارک زمانۂ سلف سے
دستکاری چیزون کے اکٹھا کرنے کے لیے مشہور ہین - اور شاہزادی الگزنڈرا
کے بچپن کے زمانہ مین شاہ کرسچین ہشتم کرسچین برگ کے قصر شاہی مین
سریر آرائے حکومت تھے - اس محل شاہی مین عمدہ نقش ونگار کی بیٹھکین
اور قدرتی اشیاء کا مجموعہ تھا - اسمین بارہ دالان تھے اور بہت بڑا کتبخانہ
تھا جسمین چار لاکھ کتابین تھین اور اوسمین تھارلزڈن (Thorwaldsen) صاحب
کی بنائی ہوئی مورتین بھی اکٹھا کی جارہی تھین -

راس برگ دوسرا شاہی محل کوپن ہیگن مین تھا اوسمین بھی بیش بہا
دستکاری کی چیزین شاہان گذشتہ نے جمع کررکھی تھین - یہ بھی ایک
ذریعہ شاہزادی الگزنڈرا کی تعلیم کا تھا -

کوئن الگزنڈرا کے جوانی کے وقت مین ڈینس (Danes) کو ملکی
آزادی حاصل ہورہی تھی - اونکے والد ماجد کے مشیر اور دوست شاہ
فریڈرک ہشتم نے سلطنت بہ اصول جمہوری ازسرنو قائم کی اور جسکی تکمیل
۵ - جون ۱۸۴۹ء کو ہوئی - کوئن الگزنڈرا کی بیرونی تعلیم اسطرح پر ہوتی تھی

اور ساتھ ہی ساتھ بہت ہی ہوشیاری کے ساتھ ہونگے والدین اونکی
تربیت اپنی خاص نگرانی مین بیلان پر کرتے تھے - اونکے سپاہی والد
بہت سخت تربیت دینے والون مین تھے اور اونکی والدہ صاحبہ بھی
بہت لائق و فائق تھین - اونکو علم موسیقی مین بھی دخل تھا اور فرانسیسی
اور جرمنی زبانون مین بآسانی گفتگو کر سکتی تھین - علم انگریزی سے
بھی قدرے واقفیت تھی - وہ مصوری بھی جانتی تھین اور ریشم اور
زردوزی کا کام بہت ہی خوشنما کرتی تھین جیسا کہ جرمین کی لیڈیون کا عام
خاصہ ہے - مزید بران علم خانہ داری بھی بہت اچھی طرح جانتی تھین اور
سینے پرونے کا کام نہایت عمدہ کرتی تھین - وہ ظریف بھی تھین - الغرض
اونمین شعور تمیز اور ادراک سب ہی کچھ تھا - اور بدین وجہ وہ اپنے
شوہر کی تخت نشینی کے بعد اونکو بہت سے کامون مین مدد دیتی تھین -

اونکی لڑکیان خوشی سے تسلیم کرینگی کہ اونکے پورے اوصاف کسی مین
نہین ہین - بلکہ تھوڑا تھوڑا حصہ سب کو ملا ہے -

مثلاً کوئین الگزنڈرا مین اپنی والدہ کا شوق موسیقی طبعی ہے اور وہ
اون سے خوبصورتی مین زیادہ ہین - ڈیگمر دوسری بہن مین اونکی دماغی قابلیت او
اوصاف ہین تیسری بہن مین اونکی عمدہ طریقے اور خانہ داری کی قابلیتین
زیادہ ہین -

کوئین الگزنڈرا نے علم موسیقی اور ڈرائنگ کا پہلا سبق اپنی والدہ سے لیا
تھا اور جبکہ وہ اور اونکی بہن ڈیگمر ذرہ جوان ہوئین تو خاص خاص مفلس
کے مدرسین روزمرہ گوبی پلیس کو آیا کرتے تھے - اونکی اوستانی کا
نام جو کہ ہر وقت موجود رہتی تھین میڈاموئیل سہویڈلینڈ تھا
Mademoiselle Schwiedland

مسٹر سیانی (........) کو علم موسیقی سکہلاتے تھے۔ باشر تیبو بولٹ (......) جو کہ جرمن گرجے کے پادری تھے جرمنی زبان کی تعلیم دیتے تھے۔ پروفیسر نیزن ورائنگ اور علم جغرافیہ پروفیسر بٹرسس اور انگریزی مِس متہلدی نوڈسن پڑہاتے تھے۔ جنہون نے انگریزی مین پہلا سبق ۸ جنوری ۱۸۵۰ء کو دیا۔ کوئین الگزنڈرا نے بعد شادی کے کئی مرتبہ مس نوڈسن صاحبہ سے ملاقات کی اور جتنی مرتبہ وہ انگلینڈ کو تشریف لائین اونکی دعوت کی۔

ڈیوک آف یارک کی شادی کے ایکدن پہلے کی گارڈن پارٹی مین ملکہ الگزنڈرا اپنی اوستانی کو دیکھکر اونکے پاس چلی گئین اور تمام بڑی بڑی لیڈیاں حیرت سے دیکھتی رہین کہ یہ سادہ لباس پہنے ہوئے کون لیڈی ہے۔ مارلبرو ہاؤس (Marlborough House) مین ایک عمدہ کمرہ بھی اپنی پرانی اوستانی کے لیے تجویز کردیا تھا کہ وہ وہان سے شادی کے جلوس کو دیکھین۔ کوئین الگزنڈرا سینے کے کام مین ہوشیار تھین اور اون کو رقص کا بڑا شوق تھا اور چھوٹی چھوٹی گارڈن پارٹیون مین جو کہ کوئین میگرین مین ہوا کرتی تھین اونہون نے تعجب انگیز فضیلت حاصل کی۔

کرسمس ٹری (Christmas Tree) کو بڑا جشن گوے پیلیس مین ہوا کرتا تھا۔ ہر ایک بچہ کے واسطے ایک ایک درخت ہوتا تھا۔ اور اوسکے بیچ مین ایک بڑے درخت کے گرد شاہزادی الگزنڈرا اونکے بھائی اور بہنین ناچتے تھے۔

اونکو ڈرل یعنے قواعد بھی سکہلائی جاتی تھی۔ کیونکہ اونکے والد سپاہی کو پسند ہے اور خوشنمائی سے چلتے ہوئے دیکھنے کا بڑا شوق تھا۔ شاہزادی کی

سیدھی پشت اور خوشنما چال نیا بعد ازین وجوہات کا باعث ہین۔
جبکہ وہ چھوٹے پونی یعنے چھوٹے گھوڑے کی سواری کے لائق ہوئین تب ہی سے اونکو گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھنے سے مطلق خوف نمعلوم ہوتا تھا اپنے والد کے مکان پر (جو کہ برنس ٹارٹ مین تھا) خاصکر شاہزادی نے بیرون از خانہ ورزش کا حظ اوٹھایا۔
آٹھ یا نو برس کی عمر مین کوین الگزنڈرا کی زندگی دو حصّون مین منقسم ہو گئی۔ یعنے موسم سرما مین گوپے پلیس مین رہا کرتی تھین اور موسم گرما مین برنس ٹارٹ مین۔ برنس ٹارٹ مین پڑھنے کا کام کم ہوتا تھا۔ صرف چہارشنبہ اور جمعہ کو کوپن ہگین کو سبق پڑھنے کو جایا کرتی تھین۔ وے زیادہ تر کھلی ہوئی ہوا مین رہا کرتی تھین۔ اپنی والدہ کو باغکے کام مین مدد دیتی تھین اور میز اور کمرون کے لیے پھول کاٹتی اور آراستہ کرتی تھین۔ مکان کے اردگرد چارون طرف پھول تھے اس جنگل کے مکان کی خوبصورتی اور سامان امن بے نظیر ہے اور یہان پر زندگی کی فکر کو انسان بھول جاتا ہے۔ اس مکان کی سڑک پر ڈیڑھ میل تک دورویہ قطار ایلم کے درختونکی ہے جسکے سایہ کے نیچے دونون بہنین اپنے اپنے گھوڑون پر سوار ہو کر اپنے والد کے ساتھ سیر کیا کرتی تھین۔ کتے بھی ہمرکاب جایا کرتے تھے۔ علی الصباح نواکی آواز پر تمام خاندان بستر سے اوٹھتا تھا اور کچھ تھوڑی حاضری کھانے کے بعد جنگل کو جاتے اور والدہ کی گھنٹی کی آواز سُننے پر وہان سے آتے اور کھانا کھاتے۔ کھانیکے بعد کچھ دیر کتاب کا مطالعہ کرتے تھے اور بعدہ سیر کو پیدل یا گاڈی مین جایا کرتے اور شام کے کھانے کے وقت یعنی ۸ بجے واپس آتے

اوسکے بعد کافی پیتے تھے جوکہ عموماً باغمین پی جاتی تھی - پھر پڑھتے تھے یا سینے کا کام کرتے تھے یا موضع جن ٹوفٹ ([illegible]) مین سیر کو جایا کرتے تھے - کیونکہ اونکی والدہ کی یہ خواہش ہوا کرتی تھی کہ وہ اپنے گانون کے آدمیون کے ساتھ دوستانہ دلچسپی رکھا کرین -

کوئن الگزنڈرا برنس ٹارت مقام سے اکثر اپنے والدین کے ساتھ جن ٹارف کے گرجے کو جایا کرتی تھین -

یہ گرجا نہایت ہی خولصورت بنا ہوا ہے - اوسکے گرد ایک نہایت ہی خوشنما قبرستان ہے - جسکے اندر کی ہر ایک قبر گویا چمنستان ہے - موسم گرما کی شام کو جھنڈ کے جھنڈ لوگ ہمپ کے گرد غپ شپ کرتے ہوئے جمع ہوتے ہین - اور ہر ایک اپنے اپنے تعلق کی قبر کو پانی پہونچاتا ہے بارنسٹاف مین بہت سے دوست کوین ہیگین سے ملاقات کو آیا کرتے تھے - اور اوسوقت کشتیون پر سوار ہوکر سیر کو جاتے اور جنگل مین پک نک (Pie [illegible]) اور طرح طرح کے کھیل کود ہوتے تھے -

کوئین الگزنڈرا اون دنون مین کبھی جنگلی آدمی کی گاڑی مین بیٹھکر کچھ دور جاتی - کبھی درخت کی شاخ پر لٹک کر جھومتی اور خوش ہوتی اور کبھی کسی سایہ دار کنارے پر بیٹھکر اپنے سر کے لیے خولصورت ہار تیار کرتی - ایک دن جبکہ چند دوست لڑکیونکو جنگل مین چاء پلا رہے تھے ہر ایک نے اپنی اپنی خواہش آیندہ کے لیے ظاہر کی - ایک نے کہا کہ مین ہوشیار ہوتی اور شہرت پانا چاہتی ہون - دوسری نے کہا کہ مجکو دولت اور اقتدار چاہیئے تھا - تیسری نے کہا کہ دور دراز سفر کرنا چاہتی ہون اور دنیا کے عجائبات کی سیر کرنا چاہتی ہون - لیکن جب

ملکہ الگزنڈرا کی باری آئی تو اونھون نے کہا کہ مین تو محبت کیے جاؤن یہی چاہتی ہون۔
اونکے تعلیم بچپن کا زمانہ صرف کوپے ہلیس اور پرنس ٹارٹ تک محدود نہ رہا دو برس کی عمر مین اونکی مان اونکو ہس کے رشتہ دارون کو دیکھنے کے لیے (Rumpenheim Palace) رمپن ہیم پلیس کو لیگئین۔ کوئین الگزنڈرا یہان پر ایک چھوٹی گاڑی مین بیٹھی تھی اور پرنسس میری جو کہ ۱۲ برس کی تھی اوس گاڑی کو چلاتی تھی۔
جیسے دن گذرتے گئے ویسے عمر کا فرق ظاہرا کم ہوتا گیا۔ جبکہ کوئین الگزنڈرا قریب دس برس کے ہوئین تو ڈچس کیمبرج کی ملاقات کو (جو کہ اونکی مانکی چچی تھین) لندن تشریف لیگئین۔ یہان لڑکو نکی ایک دعوت کوئین وکٹوریہ نے کی اور آپ یہی بکنگھم پلیس کو تشریف لیگئین صرف یہی ایک موقع تھا کہ جب کوئین الگزنڈرا نے لندن قبل شاہزادہ آف ویلس سے محبت کرنے کے دیکھا تھا۔
(Rumpenheim Palace) "رمپن ہیم پلیس" مین بار بار جانے سے اونکی تعلیم ہوئی۔ وہان وہ فرنچ۔ جرمن۔ اور انگریزی بولتی تھین کبھی کبھی تھیٹر تماشا (theatre) بھی دیکھتی تھین رائن" (Rhine) اور ہمبرگ" (Hamburg)" یہان سے نزدیک تھے۔ اکثر راستہ مین ہلیم کے کورٹ کا بھی معائنہ ہوتا تھا۔ اونکے خاندان کے لوگ ان مقامات پر کم از کم بیس یا تیس مرتبہ آیا کرتے تھے۔ بدین وجہ یہ موقعے ایسے تھے کہ ایک دوسرے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے اور اس طریقہ سے ہر ایک کے خیالات کی وسعت ہوتی تھی۔ دریا پر کشتیان چلاتے۔ پک نک

سیر کرتے تھے۔ تواریخی دلچسپی کے مقامات کا ملاحظہ کرتے اور شام کے
وقت اکثر ناچ بھی ہوتا تھا۔
سولہوین سالگرہ کے چند ہفتہ بیشتر کوین الگزنڈرا کو شاہی گرجا
(Chapel Royal) کوپن ہگین مین پاسٹر پالی نے لیجا کر ۱۸۔
اکتوبر ۱۸۶۰ء کو مرید کیا۔ اسوقت سے کوئن الگزنڈرا کو علیحدہ کمرہ دیا
گیا اب تک وہ اپنی بہن کے ساتھ ایک کمرہ مین سوتی اور بیٹھتی تھین
جبکہ وہ کوپن ہگین سے شادی کے لیے اپنے والدین کے ساتھ گاڑی
پر سوار ہو گئین تو وہ وہان سے یکبارگی گوپے پیلیس واپس آئین
اور دوسرا اسلام پرانے کمرہ کو کیا۔

باب دوسرا

زمانۂ محبت اور شادی کوئین الگزنڈرا

وزیر اعظم ڈینمارک اور قاصد ڈینمارک (جو کہ برٹش کورٹ مین منجانب
ڈینمارک تھا۔) کی بلحاظ ملکی بہبودی یہ دلی خواہش تھی کہ شاہی خاندان
ڈینمارک اور انگلستان مین شادی کے مراسم ہونا چاہیئے۔ ۱۸۶۱ء مین
کوین الگزنڈرا کی خوبصورتی کا شہرا انگلش کورٹ تک پہونچ چکا تھا۔
سر آگسٹس پیگیٹ" اور اونکی بیوی قبل ملکہ الگزنڈرا کی کوپن ہگین
مین بطور قاصد کے تھے۔ سر آگسٹس نے اولاً اصحاب ذی عزت
کے روبرو یہ امر اشارتاً پیش کیا کہ ملکہ الگزنڈرا پرنس آف ویلس
کے شادی کے لیے موزون ہونگی۔ لیڈی پیگیٹ کے بڑے چرچے
لیبانا ت نے جو کہ وہ اپنے خطوط مین کوئین الگزنڈرا کی نسبت لکھا

کرتی تھین پرنس آف ویلس کے خیال کو کوئن موصوف کی طرف مبذول کیا۔

گرمی کے دنون مین ایک سہ پہر کو جبکہ پرنس آف ویلس چند ہمجولیونکے ساتھ تفریح کر رہے تھے۔ ایک لڑکے نے اپنی جیب سے ایک خوبصورت لڑکی کی تصویر نکالی۔ پرنس آف ویلس نے پوچھا کہ یہ خوبصورت تصویر کسکی ہے۔ اوسنے جواب دیا کہ پرنس کرسچین ڈینمارک کے لڑکی کی تصویر ہے۔ چند دنون بعد پرنس نے اوسی خوبصورت چہرہ کی تصویر ڈچس آف کیمبرج کے مکانپر دیکھی اور پرنسس میری نے اوسکی بڑی تعریف کی کیونکہ وہ بچپن سے اونکو جانتی تھین۔ یورپ کی کئی ایک شاہزادیان پرنس آف ویلز کی شادی کے لیے زیر تجویز تھین۔ لیکن کوئن وکٹوریہ اور پرنس کنسرٹ نے پرنس آف ویلس کی خواہش معلوم کرکے کوئن الگزنڈرا سے پرنس آف ویلس کی پرائویٹ ملاقات کا انتظام کیا۔

۱۸۶۱ء کے خزان کی موسم مین پرنس آف ویلس جرمنی کو اپنی بہن کے دیکھنے کو گئے۔ اور اپنے اوستاد کے ساتھ چند یورپ کے عجائب خانہ اور گرجون کی سیر کرنے لگے۔ اوسیوقت کوئن الگزنڈرا اپنے والد کے ساتھ رمپن ہیم (Rumpenheim) کو روانہ ہوئین راستہ مین عجائب خانہ وغیرہ کا دیکھنا بھی انسب قرار پایا۔ واقعہ ۲۴ ستمبر ۱۸۶۱ء کو بمقام "اسپائرس" پرنس اور پرنسس کی ملاقات ہوئی اور دوسرے دن بمقام ہیڈل برگ (Heidelberg) پر پھر ملاقات تازہ ہوئی پرنس کنسرٹ نے لکھا کہ ہم سنتے ہین کہ ہردو ایکدوسرے کے بہت مشتاق ہین

اسوقت مین پرنس آف ویلس کی عمر ۱۹ برس کی تھی اور پرنسس ۱۷ برس کی تھین -

اس شروع شروع کی ملاقات کے بعد اونھون نے اپنی اپنی راہ لی قیصر رمن ہیم (Rumpenheim Palace) پہونچنے پر جب لوگون نے کوئین الگزنڈرا سے ملاقات کی نسبت پوچھا - تب اونھون نے اپنی جیب سے ایک تصویر نکالکر یہ جواب دیا کہ میرے پاس پرنس آف ویلز موجود ہین اس مبارک شروعات کے دو ہی مہینے بعد پرنس کنسرٹ کی بیماری نے مغموم ملکہ وکٹوریا کو اپنے لڑکے کی شادی سے مانع رکھا - اپنے والد کی وفات کے بعد پرنس آف ویلس بہمراہی ڈین اسٹانلے (Dean Stanley) صاحب ایک دور دراز سفر کو مشرقی دیار کو گئے -

لیکن نہ تو پاک زمین کے منظر اور نہ ڈین اسٹانلی صاحب کی بزرگانہ رہنمائی پرنس آف ویلس کے محبتانہ خیال کو دل سے نکال سکے - اس ایام مین ملکہ الگزنڈرا اپنی گوپے پیلیس مین تھین - دوسرے سال موسم گرما مین اپنے والدین کے ساتھ پھر روانہ ہوئین - اور بلجیں کورٹ (Belgian Court) مین پرنس آف ویلز سے ملاقات ہوئی -

برسلز (Brussels) کے قریب جنگل مین پک نک تھی اور نوجوان جوڑے نے ("Villers Abbey") "ویلرس ایبی" پر بہت خوشی کے ساتھ دن گذارا - چند نوجوان دیہاتی لڑکیون نے ایک گلدستہ ملکہ الگزنڈرا کو نذر کیا -

کوئین نے "Abbey" ایبے جڑی ہوئی عمارت کا خاکہ کھینچا جس کو کہ پرنس نے بڑی توقیر کے ساتھ لے لیا -

قیصلنمز" سے (...) "کلون" تک ساتھ گئے اور وہان سے پرنس اپنی مان کے ساتھ ہو لیئے جو کہ پرنس کنسرٹ کی پیدائیش کے مقام کی سیر کو آئی تھین اور پرنسس اپنی معمولی رہین ہیم پیلیس (Rumpenheim) کو تشریف لے گئین -
کوئین الگزنڈرا دوسرے سال موسم گرما مین کوئین وکٹوریہ سے ملاقات کرنیکو گئین جو کہ شاہ بلجینیس کے یہان مقیم تھین - کوئن وکٹوریہ نے دل سے پسند کیا اور اونکی باقاعدہ منگنی (Betrothal) پرائیویٹ طور پر بمقام لیون - پیلیس واقعہ ۹ - ستمبر ۱۸۶۲ء کو ہوئی - کوپن ہیگین واپس آنے پر جبکہ کوئین تھیٹر دیکھنے کو گئین تو تمام حاضرین کھڑے ہو گئے - تاکہ اونکی نئی منگنی کا اظہار ہو -
لندن مین یہ بات آیندہ نومبر تک افشا ہو گئی - پرنسس الگزنڈرا بمقام آسبرن (Osborne) کوئن وکٹوریہ کے پاس لائی گئین - کوئن الگزنڈرا کے ملاقات سے لوگ بہت خوش ہوئے اور تمام قوم اس ہونیوالی شادی پر بہت ہی شادان تھی -
پرنسس سے "میری آف کیمبرج" نے بہت یارانہ برتاؤ کیا - کوئین وکٹوریہ بوجہ رنج کے اسوقت اوسقدر دلچسپی نہین لے سکتی تھین جتنا کہ وہ اچھی حالت مین لیتین - جبکہ اونکے والد کوپن ہیگین کو واپس آئے کوئن الگزنڈرا کے دل مین بوجہ اجنبی کورٹ کے ایک عجیب طرح کی بزدلی سمائی - اور اپنے کیمبرج کے رشتہ دارون کی ہمدردی اور صلاح پر بھروسا رکھا -
وہ آسبرن (Osborne) سے ونڈسر (Windsor) ۱۷ آئین

پرنسس میری" سے ملاقات ہوئی - اوسنے اپنے روزنامچہ مین لکہا ہے
پیاری ایلکس ملنے پر اسقدر خوش تھی کہ بول نہین سکتی تھی - احباب و
دوست دولہن کی شادی کے وقت پہننے کے کپڑے کی تجویز کرنے اور
بنوانے کی فکر مین گھنٹون صرف کرتے تھے اور کوئین الگزنڈرا کو جہیز کو
آراستہ کرنے مین پرنسس میری سے بہت مدد ملی پرنس کرسچین
اپنی لڑکی کو لینے کے لیے پھر انگلینڈ آئے اور کوپن ہیگن مین چند ہفتہ
اپنے دوستون سے رخصت ہونے کے مراسم کرتے رہے - پرنس
اور پرنسس کے تمغہ بازارون مین دوکان کے دریچون پر دکھائی دیتے تھے -
اور جھنڈ کے جھنڈ لوگ مسٹر لوئی شان کی دوکان کو جاتے تھے جہان
کہ دولہن کے پہننے کا لباس بن رہا تھا - ہر جہیز مین عروس نو کے چھوٹے
دستخط نمایان تھے اور اوسکے اوپر انگریزی تاج مزین تھا - کوئی کل اس
زردوزی کی کام مین استعمال نہین ہوئی - اور سیکڑون عورتین اور لڑکیان
اوس لباس کے سینے مین مشغول تھین - گروہ کے گروہ لوگ نذرین
لیکر آئے اور سو ہزار کرونہ منجانب رعایا بطور جہیز کے جمع ہوا - شاہ
فرڈرک ہفتم نے ایک طوق موتیون اور ہیرے کا بطور عروسانہ عطیہ کے نذر کیا -
دیگر ملکہ نے منجملہ اور جہیزون کے ایک تصویر الگزنڈرا کے بہائیون اور
بہنون کی عطا کیا - پرنسس آگسٹس نے انگریزی گرجے کی بارہ دعائین
ایک عمدہ کپڑے پر اپنے ہاتھ سے کاڑھ کر دیا - میڈ آف آنرس نے ایک
قیمتی پنکھا نذر کیا - اور کوپن ہیگن کے لیڈیز ایسوسیشن سے عمدہ عمدہ
تحفہ آئے - شہر کے موچی ایک عمدہ جوڑا زربفت کا لائے - ایک [illegible]
نے ایک بائبل یعنے انجیل سو برس کی پرانی نذر مین گذرانی - عمدہ [illegible]

شاہی خاندانون سے بہت سی قیمتی نذرین آئین - شاہ لیوپولڈ نے ایک برسلس کا بنا ہوا ایسس ڈریس دیا جن ٹوفٹ (Gyentofte) کے گانون والون کی نذر نے پرنسس الگزنڈرا کے دل پر بڑا اثر ڈالا - چینی کے برتن ایک خوبصورت ٹوکرہ مین انگریزی اور ڈینمارک کا رنگ لیے ہوئے بھیجے تھے اور بڑے پادری نے اوسکو دیتے ہوئے سادہ مہربانی کے الفاظ کہے جس سے ملکہ کی آنکھون مین آنسو بھر آئے -

مبارکبادی کی مسکراہٹ مین ہر جگہ مفارقت کے رنج کی کچھ آمیزش تھی - ایک لیڈی نے اپنے خط مین لکھا ہے - ملکہ کی مان نے پرنسس آف ویلز کی تصویر نکالکر اپنے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ کوئی دوسرا شخص ایسی شادی پر بہت خوش ہوتا مگر مین خوش بھی ہون اور رنجیدہ بھی - خوش ہون اسلئے کہ ایسے لائق نوجوان کو اپنی لڑکی دیتی ہون اور رنجیدہ ہون کہ اُس عزیزہ سے جدا ہوتی ہون -

پرنسس الگزنڈرا نے صرف ایک ہی ناول (Maid of Red Cliff) اپنی شادی کے قبل پڑہا تھا - جو کہ اونکی اوستانی مس نیوسٹن صاحبہ نے دیا تھا - اونکی مان کتابون کی بڑی نگرانی رکھتی تہین قبل انگلستانکو جانیکے پرنسس الگزنڈرا کو گرجا (Episcopal Church) کی رسوم کی تعلیم ریورنڈ ایم - پی - ایلس صاحب (Revd. M. P. Ellis) نے دی تاکہ اونکو انگلستان کے گرجے سے وقفیت ہوجاے - سر آگسٹس پیگیٹ نے ایک بال (ناچ) دیا - جسمین کہ انگلش حصہ ڈینمارک کے خاص خاص لوگ حاضر تھے اور اونہین دولہن سے ملنے کا موقع حاصل ہوا - کوئین الگزنڈرا کے دادا نے بھی ایک بال اپنے محل مین دیا جسمین کہ تمام

دوسا امرا بلائے گئے تھے - کوئین الگزنڈرا نے اپنے پرانے اوستادون کو
ایک پرائیویٹ جماعت مین بمقام گوبے پلیس آخری سلام کیا - اوسکے
ایک اوستاد نے بیان کیا کہ اگر مجھ سے کوئی اونکی نسبت پوچھے تو مین
اونکو وفادار ملکہ کہونگا - وہ اپنے پرانے دوست کو کبھی نہین بھولتین -
آخر کار ۲۸ - فروری ۱۸۶۳ع کو پرنسس الگزنڈرا اپنے والدین اور بھائیون
اور بہنون کے ساتھ انگلستان کو روانہ ہوئین گوبے پلیس سے اسٹیشن
کو جاتے وقت آثار محبت بہت بہت طریقون پر نمایان تھے - سڑکونکے
دونون طرف لوگ قطار باندھے دیکھنے کو کھڑے تھے - لیڈیان دریچون
مین اپنی پوشاک پہنے ہوئے تھین اور الگزنڈرا کی گاڑی مین جبکہ وہ اودھر
سے ہوکر جارہی تھین پہولونکے گلدستہ پھینکتی تھین - جن لوگون نے اس
تماشہ کو دیکھا ہے بیان کرتے ہین کہ کیسی عمدگی سے ملکہ سلام کرتی اور مسکراتی
تھی اور ساتھ ہی ساتھ اوسکے آنسو بھی نمایان تھے - اسٹیشن پر عمال نے
ایک ایڈرس دیا - جبکہ ٹرین اسٹیشن سے روانہ ہوئی تو لوگ ریلوے
لائن تک دوڑ گئے تاکہ آخری دیدار کرلیوین - ہمبرگ (Hamburg) مین
بہت سے لوگ جمع تھے اور ملکہ کو ہوٹل کے دریچہ پر کھڑا ہونیکے لیے
مجبور ہوجانا پڑا تاکہ مجمع کا شور کم ہوجاوے - وہان سے پنز ہنوور کی محلسرا
کو گئین - اور شہر کلون کے راستہ سے ہوکر برسلس کو جہان پہ بادشاہ
لیوپولڈ تھے - گئین لیکن محل مین تین روز مقیم رہین - جس ٹرین مین برسلس
تک سفر کیا اوسکے انجن کا نام بلچر اور انجن ڈرائیور کا نام "ولنگ ٹن"
(Wellington) تھا - کورسی (Korsor) سے کیل (Kiel) تک شاہ
ڈینمارک کا جہاز سلزوگ (Schleswig) نامے لایا "برسلس" سے وکٹوریہ اینڈ البرٹ

مین سوار ہوئین اور ایک جنگی جہاز جلوس مین تھا۔ رات کے وقت
اندھیرے مین ساکت پانی کی سطح پر ایسا تماشا تھا کہ گویا پرستان معلوم
ہوتا تھا۔ ہر جہاز اپنی شوکت کے لباس مین تھا اور سر سے آخر تک
رنگین روشنی تھی۔ جہاز رانون نے حرف A کی شکل کی لالٹینین لٹکائی
تھین۔ میلون تک سمندر کے اوپر روشنی پھیلی ہوئی تھی اور آسمان کیطرف
ہوائیان اوڑ رہی تھین۔ ۷ مارچ کی صبح کو کوئین بندوقون کی آواز سے
جگ پڑین جب سے کہ یہہ معلوم ہوا کہ وہ انگریزی سمندر مین داخل ہوئین
ہین۔ مارگیٹ نے پہلا ایڈرس پیش کرنے کی عزت حاصل کی شیرنیس [illegible]
اور حصہ جنوبی ([illegible]) مین بہت سی تیاریان مبارکباد کی کیگئین تھین۔
آخرکار جب وکٹوریہ اور البرٹ گریوسینڈ سے نظر آئے تو ایک ایسا نعرہ
بلند ہوا کہ کوئن مخوف ہوکر اپنی مان کی گود مین لیٹ گئی۔ اسکا شکریہ ادا
کرنے کے بعد کوئن فوراً نیچے کے کمرہ مین چلی گئی۔ کیونکہ "ہیوگل" ہوچکا تھا
کہ پرنس آف ویلز آرہے ہین اور اونکے ملنے کے لیے تیار ہوجانا چاہیے
تھا۔ جبکہ وہ پھر باہر آئین آئرش ریشمی لباس مین تھین (جو کہ "مسز
فرائی ڈبلن" کا بنایا ہوا تھا) اور ایک لمبا چغا ارغوانی مخمل کا جسمین سیاہ
کنارہ لگا تھا اوسکے اوپر مین تھا۔ اور سفید بیانہ ٹوپی نہایت عمدہ
جسکے کنارہ گلاب کی کلیان لگی ہوئی تھین سر پر زینت دے رہی تھی۔
جبتک کہ شاہزادہ پہونچا نہین تھا کشتی کے لوگ کہتے تھے کہ ایک خوبصورت
چہرہ کبھی جہاز کے ایک طرف کے دریچہ مین اور کبھی دوسرے مین
دکھائی دیتا تھا۔ جبکہ پرنس دیوانخانہ کے دروازہ پر پہونچ گئے
شاہزادی اونکے ملنے کے لیے آگے بڑہی اور عاشقانہ بوسہ نہایت ہی

پسندیدہ ہوا - برٹش پبلک کی خوشی پوری ہوئی اور نہایت ہی خوش
ہوئے - جبکہ وہ آگے بڑہے ساؤتھ کینٹ کی نوجوان لڑکیان اوس ڈینش
گلاب کے درخت کے تلے پہول بکہیرتی تہین جوکہ انگلستان کی سرزمین
مین پہولنے کے لیے لگایا گیا تہا - ستون نارنج کی کلیون سے سجایا گیا تہا
اور اوسکے سامنے یہ الفاظ منقش تہے "مبارکباد ای چیدہ شخص" بہت سے
ایڈرنس اور پہولون کے گلدستہ مقام "گریوسنڈ" مین جبکہ پہلے پہل
انگریزی ساحل پر قدم رکہا پیش کیے گئے اور اون مین سے وہ جوکہ لندن
مین بود و باش کرنیوالی ڈینش لیڈیون نے دیا تہا نہایت ہی مرغوب
طبع ہوے اوس ٹرین کا انجن ڈرایور (جسمین کہ شاہی جماعت "گریوسنڈ"
(Gravesend) سے لندن تک گئے تہے) ارل آف کیتہنس (Earl of Caithness)
تہے جنہون نے آہستہ آہستہ ٹرین کو چلایا تاکہ خوبصورت سوار ہونیوالے کو لوگ
دیکہہ سکین - پرنسس الگزنڈرا کا لندن مین داخل ہونا ایک قابل یادگار
واقعہ تواریخ کے صفحہ مین ہے کہ جسکی تیاری و اظہار خوشی کے مقابلہ مین
میری انیٹونٹ (Antoinette) کے پیرس مین بہ حیثیت دولہن پہونچنے کا
جشن بہی مات کہا جاتا ہے - بڑے بڑے تماشائی یہ بیان کرتے ہین
کہ اونہون نے کبہی ایسی دہوم دہام زمانہ مین نہین دیکہی قریب قریب
ہر مکان پر مبارکباد کا خاص نشان تہا اور راستہ کا ہر گوشہ علی الصباح
کے پہلے گہنٹہ سے آدمیون سے بہرا ہوا تہا - انبوہ کثیر پولیس کے اختیار
سے بعض جگہ باہر ہو جاتا تہا اور شاہزادی کی گاڑی کو چارون طرف
گہیر لیتا تہا بہت سے لوگ اونکا ہاتہ پکڑ لینے کی بہی کوشش کرتے تہے
وہ اولوالعزمی جوکہ پرنسس کے چہرہ سے ٹپکتی تہی اونکو خطرہ سے بچا رہی تہی -

صرف ایک مرتبہ جبکہ منشن ہوس (Mansion House) کے قریب
آدمیون کے انبوہ نے گاڑی کے پہیہ پر زور دیا اور قریب تھا کہ گاڑی
اولٹ جاے شہزادی بہت گھبرا گئی - لیکن شاہزادہ نے اوس خوف کو
فرو کر دیا -

لارڈ پیگٹ نے جنکے تعلق شاہزادہ کے گھوڑونکی نگرانی ہے بھیڑ
کے ہٹانے مین بہت مدد دی - وہ لوگون سے برابر کہتے تھے کہ ہمکو
(Windsor) "وندسٹر" جانا ہے مہربانی کرکے آپ راستہ دیجئے
ایک نوجوان شخص کا سر شہزادی نے گاڑی کے پہیہ مین سے نکالا اور
اوسکی جان بچائی - ایک کتا لندن برج پر ایک لیڈی کے کپڑے سے
دب گیا اور قریب تھا کہ مر جاے شہزادی نے خود اوسکو بچایا - یہہ سب
باتین ہر شخص کی زبان زد ہین -

جلوس شاہی کچھ بہت شاندار نہ تھا - گھوڑے معمولی تھے - پرانی
گاڑیان تھین - اور بجز ایک صف باڈی گارڈ کے اور کوئی شان و شوکت
نہ تھی - لیکن شاہزادی کے سلام لینے کی دلفریب ادائین ہر کمی کو پورا
کر رہی تھین - اور وہ ترکین بھرا ہوا انداز ہر شخص کے دل پر ایک عجیب
اثر پیدا کر رہا تھا -

(Mr Juston Mac Carthy) مسٹر جسٹن میک آرتھی
جنہون نے اس تماشہ کو بچشم خود مشاہدہ کیا تھا یون بیان کرتے ہین -
شہزادی الگزنڈا کی خوبصورتی کا شہرہ اسقدر ہو چکا تھا کہ اسکا خوف تھا
کہ دیکھنے پر شاید مایوسی ہو لیکن مایوسی غیر ممکن تھی - وہ پر نور خوبصورت
اور صاف و شفاف چہرہ ایسا مہ جبین اور حسین تھا کہ لوگ حیرت مین

ہوگئے (Paddington) پیڈنگٹن پہونچتے پہونچتے ہجوم اندازہ سے
زیادہ بڑھ گیا اسی مقام پر شہزادی ریل مین سوار ہوکر ونڈسٹر
(Windsor) کو گئین -

اسوقت مینھ برسنا شروع ہوچکا تھا اور اسیلیے مجبوراً ایک بند
گاڑی مین محل شاہی تک جانا ہوا ملکہ معظمہ منتظر تھین پہونچتے ہی
شہزادی کو گلے لگایا اور اپنی گود مین بیٹھنے کو جگہ دی ٹھیکرے (Thackeray)
صاحب نے لکھاہے کہ عورت کے وجود مین آنے کی تاریخ سے آج تک
انگلستان مین کسی کا ایسی عزت و وقار سے خیر مقدم نہین ہوا - شمار
کرنے والے اون لکھوکھا اور کروڑہا آدمیون کے شمار کرنے مین آج
تک پریشان ہین جو اس موقع پر جمع ہوگئے تھے -

میناروں کی روشنی کا منور کرنا غبارون کا چھوٹنا آدمیون کا جماؤ -
جہازون اور قلعون مین توپون کی سلامی - ہر شہر اور گاؤن مین خوشی
کے نعرے - نوجوان لڑکیون کا اونکے اوپر پھول برسانا - اور شہر والون
اور معتقونکا اسپیچین دینا اور مبارکباد دینا قابل یادگار واقعات
مین لاکھون مصور اوس خوبصورت نورانی چہرہ کی گم گم تصویرین لے
رہے تھے - اوسکی تصویر دلون کے علاوہ ہر ہر جگہ موجود ہی کاشتکارون
نے اپنے جھونپڑون مین یا دریون نے گرجے مین دوکاندار دوکانون
مین اور امرا اپنے اپنے ڈرائنگ روم مین اوسکے پاک چہرہ کو روز
دیکھتے ہین - اور ہر آنکھ جو اوسکو دیکھتی ہے اوسکی پیاری پیاری اور
سادہ خوبصورتی کو محبت کی نظر سے دیکھتی ہے - اور جوان اور بڈھے
بھی دعا مانگتے ہین کہ خدا اوسکو برکت دے - بہت سے شعرا نے

مبارکباد کے اشعار لکھے لیکن مارٹن پٹیر صاحب سب سے بازی لیگئے
اونھون نے بیس شعرون مین نو لاکھ مبارکباد دیئے۔
۱۰- مارچ کو شہزادی الگزنڈرا اپنے عروسانہ لباس مین سینٹ جارج
(St George Chapel) گرجا کو گیئین فرط مسرت سے اون کی
رنگت زرد تھی اور کانپتی ہوئی نظر آتی تھین۔ ۱۰- مارچ کی صبح کو روسا
اور امرا محل ونڈسٹر (Windsor) مین جمع ہوئے اور دوپہر تک
(St George) سنٹ جارج کے گرجا مین عجیب دھوم دھام تھی۔ گرجا
نہایت خوبصورت اور شاندار تھا سب لوگ صف بستہ کھڑے تھے۔
جواہرات کی چمک دمک آنکھونکو چکاچوند کر رہی تھی افسر اپنی زرق برق
وردیان پہنے تھے۔ خطاب والے امرا اپنی ارغوانی مخملی گاڈیون مین ادھر
اُدھر پھر رہے تھے۔ شعرائے شاہی (Thackeray) "تھیکرے"
(Dickens) ڈکینس" (Stanely) اسٹینلی (Tennyson)
ٹینسن اپنی اپنی جگہ پر موجود تھے۔ بگل بجانے والے اپنے چاندی کے
بگل بجاتے تھے سنہلی ٹیس پہنے ہوئے نقارچی نقارہ بجا رہے تھے
اور انگریزی باجے کے گرد ایک گروہ نغمہ سنج تھا۔ قومی گیت کی آواز
نے ملکہ معظمہ اور اون کے مہمانون اور شاہی خاندان کے لوگون کے آمد
کی خبر دی۔ ملکہ پرشیا معہ اپنے چھوٹے بچہ شہنشاہ جرمنی (Emperor William)
کے موجود تھین۔ شہزادی ایلس معہ اپنے شوہر شہزادہ لوئی آف
ہیسی کے اور کوئین کی چھوٹی بہنین گلدستہ لیے چلی آرہی تھین۔ اتنے میں
نوشہ ارغوانی جامہ پہنے دکھائی دیا۔ اور گرجے کے بیچ مین پہونچنے کے
قبل اوپر کی بیٹھک کی طرف نگاہ کی تو کوئین وکٹوریہ مغموم بیٹھی ہوئی

دکھائی دین - تہوڑی دیر مین باجے کی آواز اور بگل کے بجنے سے
دولہن کی آمد کی خبر دی وہ وقت بہی ایک عجیب وقت تہا شہزادی
کے آتے ہی ہر شخص محو تماشا ہو گیا -
شہزادی شرمیلی چال نہایت آہستہ آہستہ نیچی نگاہ کیے ہوئے
گرجا مین داخل ہوئین تہیکرے (Thackeray) صاحب نے لکہا ہی
کہ ایک نوجوان لڑکی اپنے شوہر کی ڈیوڑہی پر قدم رکہتے ہوئے ایسی
دکہائی دیتی تہی جیسا کہ ایک شاہزادی تخت شاہی پر قدم رکہتی ہے
جو لوگ وہان موجود تہے اوسوقت کی آہستہ رفتار نے اون کے دلونپر
ضرور اثر ڈالا ہے - ایک یا دو مرتبہ اور خاصکر جبکہ وہ کرسی کے قریب
پہونچی تہین تو وہ بالکل ٹہر گیئن اور پہر ایک لمحہ مین وہ گرجے کے دوسری
طرف پردہ کے اندر پہونچ گیئن گویا کہ اوسی وقت اوسنے شہزادی ڈنمارک
کی محبت کو چہوڑ دیا (Bishop Wilberforce) بشپ ولبیر
فورس نے لکہا ہے کہ شادی کا جلوس نہایت جوش و لاثانی سمان
تہا اس خوبصورت اور پر اثر موقع کا نہایت ہی عمدہ حصہ وہ تہا جبکہ
عروسانہ گیت جسکو کہ پرنس کنسرٹ مرحوم نے باجے پر بجایا تہا
گرجے مین گایا گیا اور جسمین کہ "جینی لنڈ" اور کوئن وکٹوریہ کی آواز شامل تہی
(St. George hall) سینٹ جارج ہال مین حاضری کا کہانا
سجایا گیا - شادی کا کیک چہ فٹ اونچا تہا - اور اوسکے گرد آٹہ ہار تہے -
سہ پہر کو سب آسبورن کو روانہ ہوئے -

باب تیسرا

شاہزادی کا نئے ملک کی وضع اختیار کرنا

جبکہ پرنسس الگزنڈرا اپنی شادی کے لیے ڈینمارک سے تشریف لیجانے والی تہین - اونکے دادا کے ایک پرانے دوست نے جنکا نام لینڈ گیو اٹ کیوک (Landgrave of Kroll) تھا یہ کہا کہ تمہارے لیے انگلستان مین بڑی بڑی تیاریان ہورہی ہین - تم اون لوگون کو بہت پیاری ہو نوجوان شاہزادی نے یون جواب دیا کہ ہان یہ تیاریان کوئین اور پرنس آف ویلز کے لحاظ سے ہین - انگریز لوگ ابہی مجکو نہین جانتے ہین وہ آیندہ معلوم کرینگے - اس سادہ جواب سے یہ ظاہر ہوتا تہا کہ اونکے دل مین یہ ارادہ اسیوقت سے ہورہا تہا کہ اونکے اطوار ایسے ہونے چاہئین کہ وہ اجنبی ملک جہان اونکو جانا ہے - اپنی محبت کے لائق اُسکو پاوے - انگلستان پہونچنے پر پہلے ہی سال یہ پورے طور پر ثابت ہوگیا کہ شہزادی اپنے ارادہ مین کامیاب ہوئی - اونکی خوش خلقی وخوبصورتی نے لوگون کے دلون مین ہمیشہ کے لیے اونکی جگہ کردی - اونکے حسن نے کوئی رشک پیدا نہین کیا - اونکی مہربانی اور سادگی (جو کہ بناوٹ سے خالی تہی) نکتہ چینی کے دائرہ سے تجاوز کرگئی -

اونکی گذشتہ خاموش زندگی اور موجودہ شاہانہ زندگی مین بہت بڑا فرق تہا کسی اوسط درجہ کی قابلیت والیکا مزاج پہرجاتا اس نوجوان عروس نے قسمت کے گیند کو اپنے زیر قدم رکہا اور اپنے اختیارات کو عقلمندی سے برتا ملکہ وکٹوریہ کو اپنے لڑکے کی پسند بہت مرغوب

ہوئی اور ملکہ معظمہ کی بڑی لڑکی نے اپنی بہاوج کی نسبت یہ لکھا
"پیاری ایلکس بہت شعوردار اور اچھی ہین"۔ پرنسس آف ویلس نے
باوجود اس علم کے کہ ہر شخص اون کا مداح ہے اپنے سر کو ضرورت سے
زیادہ نہین اوٹھایا۔

اونہون نے خود تسلیم کیا کہ اونکو اول اول اپنے نئے مرتبہ پر اتنی
خوشی تہی کہ وہ بے اختیاری کے درجہ پر پہونچ گئین تہین اور اونہون نے
اپنے خطوط مین (جو کہ اپنے دوستون کے نام روانہ کئے) اپنے نئے لباس
اور خوبصورت جواہرات پر بہت بہت خوشی ظاہر کی۔ قصص ذیل
اونکی گذشتہ اور موجودہ زندگی کا فرق ظاہر کرینگے۔

(۱) ایکدن الگزنڈرا نے اپنی مان سے کہا کہ ڈیگمر اور ہم کیون نہ ململ کے
کپڑے پہنکر فلان بیگم کی طرح سیر کرین اونکی مان نے جواب
دیا کہ تمہارے والد امیر آدمی نہین ہین۔

(۲) ایکدن ایک مہمان آئے تھے اونکی مان نے الگزنڈرا سے کہا کہ جاؤ
رکابی مین اور مکہن لاؤ۔ وہ بہت خوشی سے چلی گئین اور حکم کی تعمیل کی
گو یے پلیس مین بہت نوکر نہین رہتے تھے اور نوجوان شاہزادیون کو
اپنے اپنے کمرہ صاف کرنے ہوتے تھے اور کہانے کے وقت کچھ کام کرنا ہوتا تھا
علاوہ ان چھوٹی چھوٹی باتون کے گو یے پلیس مین ذرہ شاہانہ شان و
شوکت نہ تھی سے اور نوجوان شاہزادیون کو بچپن ہی سے عمدہ اطوار اور
ٹھیک وقت پر کام کرنا سکھایا جاتا تہا۔ کوئین لوئی مرحومہ اپنے بچون کے
ساتھ دیگر معاملت مین بہت مہربان تہین۔ لیکن اگر "الگزنڈرا" تمہارا
یا "ڈیگمر" دیر کو کہانے پر آتین۔ تو اونکو اپنے اپنے کمرہ مین مقفل رہنے کی

سزا ملتی تھی۔ کوین الگزنڈرا جبکہ اپنے والدین اور بہنونکے ساتھ باہر سیر کو جاتین تو اونکو کپڑا بدلنے مین کچھ دیر لگ جاتی تھی۔ اور کھانے کے کمرہ مین کچھ پیچھے پہونچتی تھین۔ تب اونکو "کافی" کھڑے ہو کر منا پڑتی تھی۔ ایسے انضباط سے اونکی تربیت ہوئی کہ آج تک اون کے مزاج پر اوسکا گہرا اثر ہے۔ محل (Osborne) "آس بورن" مین سوہاگ کے نو دن گذرا نکر لندن واپس آئین —

سینٹ جمیس پلیس مین ۲۰۔ مارچ کو رُوسا و امرانے مبارکباد دمی اس موقع پر اونکی خوبصورتی اور خوبروئی نے عجب رنگ جمایا اور گو یہ آزمایش بہت سخت تھی لیکن ملکہ نے تمام سختیون کو آسانی کے ساتھ طے کیا۔ اونکے والدین بعد شادی کے کچھ دنون تک لندن مین ٹھہرے رہے لیڈی واہر فورڈ نے یون بیان کیا ہے "مبارکبادی و پیشوائی کے دن پرنسس الگزنڈرا کو مینے دیکھا۔ اور کسیطرح پر مین مایوس نہوئی۔ اونکی پیاری نوجوانی اور عمدہ سج دھج سے ذہانت ٹپکتی ہے۔ ہیرون کا تاج سر پر مزین تھا اور لمبا گون رو پہلے کام کا جسکے حاشیہ پر لیس ٹکی تھی زیب بدن تھا۔ موتی اور ہیرون کا طوق گلے مین پڑا تھا۔ اور دو کا کلین دونو کندہون پر لٹکتی تھین۔ پرنسس الگزنڈرا کے استقبال کرنیکی محفل مین اور اسوقت کے شاہانہ رسوم مین بہت بڑا فرق ہوگیا ہے۔ کوین الگزنڈرا کو جانورون سے خاص محبت ہے اور پیشوائی کے دوہی دن بعد اونہون نے اپنے شوہر اور پانچ بھائی اور بہنون کے ساتھ "زولاجیکل گارڈن" (جانورون کے اکٹھا کرنیکا مقام) کا معائنہ کیا۔ ایک چھ ہفتہ کے شیر کے بچہ مین بڑی دلچسپی ظاہر کی۔ اور محافظ نے اوسکو کٹہرے سے نکالکر دکھایا۔ ماہ اپریل

سینڈرنگھم

مین شاہزادہ اور شاہزادی (Sandringham) کو گئے جو کہ ایسا شاندار
ہال اوس زمانہ مین نہ تھا جیسا کہ اب ہے - یہ مکان اوسیوقت خرید اگیا
تھا - اور (Norfolk) نارفوک کے ایک گوشہ مین جنگل وغیرہ کے
درمیان واقع تھا - (Kings Lynn) اسٹیشن کنگ لن پر ٹرین
سے اوترین وہان بڑی دھوم دھام سے پیشوائی ہوئی - وہان سے
نومیل گھوڑا گاڑی پر (Sandringham) سینڈرنگھم تک گئین راستہ
مین دورویہ لوگ استقبال کو کھڑے تھے - ایک گاؤنکی لیڈی نے
یہ کہا "ایسی خوبصورت پیاری صورت مینے کبھی نہین دیکھی" شہزادی
زرد نیلی پوشاک مین تھی اور سر پر ایک نیلی بیبیانہ ٹوپی تھی جس مین
سفید کنارہ تھا -

کوئن الگزنڈرا اوس لوہے اور تانبے کے بنے ہوے خوشنما پھاٹک
سے داخل ہوئی جو ناروچ کے لوگون نے شادی کے وقت نذر کیا تھا -
(Easter Sunday) "ایسٹر سنڈے" کو شہزادی نے اول اول
سینڈرنگھم کے گرجے مین نماز پڑہی اور سیکڑون آدمی جنکو کہ جگہ نہین
ملسکی گرجے کی سڑکون کے کنارے کھڑے تھے - ڈین اسٹینلی صاحب
پیش نماز تھے اسٹینلی صاحب نے اپنے روزنامچہ مین لکھا ہے "شہزادی
میرے پاس آئی اور مینے اونکو "ڈیتش" اور انگریزی دعا پڑھنے کا فرق
بتایا - وہ بہت سادہ اور دلفریب تھین - مجھکو بہت کچھ تجربہ اون کی
نسبت ہوا ہے اور مین یہ کہہ سکتا ہون کہ اونمین اسقدر خوبیان ہین
کہ کسی نے قصہ مین بھی نہ سُنا ہوگا (Bishop Wellmforce
بیشپ ولمین فورس نے بھی ایسے ہی خیالات ظاہر کیے جب انہون نے

سینڈرنگھم کا موسم بہار ۱۸۶۶ء مین بسر کیا۔ وہ بہت خوبصورت ہین اور اونھون نے اپنی کتاب مجھے دی کہ مین کچھ لکھون - نارفوک مین پہونچکر کوئن الگزنڈرا اپنے وہان کی رعایا مین بہت بڑی دلچسپی لینے لگین وہ اکثر دیہات کے دیکھنے کے لیئے اور وہان کے لوگون سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے دور تک سیر کرنے جایا کرتی تھین اور اونکے ساتھ صرف ایک لیڈی خدمتگار ہوتی تھی - ایک دن بہت دور چلی گئین ور راستہ مین بہت تھکان معلوم ہوا - ایک گاڑیبان سے کہا کہ مجھے گاڑی مین بٹھا لو - اوسنے نہ بٹھایا - اور گھوڑے کو ایک چابک لگائی اور ہانکتا ہوا چلا گیا شہزادی ہنسکر چپ ہو رہی -

ایسٹر کی تعطیل کے بعد وہ لندن واپس آئین - کوئن وکٹوریہ اسوقت تک گوشہ نشینی مین تھین - اور شاہزادی ویلز بجاے اونکے ڈرائنگ روم مین رونق افروز ہوتی رہین پہلے دربار مین ۱۶ مئی کو دو ہزار لیڈیان حاضر تھین - گاڑیان ہیلے سٹریٹ (Haila Street) سے محل سینٹ جیمس (St James Palace) تک کھڑی تھین - اسقدر بھیڑ تھی کہ بعض لیڈیون کو چھ گھنٹہ تک گاڑیون کا انتظار کرنا پڑا -

۷ جون کو گلڈ ہال (Guildhall) مین کھانا اور جلسہ رقص ہوا شاہزادہ ویلز کو اس موقع پر شہر کی میونسپلٹی کی طرف سے اعزاز دیا گیا - اس جلسہ کی عظمت و شان کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ نیوتے کے کارڈون کے خرچ مین دو ہزار پاؤنڈ صرف ہوا اور دیگر چیزین بھی اسیطرح مہیا کی گئین - سفید لباس شاہزادی کے بدن پر نہایت خوشنما معلوم ہوتا تھا موتیون کے ہار نے اور بھی رونق دو بالا کر دی تھی - یہ ہار میونسپلٹی نے

نذر مین دیا تھا - شاہزادی نے لارڈ میر کے ساتھ رقص شروع کیا اور دیر تک ناچتی رہین - اخبار سپکٹیٹر (Spectator) نے بہت خوبی سے اسوقت کا حال یون بیان کیا ہے " کہ شاہزادی معمول سے زیادہ خوبصورت ہین - اور اونکے طریقے جو اور باتون مین مثل انگریزونکے ہین سچائی اور خلوص مین انگریزون سے بھی زیادہ ہین - اور اس سے وہ ملک کی عزیز ہوتی جاتی ہین - اونکی گفتگو مہربان - نازک اور سادہ ہے " شام کے کھانے کے بعد آتشبازی مین برنشارت کی شکل دکھائی دی اور یہ شاہزادی ایک میدان مین کھڑی ہوئی نظر آئی - اپنے پرانے مکان کو دیکھکر شاہزادی بہت خوش ہوئی اور شہر کے ممبرون کو انعام دیا گیا - ۱۶ - جون کو شاہزادی اپنے شوہر کے ساتھ آکسفرڈ (Oxford Commemoration) کو گئی جہانپر کہ شاہزادہ ویلز کو آنریری ڈگری ملی - دوسرے دن یہ خبر گرم ہوئی کہ شاہزادی بہت تھک گئی ہین اور اسلیئے جلسہ مین نہ شریک ہونگی یہ پہلا واقعہ تھا کہ چانسلر صاحب کے داخل ہونے پر نعرہ خوشی بلند نہین کیئے گئے -

جب شاہزادہ اور شاہزادی یکایک وہان پہونچ گئے تو بہت ہی خوشی ہوئی اور خوب تالیان بجائی گئین اور خوشی سے لوگ رومال اوچھالتے تھے - جون ہی کے مہینہ مین کوئن اور شاہزادہ ویلس رقص گارڈن (Guard Room) مین شریک ہوئے جو کہ پرانی نمائش کے بڑے کمرون مین دیا گیا تھا - قصر بکنگھم (Buckingham Palace) سے ملکہ نے بہت سی چیزین بھیجی تھین اور رکوسا نے چاندی اور سونے کی پلیٹین دی تھین - اون پلیٹو نکی قیمت جو کہ شام کے کھانے کے

وقت مستعمل ہوئی ہین بیس لاکھ روپیہ تھی -

شاہزادی نے رقص ڈیوک آف کیمبرج کے ساتھ شروع کیا -
اور شاہزادہ ویلز نے شاہزادی میری کے ساتھ اس موسم مین
سب سے مشہور واقعہ یہ تھا کہ ملکہ معظمہ کے شوہر کی یادگار جون مین
کھولی گئی -

ماہ اگست مین شاہزادہ صاحب ٹون ہال ہیلیفکس (Halifax)
کے کھولنے کو تنہا گئے اور پھر کچھ مہینون تک شاہزادی صاحبہ عوام
کے جلسون مین شریک نہ ہوئین - موسم خزان مین اول اول شاہزادی
صاحبہ سکاٹلینڈ تشریف لیگئین - اور چند ہفتہ تک ایک محل سرائے
(Abergeldie Castle) مین جو کہ بالمورل (Balmoral)
سے دو میل ہے مقیم رہین - ابرڈین (Aberdeen) کے پہونچنے پر
لوگون نے بہت ہی جوش خروش سے استقبال کیا اور سمندر کے
کنارے پر پہونچنے کی بہت خوشی ظاہر ہوئی -

یہان کے پہاڑ اور مکانات کے دیکھنے سے ہی بہت محظوظ ہوئین
کیونکہ اونکے وطن کی زمین مین صرف ایک ہی پہاڑ ہے - وہان سے
واپس آنے پر اونھون نے موسم سرما "ونڈسر پارک" مین گذارا - یہ زمین
ملکہ الگزنڈرا کے لیے مبارک تھی اسلیے کہ یہان پر اونکا پہلا لڑکا ڈیوک
آف کلارنس پیدا ہوا تھا لارڈ مولزبرگ (Lord Malmesbury) نے یون
قصہ بیان کیا ہے "شاہزادی صاحبہ کے صحیح وسلامت صاحبزادہ پیدا ہوا"
اس واقعہ کی مارچ تک امید نہ تھی اور چونکہ محل شاہی بہ مقام مارلبرو
اسکے لیے تجویز کیا گیا تھا اسلیئے فرگمور (Frogmore) مین کوئی تیاری

نہ تھی۔ نہ کوئی دائی تھی اور نہ ڈاکٹر۔ صرف مسٹر براون (Brown)
ونڈسر کے ڈاکٹر موجود تھے جنھون نے لڑکے کو صحیح و سلامت
جنوایا اور اوسکے صلہ مین یہ کہا جاتا ہے کہ اونکو "نائٹ" کا خطاب
دیا گیا اور پانچ سو پاونڈ انعام بھی ملا۔ ایک لیڈی میکفلڈ صاحبہ
(Lady Macclesfield) اونکی تیمار داری کرتی تہین اور
چونکہ اونکے کئی لڑکے ہو چکے تھے وہ بہت کارآمد ثابت ہوئین۔
لیڈی گرنول (Lady Granville) مشیرکار اوسوقت حاضر تھے اور
لوگون کے بلانے کے لیے وقت نہ تھا۔ کیونکہ شاہزادی صرف تین ہی گھنٹہ
بیمار رہین وہ اوس روز برف کے اوپر پہسلانا دیکھنے کو گئی تہین اور
چار بجے تک فرگمور مکان (Frogmore House) کو واپس
آئین۔ نو بجنے کو دو منٹ باقی تھے جب صاحبزادہ کی پیدائش ہوئی
اوسوقت شاہزادہ ویلس لارڈ گرنول (Lord Granville)
اور کنوٹس میکفلڈ صاحبہ (Countess Macclesfield) موجود
تہین۔ بعد کو چار خاص ڈاکٹر اور دو دائیان لندن سے آئے۔

دوسرے روز فرگمور (Frogmore) کے گرد زمین پر بڑی دھوم دھام
تھی اور بہت سے لوگ مبارکباد دینے کو شہر لندن سے آئے۔
اس مولود مسعود کے بعد لیڈی میکفیلڈ صاحب کو بہت قیمتی انعامات
کوئن وکٹوریہ اور شاہزادہ اور شاہزادی ویلز نے دیئے شاہزادی
نے اپنی سالگرہ کے دن لڑکے کے کرسچین ہونے کی تقریب مقرر کی
جوکہ ۱۰۔ مارچ ۱۸۶۴ء کو بمقام بکنگھم پلیس بڑے دھوم دھام سے
ادا ہوئی۔ بچہ کو وہی کپڑے عقیقہ کے وقت پہنائے گئے جو اوسکے پدر

نامورنے بہی اپنے عقیقہ کے وقت پہنے تھے -
کنٹونس میکلفلڈ (Countess Macclesfield) اور ملکہ معظمہ
وکٹوریہ اس بچہ کی دہرم مان بنی تہین - ملکہ نے اپنی گود سے بچہ کو
پادری صاحب کو دیدیا - لڑکے کا نام البرٹ اپنے دادا کے نام پر
اور وکٹر اپنی دادی کے نام پر رکھا گیا -
کرسچین شاہ ڈینمارک یعنے نانہالی نام بہی شامل کیا گیا - سہپہر کو
مارلبرو (Marlborough House) مین شاہزادہ اور شاہزادی نے
لوگون سے ملاقات کی تاکہ سب لوگ بچہ کو دیکھین اور شام کے وقت
دعوت ہوئی - شاہزادی صاحبہ مانکی حالت مین بہی نہایت ہی خوبصورت
دکھائی دیتی تہین -
اور ایک لمحہ کی بہی فرصت جب شاہی کامون سے ملتی تھی تو
شاہزادی صاحبہ مارلبرو ہاؤس کے دایہ خانہ مین صرف کرتی تہین
اور وہ بہت خوش ہوتی تہین جبکہ اونکو ذرہ موقع ملجاتا تھا کہ وہ جاکر
اپنے بچہ کو غسل کرائین جو صدمۂ عظیم شاہزادی الکزنڈرا کو اپنے پہلے بیٹے
ڈیوک آف کلارنس کی اچانک و پُر غم وفات پر ہوا محتاج بیان نہین -
مصرع - دشمن کو بھی خدا نہ دکھلائے پسر کا داغ - یہ شاہزادہ عین عالم
جوانی مین ۱۸۹۲ء مین جبکہ اوسکی شادی ہونے والی تھی یکایک انتقال
کرگیا - اور کل ملک اور قوم کو اپنی بے وقت موت سے ہمیشہ کے
واسطے غم گسار کر گیا -
۱۸۶۴ء کے خزان مین شاہزادہ اور شاہزادی معہ اپنے
چھوٹے بچہ کے ڈینمارک کو گئے - شادی کے بعد سے اور کبھی نہین

گئے تھے۔

شاہزادی صاحبہ چھوٹے بھائی شاہزادہ جارج اسوقت گریس کی سلطنت پہ تخت نشین تھے اونکی بہن شاہزادی ڈیگمر کی زار وچ آف رشیا کے ساتھ منگنی ہونے والی تھی اور اونکے والدین اب ڈینمارک کے بادشاہ اور حکمران تھے۔

جب شاہزادی صاحبہ السینور (Elsinore) پر داخل ہوئی بہت بہت طریقہ سے اظہار مبارکبادی کا کیا گیا۔ اور (Burgomaster) برگو ماسٹر نے ایک ایڈریس پڑھا جسمین کہ اونہون نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ملکہ اور شاہزادے کے آنیکی وجہ سے شاید ڈینمارک کے دن آیندہ کے لیے اچھے ہون مقام السینور (Elsinore) سے گھوڑا گاڑی مین فریڈن برگ (Fredensburg) کو گئے۔ فریڈن برگ سے سوئیڈن کو اور وہان سے اسٹاک ہالم کے شاہی کورٹ مین داخل ہوئے یہان شاہزادی نے شاہزادی لوئی سے ملاقات کی جنکی کہ شادی اونکے بھائی شاہزادہ الگزنڈرا کے ساتھ ہونیوالی تھی۔ ڈینمارک مین واپس آکر برنسٹاف (Bernstoff) مین چند ہفتہ ٹھہرے۔ اس مقام پر وہ اپنے چھوٹے بھائی بہنون کے ساتھ بیشتر کی طرح کھیلا کرتی تھین۔ ایک صبح کو ایک جہاز ران آیا اور ان دونون بہنون کو ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھکر ایک گاڑی بان سے کہا کہ کیا ہی خوبصورت یہ دونون لڑکیان ہین۔ اوسنے جواب دیا کہ ہان یہہ ہماری ہی شاہزادی ہین۔ شاہزادہ ویلس نے پہلے پہل اپنی السسرال کا ملک دیکھا اور گو وہ دہانکی مجلس اونکی خوبصورتی سے

بہت خوش ہوئے لیکن لندن کی سی رونق اور چہل پہل نہ تھی - اکثر
شاہزادی کو یہ کہکر چڑہایا کرتے تھے کہ کسی آدمی نے دوسرے سے پوچھا کہ تمنے
فریڈن برگ (Fredensborg) سے بڑھکر بھی کوئی سنسان جگہہ
دیکھی ہے اور جب اوسنے جواب دیا کہ نہین - تب شاہزادہ صاحب
فرماتے تھے کہ شاید پھر تمنے برنسٹاف (Bernstorff) نہین دیکھ
۱۶- ستمبر کو محل کرسچین برگ مین شاہزادہ ویلز نے تمام رؤسا
کی دعوت کی اور کمیٹی کے ممبرون کو بھی مدعو کیا جنہون نے شادیکے
وقت شاہزادی کو نذرین دی تہین - اسکے بعد شاہزادی پھر
انگلستان واپس آئین - اونکا دوسرا لڑکا مارلبرو ہاؤس مین ۳- جون
۱۸۶۵ء کو پیدا ہوا اور ونڈسر کے پرائیویٹ گرجے مین
اونکے کرسچین ہونے کی رسم ہوئی - اوسکے بعد پھر وہ اپنے
علاقہ کارنوال کو گئین اور "لینڈس اینڈ" (Land's End) کے
مکان مین جوکہ ۲۰۰ قدم گہرا تھا شاہزادی کو بے خوفی کے ساتھ
اوترتے ہوئے دیکھکر لوگ بہت خوش ہوئے -

اس سال مین اونہون نے کرسٹل محل (Crystal Palace) بھی
دیکھا ۱۸۶۶ء مین بہت سی مشہور شادیان ہوئین - جون مین
اونکے عزیز دوست "میری آف کیمبرج" کی شادی ڈیوک آف ٹک سے
ہوئی - اور کوئن الگزنڈرا اوسوقت کیمبرج کے نیلے لباس مین
بہت خوبصورت دکھائی دیتی تہین انہین لیڈی صاحبہ کی صاحبزادی
کی شادی حضور شاہزادہ ویلز سے ہوئی ہے جوکہ عنقریب ہندوستان
مین تشریف لانے والے ہین -

اور ۹ - نومبر کو شاہزادی ڈیگمر یعنے آپکی ہمشیرہ عزیزہ کی شادی زار الگزنڈر سوم کے ساتھ ہوئی - لیکن شاہزادی صاحبہ شاہزادہ کے ساتھ سینٹ پیٹرس برگ نہ جاسکین - ستمبر ۱۸۶۱ء مین اونکی منگنی "زار وچ نکلس" کے ساتھ ہوئی تھی - لیکن اونکے مرنے کے ایک یا دو سال بعد اونکے بھائی کے ساتھ کی منگنی نہایت ہی مبارک ہوئی -

یہ قصہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک روز شاہزادی ڈیگمر نے اپنے پرانے عاشق زار کی تصویر دیکھی تو پرانی محبت عود کر آئی اور آنسو ضبط نہ ہوے - شعر

کی چھیڑ اسقدر غم فرقت کے خار نے
گھبرا کے رو دیا دل بے اختیار نے

الگزنڈر سوم نے جھک کر یہ کہا کہ ہم دونون اونکو پیار کرتے تھے اور دونون ساتھ ہی اونکے لیے رنج کرینگے -

یہ عجیب ناگہانی واقعہ ہے کہ اوسیطرح کی شادی کوئین الگزنڈرا کے دوسرے لڑکے اور شاہزادی "مے آف ٹک" کے درمیان ہوئی کوئین الگزنڈرا نے وہ تمام امیدین بخوبی پوری کردین جو اون کی شادی سے لوگون کے دلون مین پیدا ہوئی تھین - اور اپنے نئے ملک یعنے انگلستان کی وضع اور عادتین اونھون نے بالکل اختیار کرلین -

جون ۱۸۶۳ء مین آپ کے یتیم خانہ (Orphan Asylum) بمقام سلو (Slough) قائم کیا اور ۱۸۶۶ء مین بمقام (Forningham) فرننگھم چھوٹے بچونکے واسطے ایک مکان کا بنیادی پتھر رکھنے سے نفع رسانی خلائق کا درخت لگادیا - رسم آخر الذکر کرتے وقت

اونھون نے پہلے پہل ایک چھوٹی اسپیچ دی تھی ۔ شاہزادی صاحبہ عام طور پر نہایت تندرست وخوش وخورم رہتی تھین ۔ لیکن ایک مرتبہ بہت عرصہ تک اونھون نے بیماری کی تکلیف اوٹھائی ہے ۔ تمام ملک اونکی صحت کے لیے دست بدعا تھا ۔ اور جب شافی مطلق نے شفاء کامل وصحت عاجل عطا فرمائی کل ملک مین زمزمہ شادمانی بپا تھا اور ہر شخص دعا کرتا تھا کہ خداوند کریم ہمیشہ شاہزادی صاحبہ کو سلامت رکھے ۔

تندرستی ۔ نوجوانی ۔ اور خلق پسند خوبصورتی کی حالت مین معہ اپنے لڑکون کے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا خوشی کا پیالہ لبالب بھرا ہوا اونکے مقدر مین ہے ۔ جبکہ یکایک اونکی زندگی کی روشنی پر اونکی دیرپا بیماری کی وجہ سے سایہ چھاگیا ۔

باب چوتھا

ایام بیماری وسفر

کوئین الگزنڈرا کی زندگی سخت مصیبت اور آزمائش سے بری نہین رہی ۔ رنج ومصیبت کیا بادشاہ اور کیا غریب کسان سبھی کو ہوتا ہے لیکن اوس حادثہ مین جوکہ ہماری ملکہ کو اسقدر کم سنی کی حالت مین ہوا بالخصوص غمگین اور دردناک تھا ۔ ابتک تو ہمنے صرف اونکی وہ زندگی دکھلائی ہے کہ جب گلاب کے پھول اونکے راستہ مین بوئے نظر آتے تھے اور ساری دنیا اونکے لیئے خوشی کا گھر تھی ۔ لیکن جب ہم اون کو غمگین اور رنج کے راستہ مین دیکھتے ہین تب بھی اونکی طبیعت اور

سرشت مین صبر و استقلال و نیکی پاتے ہین -
۱۸۶۵ء کی دیرپا بیماری نے ملکہ کے چال چلن کو اور مضبوط کیا
اور اسیلیے لوگون کی محبت بہی اونکی طرف ایزاد ہوئی اور اوس اتحاد
قومی کی گرہ پر دوامی مہر لگادی گئی - زمانہ علالت مین تمام شہر لندن
و ملک مین ایک عام تردد و غم پہیلا ہوا تھا اور ہر شخص صحت کے لیے
دست بدعا تھا -

بعد صحت ۱۸۶۶ء کے اخیر مین شاہزادی ویلس نے سینڈرنگھم
پیلیس مین اپنے دونون خورد سالہ بچون کے ساتھ اپنی سالگرہ کا
جشن کیا تھا اور معہ شاہزادہ ویلس کو ٔن دیگمر آف ڈینمارک کی
شادی مین شریک ہونے کے لیے روس کو تشریف لیگئی تھین جشن
صحت بہت دہوم دہام سے اس محل مین ہوا - ہزارہا لڑکے اسکولون
سے آئے اور عمدہ دعائیہ گیت اونکے سونیکے کمرہ کے دریچہ کے نیچے
گاے - اوسکے بعد اونکو بڑے کوچنگ ہاؤس" مین کھانا کھلایا گیا -
شام کو شاہزادی صاحبہ نے ایک پرائیویٹ ڈینر پارٹی دی اور
سنڈرنگھم محل روشن کیا گیا تھا ایک یا دو ہفتہ بعد شاہزادہ صاحب واپس
آئے تو وہ اون کے ساتھ "اوگلے پارک" (Oatlands Park) دیکھنے کو
گئین - کرسمس سیڈرنگھم محل مین ہوا "کوچ ہاؤس" مین رؤسا کو
کھانا کھلایا گیا - اور اسکول کے لڑکون کی بھی دعوت کی گئی - اور
ہر ایک لڑکے کو سرخ چوغا ملکہ معظمہ نے عنایت کیا - ایام تعطیل کے
بعد شاہزادہ اور شاہزادی لندن واپس آئے اور "مارل برو ہاؤس"
مین مقیم ہوئے - جہان یہ امید کی جاتی تھی کہ شاہزادی صاحبہ کے

صاحبزادہ پیدا ہوگا۔

۱۴۔ فروری کو جب یہ خبر گرم ہوئی کہ شاہزادی صاحبہ بعارضہ گٹھیا سخت بیمار ہین اور بہت زور کا بخار بھی ہے۔ یہ مناسب خیال کیا گیا کہ ڈاکٹر فارکے (Farre) شاہی طبیب معہ ڈیگر ڈاکٹرون کے اونکا علاج کرین۔

۲۰۔ فروری کی صبح کو تمام ملک کو اس بات کے سننے سے بڑی حیرت ہوئی۔ کہ شاہزادی صاحبہ کے لڑکی پیدا ہوئی۔ (جو کہ آیندہ ڈچس آف فائف ہوئین)۔ اس ولادت باسعادت کی وجہ سے شاہزادی صاحبہ نے اپنی علالت کا خیال نہ کیا۔ اور بائی کا درد ایک زانو کے جوڑ پر جم گیا۔ مشہور ڈاکٹر مسٹر جو کہ بعد کو سر جیمس پیگٹ ہوئے بلائے گئے۔ اور یہ ظاہر ہوگیا کہ ایک دردناک تکلیف دہ بیماری پیدا ہوگی۔ لوگون کو سچا سچا حال دریافت ہونے سے رنج ہوا۔ اور شک کرنے لگے کہ شاہزادی کی اصلی حالت اونسے چھپائی جاتی ہے۔ اور "مارلبرو ہاوس" کے باہر لوگ جھنڈ کے جھنڈ متفکر پریشان اکٹھا ہوئے تھے (Lancet) لنسٹ اخبار مین ۱۶۔ مارچ کو سطور ذیل شائع کیے گئے تاکہ لوگون کا عام خوف رفع ہو۔

"گذشتہ ہفتہ مین شاہزادی ویلس کی نسبت جو بیماری کی افواہ اوڑی آ اونکی کوئی بنیاد نہین ہے۔ چند راتین البتہ سختی سے کٹین (بوجہ اوس درد کے جو کہ زانو کے جوڑ مین تھا) ہمکو خوشی ہے کہ اونکی حالت قابل اطمینان ہے"۔

"یہ امید کی جاتی ہے کہ مریضہ کہ جسکی نسبت ہم لوگون کو اسقدر

انشا رہے چند دنون مین بستر سے اوٹھنے کے لائق ہوجاوینگی
کچھ دنون تک بیشک ایک بیساکھی کی ضرورت ہوگی کہ جس سے
گھٹنون کو حرکت نہ ہووے"۔
یہ راے ٹھیک نہ اوتری اور کئی دن ورات اوسی درد مین شاہزادی
صاحبہ بےچین رہین اور نیند نہین آئی۔ آخر کو نیند لانیوالی دوا اور گرم
بستر سے نفع پہونچا لیکن سب سے بڑھکر آرام اونکی مان کا تسلی
دینے والا ہاتھ تھا۔ ملکہ لوئی مشکل سے اپنی لڑکی کی چارپائی کے
پاس سے اوٹھتی تھین اور بعدہٗ سر جیمس پیگیٹ نے یہ کہا تھا کہ اگر
کوئن آف ڈینمارک نہ ہوتین تو شاید شاہزادی صاحبہ ہمارے ہاتھ
سے جاتی رہتین۔ جبکہ شاہزادی کو نہایت ہی شدت کا درد تھا اور
بڑی ہی بےچینی تھی تب پیگیٹ نے خود ہی شاہزادی کی مان کو تار دیا
تھا کیونکہ وہ اونکو یاد کرتی تھین شاہزادہ ویلس اوسوقت موجود نہ تھے
کسی سرکاری کام سے گئے تھے۔ ۲۰۔ مارچ سے خبرین اچھی سنائی دینے
لگین۔ درد کم ہوگیا۔ اور یہ امید کی جاتی تھی کہ صحت کا زمانہ نزدیک
ہے۔ بدقسمتی سے ۱۳۔ اپریل کو پھر بیماری نے عود کیا۔ اور جوڑ ونمین
سخت سوزش پیدا ہوئی اور شاہزادی نہایت تکلیف اور مصیبت
مین مبتلا ہوئین۔ دو روز ڈاکٹر "مسٹر جی۔ ڈی پولاک" اور "مسٹر جیمز
ہاکنس" بلائے گئے تاکہ سر جیمس پیگیٹ کے ساتھ مشورہ کرین
اور یہ معلوم ہوا کہ مریض کی حالت مین عرصہ تک فرق نہوگا۔ اوس
سال کی پروگرام جو کہ شاہزادی کے لیے مقرر تھے منسوخ کیے گئے یہ
ضروری سمجھا گیا کہ ملکہ کے اوس حصہ جسم کو شگاف دیکر کھلا رکھین

تاکہ دوبارہ بیماری کے عود کا احتمال نہ رہے۔
عوام کی ہمدردی چند دلچسپ عجیب واقعات سے ظاہر
ہوئی۔ گاؤن کے لوگون نے اپنی خاص خاص پوشیدہ عارضہ
بائی کی دوائین بھیجین۔ اور یہ استدعا کی کہ اونکی آزمائش کیجاوے
ایک لیڈی نے ایک نیل سے بھگویا ہوا کپڑا ریشمی بھیجا کہ جس سے اُسکو
بائی مین نفع پہونچ چکا تھا۔ مارلبرو ہاؤس دواؤنکی بوتلون سے
بھرا ہوا تھا۔ ہر قسم کی ہزارہا دوائین اور چیزین ہر طرف سے آرہی
تھین اور ایک ہی مہینے مین ایک ہزار سے زیادہ نسخہ آئے۔ اور
خطوط ہمدردی مثل دریا کے تیز رفتار دھار کے ہر ملک کے گوشہ سے
چلے آرہے تھے۔ جو شاہزادی کے ساتھ عام لوگون کی محبت و
جان نثاری کا ثبوت دے رہی تھی۔ ۲۰۔ اپریل کے بعد صحت ہو چلی۔
خواب آور دوائیان علیحدہ کی گئین اور قدرتی طور پر نیند آنے لگی۔
اور مریض کو اصلی تندرستی از سرنو ہونے لگی اور نوجوانی اور
خوش مزاجی نے مریض کی صحت کو بڑہایا۔ حکیمون نے اس امر کی
تصدیق کی کہ کیسی خوشی کے ساتھ شاہزادی نے اپنی دیرپا بیماری
کاٹی ہے۔ جیسے ہی کہ اونکو ذرہ آرام ہوا اونھون نے سر جیمس
بیگیٹ سے یہ کہا کہ چند کھلونے اور کتابین جسکو کہ مینے اپنی پسند
سے اکٹھا کیا ہے بورتھولمو (St Bartholomew) اور سینٹ جارج (St George)
کے اسپتال کے بچونکو دیدی جاوین۔ ماہ مئی مین اونکی حالت
ایسی سدھر گئی تھی کہ وہ ایک کمرہ سے دوسرے کو جاسکتی تھین۔
لیکن پھر بھی بڑی احتیاط کی جاتی تھی کہ اونکو دوبارہ بیماری کا دورہ

نہ ہوجاوے۔ اوس عضو کو اب بہی باندھ رکھا تھا۔

دس مئی کو اوس چہوٹی لڑکی کے (جسکو کہ لوگ شاہزادی کی بیماری کے غم کی وجہ سے بہول گئے تھے) کرسچین ہونے کا رسم ہوا اور اوسکا نام لوئی وکٹوریہ الگزنڈرا ڈیگمر

(Louis Victoria Alex: Dagmar) رکھا گیا۔ کوئن ڈیگمر اونکی اسوقت خاص دھرم مان بنی تہین۔

کوئن وکٹوریا "ونڈسر" سے اکثر اونکو دیکہنے کے لیے آیا کرتی تہین اور ایک موقع کا ذکر ہے کہ حالت بیماری مین شاہزادی نے موت کی تمنا کی کوئن وکٹوریہ نے اونکے اوپر جہک کر یون کہا کہ "پیاری ایلکس مرنے کا نام مت لو۔ ہم لوگون کے لیے تم باعث برکت سراسر ہو۔ ہم تمکو چہوڑ نہین سکتے"

شاہزادی (Alice) ایلس نے ڈارمشٹڈ (Darmstadt) سے اپنی مانکو یہ لکہا کہ "پیاری نیک ایلکس کا حال سنکر مجہے بہت رنج ہے مجہکو اسقدر تردد ہے کہ مین پریشان ہون۔ شاید یہ بیماری دیر تک قیام کرے۔ شاہزادہ ویلس ابہی بہت نوجوان ہین اور صلاح مشورہ کی بوچہاڑ نے اونکی مایوسی کو اور بہی زیادہ کر دیا ہوگا۔"

شاہزادہ صاحب اپنے لکہنے کی میز شاہزادی کے کمرہ کو ہٹا لیگئے تھے تا کہ وہ اونکے ساتھ خطوط لکہتے وقت بہی رہ سکین۔

تین مہینے تک اپنی لڑکی کی تیمارداری کرکے کوئن لوئی ڈینمارک واپس آئین۔ تاکہ اپنی شادی کی سالگرہ کی رسمین ادا کرین جو کہ ۲۶ مئی کو ہونیوالی تھی۔ شاہزادی کو اسکا بڑا افسوس ہوا کہ وہی اکیلی

اپنے والدین کی اولاد مین اس خوشی کے موقع پر موجود نہ ہوسکین۔ اولاد ڈنمارک (Children of Denmark) کے نام سے شاہزادی کو بہت سے لوگون نے یاد کیا اور ایک تار دیا۔ اوسکے جواب مین اونہون نے اپنے والد کو سطور ذیل لکھے۔ کہ آپ مہربانی کر کے میری طرف سے لڑکون کے تیوہار کی کمیٹی کو (جو کہ روز برگ کے باغ مین ہے) میری طرف سے شکریہ ادا کیجیے کہ اونہون نے مجھے یاد کیا ہے۔ ابھی ابھی مجھکو اونکا تار ملا ہے۔ کہ جس سے میرے دل پر بڑا اثر پڑا۔

کوئین آف ڈینمارک کے واپس جانے کے بعد شاہزادی ایلکس آف ہیسی مارلبرو ہاوس کو آئین اور اونکی تیمارداری اور دل بہلانے والی صحبت سے مریض کو بہت کچھ نفع پہونچا۔ جون کے آخر مین چار مہینے بستر پر رہنے کے بعد شاہزادی چلنے کے قابل ہوئین۔ شاہزادی کے لیے یہ صلاح ٹھہری کہ وہ وائیٹ ڈن (Wiesbaden) جاوین ۱۷۔ اگست کو وہ معہ شاہزادہ اور تینون لڑکون کے مقام وائیبو ڈن سے آسبورن نامے جہاز پر روانہ ہوئے اور شاہزادی مریضون کی کرسی مین بیٹھی تھین۔ راستہ مین ڈارمسڈٹ کو بھی گئین اور شاہزادی ایلیس نے اسوقت اپنے خط مین اونکی نسبت یہ لکھا تھا "پیاری ایلکس ہمارے زینہ پر دو لکڑیون کے سہارے چڑہین لیکن بہت آہستہ آہستہ۔ وہ بہت حیرت انگیز ترقی کر رہی ہین گو اونکا زانو بہت سخت ہے" پھر اونہون نے دوسرے خط مین لکھا کہ "پیاری ایلکس اسوقت

ہمارے کمرہ مین لکھ رہی ہے۔ اور بہت پیاری معلوم ہوتی ہین اور
اچھی ہین۔ شاہزادی ویلس اپنی نند کے ساتھ والسبوڈن
کو گئین اور قابل اطمینان ترقی کرتی رہین۔ جو ہین کہ وہ وہان
پہونچین پھر لوگون کو بڑا انتشار پیدا ہوا اور اونکی خراب حالت کی
نسبت افواہ اڑ رہی تھی لانسٹ (Lancet) اخبار نے پھر لوگون کو تسلی
دی کہ شاہزادی صاحبہ فی الحقیقت اچھی ہین اور اس امر کی تصدیق
یون ہوئی کہ ڈاکٹر پیگیٹ لندن واپس آئے اور ڈاکٹر ہوس اونکا مقام
والسبوڈن مین معالجہ کرتے رہے۔

دوسرے سال کے شروع مین شاہزادی فرائض شاہی کرنے کے
قابل ہوگئین۔ گو اونکے زانو کی سختی کچھ دنون تک اونکو ٹھہر ٹھہر کر
چلنے پر مجبور کرتی تھی لیکن اسوقت بھی وہ اتنی خوبصورت اور خوشنما
معلوم ہوتی تھین کہ بہت سی شوقین عورتین الگزنڈرا کے چال کی
نقل کیا کرتی تھین۔ شفا پانے کے بعد پہلا پبلک کام جو کہ شاہزادی
نے کیا وہ بارتھولیو (Bartholomew) اسپتال کا معائنہ کرنا تھا
جسکے کہ پریزیڈنٹ شاہزادہ تھے۔ سیکڑون آدمی عمارت کے
گرد نعرۂ خوشی بلند کرنے کے لیے جمع ہوئے اور اونکو بلا تکان
چلتے ہوئے دیکھکر بہت خوش وخرم معلوم ہوئے۔ قریب قریب
تمام مریضون کا معائنہ کیا جنکی کہ تعداد قریب ۴۰۰ کے تھی تاکہ اونکو
خوشی ہو۔ وہ زمانہ جو کہ اس بیماری کے بعد آیا زیادہ تر سفر مین
صرف ہوا۔ ۱۵۔ اپریل کو وہ شاہزادہ کے ساتھ آئرلینڈ کو روانہ
ہوگئین۔ ہالی ہڈ سے کنگس ٹاون کو وکٹوریہ اور البرٹ جہاز پر سوار

ہوکر اجبہ ور دیان پہنے ہوے شاہی جلوس کے سپاہی بنے
گئے - اور ایک بارہ دری مین اوترے جہانکہ کوئن وکٹوریہ
نے پہلے پہل آئرلینڈ کی زمین مین قدم رکھا تھا اور اوس موقع
کی یاددہانی مین ایک سفید فاختہ اونکے ہاتھ مین رکھی گئی جو کہ
امن کی نشانی ہے - ڈیوک اوف ابرکورا - اور لارڈ
لفٹننٹ نے اونکی پیشوائی کی - ۱۶ - اپریل کو شاہزادہ کے ساتھ
شاہانہ پنچس ٹون کی "ریس" (Races) دیکھنے کو گئین
اور اوسمین بڑی دلچسپی ظاہر کی - اسوقت کوئن اچھی طرح سے
واقف ہوچکی تھین کہ انگریز لوگ کسطرح سے ڈاربی کے گھوڑدوڑ
کے دن تفریح کرتے ہین - دوسرے دن شاہزادی شاہزادہ کے
ساتھ گھوڑدوڑ کو نہین گئین - بلکہ انہون نے زنانہ الگزنڈرا کالج ڈبلن
کا معائنہ کیا کالج مین "گریجوئیٹس" (Graduates) نے اونکے
آگے پھول بچھاے اور اونہون نے "پرنسپل" سے طالب علمون کی
تعلیم کی نسبت آزادانہ گفتگو کی - شام کے وقت Mansion House
"مینشن ہاوس" کے ناچ مین شریک ہوئین - سب سے بڑا واقعہ
شاہزادہ کا نائٹ ہونا تھا جسکی رسم سینٹ پیٹرک گرجے مین
۱۸ اپریل کو ادا ہوئی - ۲۰ تاریخ کو فینکس پارک کی سیر ہوئی اور
شام کو قلعہ مین رقص دیا گیا - اوسکے بعد ٹرینٹی کالج کا معائنہ کیا
جس موقع پر کہ آنریری ڈگری شاہزادہ کو عطا ہوئی - پھر ایک
جلسہ رقص اگزبیشن پیلیس مین ہوا اور پاورکورٹ ویکلو
کو گئے - برے کے مقام پر لوگ شاہی گارڈ کے پیشوائی کو آئے لیکن

عجیب آتش طریقہ سے مبارکباد دی۔ ۲۲۔ تاریخ کو بکچھ وقت شاہزادی نے اڈلیڈ اسپتال مین گفتگو کرتے ہوئے صرف کیا اوسی روز شام کو شاہزادہ اور شاہزادی لندن واپس آنے کے لیے جہاز پر سوار ہوئے وہ تیزی اور چستی جوکہ ان پبلک رسمون کے موقعون پر شاہزادی نے دکھلائی اوس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنی معمولی طاقت کو حاصل کر رہی ہین۔ مکان واپس آنے پر شاہزادی کوئن وکٹوریہ کے ساتھ سینٹ ٹامس اسپتال کا St. Thomas بنیادی پتھر رکھنے کے لیے گئین۔ ۴۔ جولائی کو ایک بڑا جلسہ کرسٹل پیلیس مین شاہزادہ الفرڈ کے آسٹریلیا سے واپس آنیکی مبارکبادی مین دیا گیا۔ شاہزادہ ویلس اپنے بھائی کے ساتھ محل کو چلے گئے لیکن جب شام کو شاہزادی بھی دائرہ شاہی مین ناچ کے وقت نمایان ہوئین تو اونکی بڑی تعریف ہوئی۔ اوسکے بعد اوپر کے چھجہ پر سے آتش بازی دیکھی۔ اوسوقت گلیل Galatea نامے جہاز جسپر کہ شاہزادہ الفرڈ سوار تھے آتشبازی مین روشن تھا۔ دو دن بعد دوسری چھوٹی صاحبزادی مارلبرو کے دائی خانہ مین پیدا ہوئی۔ ۶۔ اگست کو کرسچین ہونے کی رسم ہوئی اور اوسکا نام وکٹوریا الگزنڈرا اولگا میری Victoria Alexandra Olga Mary رکھا گیا اور خاص خاص دہرم والدین کوئن وکٹوریہ شاہنشاہ الگزنڈر روس اور ملکہ یونان اور ڈوگیر کوئن ڈنمارک بنے۔ دو ماہ بعد شاہزادی نے پھر دورہ سفر شروع کیا اور گلاسگو "سٹی ہال" سے شاہی جلوس

[illegible] گلور ہل کو ہی یونیورسٹی کا پتھر بنیاد قائم
کرنے کو گئے - جبکہ شاہزادہ نے اپنا حصہ کام کا ختم کیا تب شاہزادی
بھی آگے بڑہین - کیونکہ اونکو بھی پتھر بنیاد رکہنا تھا - اور اونہون نے
نہایت خوبی اور عمدگی سے اپنا کام کیا - خیر خواہ باشندگان شہر
نے بڑی دھوم دھام کی - کل کارخانے بند تھے - ہر شخص شاہی جلوس
کو دیکھنے آیا - گلیان خوبصورتی سے آراستہ تہین - پانچ میل تک پہولونکے
بندہنوار بندھے تھے اور بہا تک مبارکبادی لگے ہوے تھے -

بعد اس واقعہ کے ڈاکٹرون نے یہ صلاح دی کہ غیر ملک کی سیر
کرنا چاہیئے اور مصر کے آب وہوا کی (جسکی اوسوقت اتنی قدر نہ تھی،
جتنی کہ اب ہے) سفارش کی گئی -

۱۷ - نومبر کو شاہزادہ اور شاہزادی بہمراہی مصاحبین خاص تشریف
فرماے مصر ہوئین - چند دن پیرس مین ٹھہرے اور شاہنشاہ و ملکہ یوجینین
سے ملاقات کی

"امپرس یوجینی" یعنے ملکہ فرانس شاہزادی سے بہت خوش ہوئین
اور پیار سے بوسہ لیکر اپنی بہن بنایا فرانس سے بادشاہ اور ملکہ ڈنمارک
کے یہان کوپن ہیگن کو گئے - اسی مقام پر شاہزادی نے اپنی سالگرہ
کی رسم ادا کی - اونکے والد کو اس موقع پر بڑی خوشی ہوئی اور
اونہون نے یہ فرمایا کہ چھ سال بعد اپنی لڑکی الگزنڈرا کو اونکی سالگرہ
کے دن دیکھکر مجھے بڑی خوشی ہے اور جب مین اوسدن کو یاد کرتا
ہون کہ وہ سخت بیمار تہین تب مین کافی طور سے خدا کا شکر ادا نہین
کر سکتا کہ وہ آج میرے پاس بالکل صحیح وسالم بیٹھی ہوئی ہین -

۲۸- دسمبر کو بادشاہ نے "کرسچین برگ پلیس" مین ایک شاہی
رقص دیا اور ۱۵- جنوری کو شاہزادی نے اپنی مان اور باپ کو
خدا حافظ کہکر اپنے دورہ سفر دیار مشرق کی طرف شروع کیا -
مسس گرے صاحبہ جو کہ ایک نہایت خاندانی اور قابل خاتون
تہین اس سفر مین حضور ممدوحہ کے ہمراہ رکاب تہین - مقام
ہیمبرگ پر شاہزادی کو اپنے لڑکون سے جدا ہونیکا رنج
ہوا - کہ جن سے وہ کبھی علیحدہ نہین ہوئی تہین - بالکل چھوٹا بچہ بھی اونکے
ساتھ جاتا تھا جہان کہین وہ جاتی تہین - لیکن دریاے نیل کے
دہانہ کے پتہ لگانے مین اوسکا ساتھ جانا غیر ممکن تھا اور اسلیئے
شاہی لڑکے Lady Camartha "لیڈی کمارتھن" کے زیر نگرانی
مکان بھیجدئے گیے - شاہزادہ اور شاہزادی پہلے برلن کو
شاہزادی پرشیا کے دیکھنے کو گئے اور پھر (Vienna) "ویانا" کو اور
وہان سے (Trieste) "ٹرلیسٹ" کو جہانپر کہ وہ اینزالیشیون
نامے جہاز پر سوار ہوئے اور (Adriatic Sea) بحر انڈریاٹک
ہو کر مقام اگندراپر ۲- فروری کو پہونچے اور دوسرے دن کیرو
کو گیے جہان پر ویسراے مصر نے مشرقی شان کے ساتھ اونکے
استقبال کا انتظام کیا تھا - محل ایزبوک Eschewick جو کہ اونکے
رہنے کے لیے مخصوص کیا گیا تھا بڑے ہی دہوم دہام سے سجایا
گیا تھا - قسم قسم کے شیشہ آلات - کڑھے ہوئے قیمتی پردہ - ریشمی
اور پرانے فرانسیسی سامان آرائش - اور ہر ایک چیز عمدہ سے
عمدہ جو کہ والیسراے اکٹھا کر سکتے تھے اوسکے سجانے مین استعمال

ہوئی تھے۔ بچھونا نقرئی تھا اور اوسکی قیمت غالباً (۲۰۰۰) ہزار پاونڈ رہی ہو گی۔ جبکہ شاہزادی اوس مین گئی اور ٹہل رہی تھی تو اونسے بڑی خوشی اون چیزون کے دیکھنے مین ظاہر کی اور یہ کہا کہ یہ ایک ایسا محل تھا جیسا کہ الف لیلہ کے قصون مین بیان کیا گیا ہے۔ اونہون نے اپنے معمولی طریقہ آداب و اخلاق سے مشرقی لوگون کو بہت خوش کیا۔ اور جب ایک غلام نے عجیب حقہ اونکو قہوہ کے ساتھ دیا تو شاہزادی صاحبہ ذرا بھی متعجب نہ ہوئین اور گو اونہون نے مشرقی لیڈی کیطرح بے تکلفی سے کش نہین لگایا لیکن اوس کے انکار کرنے مین غلطی بھی نہین کی وہ شاندار شاہانہ طریقہ سے والیسرائے کے حرم کو تشریف لیگئین اور وہان ایک مسند کے اوپر بیٹھکر کھانا کھایا شاہزادی نے کھاتے وقت وہی طریقے اختیار کیے جوکہ اوسوقت اور لیڈیان کررہی تھین۔ menu یعنے کھانے کی فہرست "مینو" مین چھبیس طرح کی چیزین تھین جو کہ یوروپین کے مزاج کے موافق نہ تھین لیکن شاہزادی نے نہایت ہی عمدگی سے اِن تمام چیزون کو کھایا اور پھر وہان سے واپس آئین۔ حرم کی لیڈیون نے شاہزادی کی نسبت نہایت عمدہ رائے قائم کی۔ کیروکے تماشہ کی سیر کے بعد شاہی گروہ دریاے نیل کے دہانہ کیطرف سیر کو روانہ ہوا جب کشتی دریا مین چلی جاتی تھی شاہزادی صاحبہ اون منظر و مقامات کی تصویر کھینچتی چلی جاتی تھین جسمین سے کشتی ہو کر گذرتی تھی اور جس سے طائر خیال بھی چکر مین آجایا کرتے تھے۔ بعض وقت شاہزادی شاہزادے کے

شکار کو دیکھتی تھین جو کہ بط یا مگر کا ہوتا تھا۔
جب شاہزادہ نے بہت دیر انتظار کرنے کے بعد ایک مگر
کا شکار کیا تو شاہزادی جلدی سے ایک کشتی پر بیٹھ کر اوسکو
دیکھنے لگین۔ اپنے جانور پر سب سے آگے سوار ہوتین اور
اون تمام چیزون کو دیکھکر اظہار خوشی کا کرتی تھین جو دیکھنے کے
لائق ہوتی تھی۔ جب سے وہ بیمار ہوئی تھین گھوڑے پر بائین طرف
سے سوار ہوتی تھین کیونکہ بایان گھٹنا جھک نہین سکتا تھا۔
لیکن اس سے اونکی سواری مین کوئی نقص نہین پڑا تھا۔
اسلیے کہ اکثر جب اونکا خچر دستیاب نہین ہوا تو دوسرے خچر
پر نہایت خوبی سے سوار ہوتی تھین اور ایک موقع پر بغیر زین یا
رکاب کے سوار ہوئین۔

"مس گرے" غیر معمولی مقامات پر چلنے سے کچھ شست
ہو جاتی تھین۔ لیکن شاہزادی ہر موقع پر خوش رہتی تھین بادشاہون
کے مقبرہ (جو کہ تھیبس کے قریب ہین) دیکھنے کے وقت شاہزادی
پرانی قبرون کے گہرے گہرے مقامات مین سب سے پہلے گھس
جاتی تھین اور کبھی تھکی ہوئی نہین معلوم ہوتی تھین۔ مسٹر ڈبلو ایچ رسل"
(Russell) جو کہ بطور خاص کارسپانڈنٹ کے اونکے ساتھ سفر
مین گئے تھے یون بیان کرتے ہین کہ نہایت ہی مستقل مزاجی اور
تیز طبعی سے شاہزادی مصر کی سخت دھوپ مین چلتی تھین اور
تکان کی برداشت کی اون مین ایک عجیب طاقت تھی۔ اونکی
دلچسپی اور چیزون کے دیکھنے کی خوشی شاہی قافلہ کو محظوظ کرتی

تہی - دوسرے دن علی الصباح شاہزادی تہلیبس کے گرد کی اور قبرون کو دیکہنے گئین اور شام کو کہانا کہانے کے بعد کرناک کے مندر کو چاندنی رات مین معائنہ کیا - وہ اپنے سفید خچر پر جسپر سنہلا سرخ مخمل کا جہول تہا شاہزادہ کے ساتہہ ساتہہ سفید فلالین کے بنے ہوئے سواری کے لباس مین نہایت ہی خوبصورت دکہائی دیتی تہین - اونکے پیچہے کوئی پچاس آدمی سپاہی اور اون کے ہمرائیان تہے - جبکہ شاہزادی صاحبہ بڑے میدان سے ہوکر مندر کے قریب پہونچین تو ایک خوشنما منظر اونکے سامنے دکہائی دیا -

شاہزادی خچر پر سے اوتر کر مندر کو گئین - اون بڑے بڑے ستونون پر ماہتاب کی روشنی پہیلی ہوئی تہی اور جب شاہزادی معاً مندر کے پاس پہونچین قدرتی روشنی نے یکایک اوس اُجڑے ہوئے مکان کو روشن کیا اور اوسکے نیچے کی زمین کو ہوائی اور آتشبازی مثل ستارہ کے روشن کر رہی تہی - شاہزادہ نے روشنی کا انتظام کیا تہا تاکہ شاہزادی کو تعجب ہو - لیکن مندر اور روشنی اور ستارون بہرا نیلگون آسمان خود ہی ایک نہایت دلفریب منظر تہا اوسکے مینار آسمان سے ٹکراتے ہوئے نظر آتے تہے - "مسس گرے نے یون بیان کیا ہے" کہ مین شاہزادی کے ساتہہ ٹہلتے تہی اور جہان کہین پہونچتی تہی ایک نیا سمان نظر آتا تہا اوسکے دیکہنے سے ہر شخص کو اوسکی موجودہ حالت بہولجاتی تہی اور اوسکی اصلی شان کا خیال آجاتا تہا جو کہ ۳۰۰۰ تین ہزار برس پہلے تہی - مندر مین ایک دری بچہائی گئی اور مشرقی طریقہ پر تہوڑی دیر یہان آرام کرنے کے بعد

قافلہ پھر دریاے نیل کے کنارے جہازون کی طرف کو روانہ ہوا اور میدان مین ستارون بھرے آسمان کے نیچے سے ہوکے گذرا۔ شاہزادی اپنے سفید خچر پر تہین اور وہان کے باشندے لالٹین ہاتھ مین لیئے ہوئے تھے۔

قریب دو بجے راتکو وہان پہونچے۔ ۲۲- فروری کو ایک جھرنے کے دیکھنے کو روانہ ہوئے۔ یہ انتظام کیا گیا تھا کہ شاہزادی اور مس گرے ایک مقام پر اوترین اور وہان سے شاہزادہ اور انکے پارٹی کو ملنے کے لیے جاوین۔ اتفاق سے شاہزادی کا خچر نہ آیا تھا اسلیئے وہ نہایت ہی ذلیل جانور وہان سے پکڑے گئے۔ اور اوسپر شاہزادی کو جلتی ہوئی ریت مین سوار ہوکر جانا پڑا۔ اوسکی پیٹھ پر نہ کاٹھی تھی اور نہ تسمہ تھا صرف ایک گدا باندہ دیا گیا تھا۔ لیکن شاہزادی بہت خوش خوش چلی گئین۔ آخر کار اونکا خچر راستہ مین ملگیا اور اوسپر سوار ہوکر شاہزادہ سے ملنے کو گئین۔ قبل جھرنے جانیکے (Philani) "فیلے" بندرگاہ کی سیر ہوئی۔ پھر وہ ہر واپس آنے پر دہ Pyramid of Ghizeh "پیرامیڈ آف گیہا" کے دیکھنے کو گئے۔ یہان پر بھی شاہزادی نہایت تیزی کے ساتھ زمین کے نیچے کے تنگ اور گرد سے بھرے ہوے راستون سے ہوکر گذرین۔ "مس گرے" اپنے تھک جانے کو تسلیم کرتی تہین لیکن شاہزادی اپنے خچر پر نہایت چستی اور مستعدی سے سوار رہین۔ چھ ہفتہ دریاے نیل کے دہانہ پر سیر کرنے کے بعد ۱۱- مارچ تک شاہزادہ اور شاہزادی پھر اپنے محل کو بمقام کیرو واپس ائے۔ گو کوئی سرکاری کام نہین کرنا تھا تاہم مختلف اور نئے نئے

جسم کے تماشہ دیکھنے سے اونکو تکان سفر کچھ معلوم نہوا۔ کیرو پہونچنے پر پہر والس کی امیرکی لیڈیون سے ملاقات کیا اور بازار مین نہایت ہی سادگی سے بیٹھ کر سودا خریدا۔ ۲۲۔ مارچ کو کیرو سے روانہ ہوئین اور سوئز کینال کا معائنہ (M. de Lesseps) ایم ڈی لسیپس" انجنیر کی رہنمائی مین کرتے ہوئے اسکندریا سے جہاز پر سوار ہوئین۔ شاہزادی نے اس پیارے شہر اور اوس کے عمدہ اور رنگین محلون کو چھوڑتے ہوئے حسرت کی نگاہ سے دیکھا۔ جبکہ وہ قسطنطنیہ مین پہونچین تو سلطان کے محل مین ازسرنو مشرقی آرام وآسائش کے سامان دیکھنے کا شوق ہوا۔

حسن اخلاق سے سلطان شاہزادی کے ساتھ پیش آئے آسکا چرچہ نہایت شہرت کے ساتھ درج اخبار رہا۔ اور یہ بات خاص طور سے لکھی گئی کہ اُنہون نے شاہزادی سے ہاتھ بھی ملایا کیونکہ سفر پیرس مین اونہون نے (Empress Eugenie) "امپرس یوجینا ئن" یعنے شہنشاہ بیگم پیرس سے ہاتھ نہین ملایا تھا۔ ایک عام دربار مین سلطان نے شاہزادہ صاحب کا ہاتھ تخت سے اوترتے وقت تھام لیا تھا لیکن شاہزادی کا ہاتھ نہین پکڑا۔ یہ بھی مشہور رہے کہ سلطان نے اپنی ایک شبیہ جواہرات سے آراستہ جسکی قیمت ۸۰۰۰ اسی ہزار پاونڈ تھی بطور تحفہ کے دی اور کوئی دقیقہ مہمان نوازی کا اوٹھا نہین رکھا ولایت مین یہ عام طور پر کہا جاتا تھا کہ سلطان معظم اور ردالسرائے مصر کے طریقہ مہمانداری نے الف لیلہ کے قصون کو بھی بھلا دیا یہ معلوم ہوتا ہے کہ وطن

واپس آتے وقت اونھون نے Crimea (کریمیا) کی سیر کی پرانے قبرستانون مین بہادر سپاہیون کی قبرون پہ پھول چڑھائے۔ "کریمیا" سے یونان کو گئے وہان شاہزادی اپنے بھائی شاہ یونان سے ملین۔ اور محل "کارفو" مین اونکی نوجوان ملکہ Olga اولگا کے ساتھ کچھ عرصہ تک رہین۔ وہان بھی مصر کی طرح شاہزادی نے حاضرین کو اپنی تیز رفتاری اور مستعدی سے متعجب کیا اور قلعہ کے اوپر نہایت تیزی سے بہت آگے چڑھ گئین۔ شاہزادہ اور شاہزادی مارلبرو ہاؤس مین ۱۲ مئی ۱۸۶۹ء کو چھ مہینے باہر سفر کرکے واپس تشریف لائے یہ اونکا پہلا سفر تھا۔ آیندہ نومبر مین دوسری صاحبزادی پیدا ہوئی اور اوسکا نام (Maud Charlotte Mary Victoria) "ماڈ شارلٹ میری وکٹوریہ" رکھا گیا۔

اس واقعہ کی امید کی وجہ سے شاہزادی اپنے بھائی کی شادی مین جو کہ شاہزادی لوئی آف سویڈن کے ساتھ اسٹاک ہالم مین جولائی ۱۸۶۹ء کو ہوئی تھی شریک نہ ہو سکین۔ شاہزادی شاہزادے کے ساتھ ہندوستان نہین آئین اور نہ امریکہ یا سواحل کے سفر مین شاہزادہ کے ساتھ گئین۔

باب پانچوان

قصر ہائے مارل برو و سینڈرنگھم مین طریقہ بسر اوقات

شہزادی صاحبہ ایک سینڈرنگھم پیلیس اور دوسری مارلبرو ہاؤس مین اپنی زندگی زیادہ تر بسر کرتی رہین۔ ملکہ مین مکان کی آرائش کا

وہ قدرتی خاصہ ہے کہ ہر مکان دولہن ہوجاتا ہے۔ اور اگر بجاے
محل کے جھوپڑہ کا رہنا اونکی قسمت مین ہوتا تب بھی وہ ایسی ہی
خوش و خرم ہوتین جیسا کہ اب ہین۔ اونکو خوشنما اور باقاعدہ چیزین
مرغوب طبع رہتی ہین۔ اور اونکی خوش سلیقگی اون کمرون کے
دیکھنے سے ظاہر ہوتی ہے جنکی آراستگی اونھین کی راے اور پسند
سے ہوئی ہے۔ اور ایک سوفا یعنی کوچ جوکہ شاہزادہ نے مارلبرو
ہاوس کے نشست کے کمرے کے لیے بنوائی ہے ایک عدیم المثال
چیز ہے جو اسطرح بنی ہوئی ہے کہ ایک طرف کتابین رکھنے کی جگہ ہو
اور ایک طرف پڑھنے کی میز بھی ہے۔ اوسی کمرہ مین ایک پردہ
ہے کہ جسمین خاندان کے لوگون کی تصویرین ہین۔ دوسری عجیب
چیز ایک بڑی گڑیا ہے جو بلحاظ دستکاری کوئی بڑی قیمتی چیز نہین
ہے۔ لیکن اونکی اولاد کو بہت عزیز ہے۔
کسی پیارے وقت کی یادگار مین بخیال محبت اکثر فضول چیزین
بھی داخل آرایش ہین اور اونکے خاص خاص عزیزونکی تصویرین
بھی ہین اور ایسی چھوٹی چھوٹی چیزین بھی ہین جنکے کچھ دلچسپ واقعات
ہین وہ اونکو علیحدہ کبھی نہین کرتین اور جہان کہین جاتی ہین
اونکو بدستور اوسی قاعدہ سے آراستہ کرتی ہین۔ کھجور اور چھوہارے
کی خوبصورت پتیان ستون اور پتھر کی تصویرون پر خوبصورتی
سے سلی ہوئی ہین۔ پھولون کی خوشبو میز اور ہر کمرے کو معطر رکھتی ہے۔
بولنے والی چڑیان ہمیشہ کوئین کے کمرہ مین رہتی ہین۔ کئی سال تک
ایک کوکلا رہا۔ لیکن کچھ سال بعد اوسکی آواز اسقدر کرخت ہوگئی کہ

وہ وہان سے علحدہ کیا گیا۔
ایک سفید فاختہ جسکی آنکھین لعل کیطرح چمکتی تھین وہ بھی برسون رہی بہت سے کتون نے اپنی زندگی ملکہ کے کمرون مین ریشمی بستر کے اوپر گذرانی ہے۔ اسوقت "Hellie" ہیلی نامی جاپان کا اسپینل اور "Punchy" پنچی چین کا چھوٹا کتا خوبصورت جانورون مین سے ہین۔ یہ ہمیشہ کوئین کے ساتھ رہتے ہین اور جہان کہین وہ جاتی ہین وہ بھی ساتھ جاتے ہین۔
ہر درجہ کے ملازمون پر مہربانی کی نظر۔ غریبون کے ساتھ ہمدردی مہمانون کی پاسداری۔ اور اپنے خاندان والون کی محبت۔ ہنرمندی ملکہ کا خاص حصہ ہے۔ کوئین شادی کے بعد اول اول مارلبرو ہاؤس۔ سینڈرنگھم مین اکثر رہتی تھین۔ لڑکے بھی زیادہ تر یہین پیدا ہوے۔ اور بہت وقت یہین صرف ہوا۔
۱۸۷۱ع کی مہلک بیماری کے بعد جبکہ شاہزادہ مارلبرو ہاوس کو واپس آئے تو لوگون نے نہایت خوشی کے ساتھ اونکو اس مقام پر آنیکی مبارکباد دی۔ یہان بہت سے قابل یاد جلسے ہوے۔ خاصکر تینون لڑکونکی شادی کے موقع پر جب شاہزادہ اور شاہزادی گاڑی مین بیٹھکر شہر جانیکو نکلتے تھے۔ اسی عالیشان محل مین شاہزادہ اور شاہزادی نے قریب قریب تمام شاہنشاہون اور شاہزادون کی دعوت کی ہے۔ اور نیز اون تمام مشہور اشخاص کی کہ جنہون نے گزشتہ ۱۰-۲۰ برس کے زمانہ مین ملک انگلستان کی سیر کی ہے۔ اور اون لوگون کی بھی مہمانداری پر ہمیشہ مستعد رہے ہین کہ جو ہنر۔ فن۔

یا علم مین نام آور ہوئے ہین۔

بڑے بڑے عالی خیال علم دوست اور قابل اشخاص سے اگرچہ بحث کرنے کی قابلیت ملکہ مین نہین ہے لیکن پھر بھی اون مین یہ ایسا جوہر ہے کہ اون لوگون سے گفتگو کرنے کے لیے ایک خاص پہلو تلاش کر لیتی ہین جو کھانے کی میز پر ایک خاص دلچسپی پیدا کرتا ہے۔

لارڈ بکینس فیلڈ" یہ قصہ بڑی خوشی سے اکثر بیان کیا کرتے ہین۔ کہ ایک مرتبہ کھانے کے وقت وہ ایک سخت گوشت کے ٹکڑے کو چاٹ رہے تھے کہ یکایک چھری اونکے ہاتھ سے چھوٹ گئی جس سے اونکی ایک اونگلی زخمی ہوئی۔

ملکہ اونکے پاس بیٹھی تھین فوراً اپنے رومال سے ایک چٹ پھاڑ کر اونکی اُنگلی کے زخم کو باندھا اونہون نے تعظیم کے ساتھ جھک کر سلام کیا اور کہا کہ جب مینے روٹی مانگی تو لوگون نے مجھے پتھر دیا لیکن مہربان ملکہ میرے پاس میرے زخمونکے باندھنے کے لیے بیٹھی تھین۔ دوسرا قصہ جو اس سے زیادہ دلچسپ ہے یہ ہے۔ کہ شادی کے کئی سال بعد کوئن نے لارڈ "Tennyson" ٹنی سن سے پرائیویٹ ملاقات کی۔ اور اون سے کہا کہ مہربانی کر کے وہ نظم پڑھئے کہ جو آپ نے اس ملک مین میرے آنیکے وقت لکھی تھی۔

اور جب اونہون نے پڑھنا شروع کیا تو اپنی تعریف اپنے کانونکو ایسی ناپسندیدہ نہین معلوم ہوئی کہ آزادی سے داد دیجاتی — یہ خاموشی ٹنی سن کو ناگوار ہوئی۔ مگر ختم ہونے کے ساتھ ہی ملک الشعرا نے

ملکہ کی طرف داد طلب نظر اوٹھائی ملکہ نے ایک شرم اور خوشی کی نظر سے دیکھا اور ایسے طریقہ سے مخاطب ہوئین کہ جس سے اونکے دلکو تسکین ہوگئی اور اوسکے بعد دونون دل کھولکر خوب ہنسے۔ کئی سال تک مارلبرو ہاؤس کے "بال" لندن کے ایک بڑے واقعات مین سے تھے۔ شاہزادہ اور شاہزادی ناچنے کے بڑے مشاق تھے اور اپنے مہمانون کو بھی اپنی خوش مذاقیون سے محظوظ کرتے رہتے ناچ کے وقت "Marie Stuart" میری اسٹیورٹ" کا لباس بہت خوشنما ہوتا تھا۔ لیکن وہ چاہے کسی لباس مین کیون نہون وہ ہمیشہ خوبصورتون مین نہایت خوبصورت معلوم ہوتی تھین۔ کیونکہ اسکی نسبت ایک مشہور جج نے کہا ہے کہ جب شاہزادی ویلس کمرہ کے اندر داخل ہوتی ہین تو اور عورتین اونکے سامنے سادی دکھائی دیتی ہین۔ اب مارلبرو ہاؤس مین "بال" نہین ہوتے کیونکہ لڑکے کے مرنے کے بعد سے کوئین نے ناچنا چھوڑ دیا۔ اس مکان مین کتنے جشن ہوسے جنکا شمار غیر ممکن ہے۔ صرف ۱۸۹۰ء کے تین مہینے کے اندر ۱۸ بڑے بڑے جلسے ہوئے۔ حالانکہ یہان بہت سے سوشل اور پبلک کام رہتے تھے بچون کے قریب رکھنے کیوجہ سے مقررہ اوقات پر دایہ خانونکا معائنہ کرتی تھین یہان انکے سرکاری اور ذاتی دونون کام بکثرت رہتے تھے۔ شاہزادے اور شاہزادیان نہایت سادگی کے ساتھ پرورش پاتی تھین جسمین صرف صفائی زیادہ مدنظر تھی۔ اونکے ماسٹر اور "Governess" گورنس" کو پوری آزادی سزا دینے کی تھی۔ لیکن کنگ اور کوئین کسی طرح کی سختی اپنے لڑکون پر نہین

کرتے تھے - عاقلانہ تربیت اور کہیل کود مارلبرو ہاؤس کے دایہ خانونکا عام اصول تھا- ملکہ نے خود سادہ طریقہ پر مگر داب کے ساتھ پرورش پائی تھی لیکن اپنے بچون کے ساتھ پیار کا برتاؤ کرتی تہین جیسا کہ ہی اوسکے اونہون نے بچون کو ہر ایک درجہ کے آدمیونکا لحاظ اور ادب سکہلایا اور آپسمین وہ اسقدر اتفاق کے ساتھ بچپن ہی سے رہتے تھے کہ شاید ویسا اتفاق کسی خاندان مین نہ پایا جاویگا-

کرسمس اور سالگرہ کے جلسے ہوتے تھے نذرون کے قبول کرنے مین دلدہی اور دلجوئی کا خیال رہتا تھا - اسی چہوٹے سے سن مین اونکو چہوٹی چہوٹی نظم ملکہ سکہلایا کرتی تہین -

ملکہ نے شروع ہی سے اپنے لڑکونکو لوگون کی صحبت مین بیٹھنے کا عادی بنایا تھا جو اونسے کم درجے کے تھے- ملکہ اکثر شاہی دایہ خانہ سے بہت سے کہلونے اور گلدستے بیمار لڑکون کو شفاخانہ مین بھیجتی تہین - لندن کے مشرقی حصے کا ایک پادری یہ قصہ بیان کیا کرتا تھا کہ ایک دن اوسنے غریب لڑکے کو جو کہ شفاخانہ سے اچھا ہوکر آیا تھا دیکہا کہ وہ ایک گلدستہ لیے تھا جسکے پہول تو ذرہ کمہلائے ہوے تھے مگر وہ شہزادی کا عطیہ تھا-

ملکہ لڑکیون کو سن شعور کے بعد پارک اور تمام پبلک جلسونمین ساتھ رکھتی تہین شہزادہ صاحب لڑکونکو کبھی کبھی بعض مقامات پر لیجاتے تھے - جہان وہ خود جاتے تھے - لیکن اونہون نے یہ قاعدہ مقرر کرلیا تھا کہ لڑکے ہر وقت جب وہ چاہتے تھے اونکے کمرہ مین جا سکتے تھے اور وہ اکثر اونکے پاس کہیلا کرتے تھے جب وہ

کسی پبلک کام مین مشغول ہوتے تھے صبح کی حاضری بچے
بالعموم اپنے کمرہ مین کھاتے تھے۔ لیکن سہ پہر کو ہمیشہ اپنے
والدین کے ساتھ کھاتے تھے۔ اونکے کھیلنے کا میدان مارلبروہاؤس
کے باغ کے ایک گوشہ مین تھا۔ کوئن لوئی آف ڈینمارک جبکہ لندن کو
آتی تھین تو دایہ خانہ کی نگرانی کیا کرتی تھین۔ ۱۸۷۰ء مین جب نیا
سینڈرنگھم ہاؤس اوس پرانے ہال کی جگہ بنایا گیا جسمین کہ شاہزادہ
اورشاہزادی پہلے رہا کرتے تھے تب سے شہزادی زیادہ تر شہر
نارفولک مین رہنے لگین۔ اس مکان سے ملکہ کو بڑی محبت ہے
اور اونھون نے اسکو سال بہ سال ایسی ترقی دی ہے کہ اب یہ مکان
واقعی بادشاہون کے رہنے کے لائق ہو گیا ہے۔

کام کرنے والون کے چھوٹے چھوٹے مکانات سنڈرنگھم
ہاؤس کے چارون طرف ہین۔ نفیس سڑکین اور راستے بھی
ہین۔ درخت جھاڑیان اور جنگل وغیرہ کا قدرتی منظر بہت ہی پرفضا
ہے۔ شہر نارفولک کے چارون طرف اب بھی پرانی دنیا کا نقشہ
نظر آتا ہے۔ گرد و نواح کے دیہات مین کوئن الگزنڈرا کے بزرگ
معہ اہل و عیال کسی وقت مین آئے تھے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
اپنے ڈینش علامات کچھ چھوڑ گئے ہین۔ سبزہ چراگاہ اور چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے جنگل کے موجود ہین اور سرخ رنگ کے کھپریل
مکانات کے اوپر اور بھی "ڈینش" مشابہت پیدا کرتے ہین۔

یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ کوئن کا یہ مکان ایک ایسے ساحل پر
واقع ہے کہ جو ڈینمارک سے نہایت ہی قریب ہے۔ فی الحقیقت یہ

ملکہ کا اقبال تھا جس سے شاہزادہ نے قبل شادی کے اس مقام پر
مکان بنانا پسند کیا۔ سینڈرنگھم اور ڈینمارک کے بیچ مین کوئی چیز
بجز سمندر کے حایل نہین ہے۔ مکان سرخ انیٹون کا بنا ہوا ہے
انیٹون کی دراز مین سفیدی ہے اور ایک اونچی زمین پر واقع ہے
جسکے سامنے تین سو ایکڑ کا پارک ہے۔ اسکا خاص دروازہ نارورچ
کے پھاٹک کیطرف ہے جسکو نارورچ کے باشندون نے شادی کے
وقت نذر دیا تھا۔ اس مقام پر ایک سڑک "Darsingham"
"درسنگھم" کے گاؤن سے آئی ہے۔ اوسکے دونون طرف جنگل
ہے اور بلبل تیتر اور خرگوش اور ساہی وغیرہ بہت پائی جاتے ہین
سینڈرنگھم کے حدود مین سفر کرنے سے رعایا کی محبت کا اثر
پیدا ہوتا ہے۔ ملازمین ایک دوسرے سے زیادہ دن کی ملازمت
پر رشک کرتے ہین۔ یہانتک کہ نارورچ کے پھاٹک کا گارڈ بھی
اسبات پر نازان ہے کہ اوسنے اسی سرزمین مین نشو و نما پائی ہی
سینڈرنگھم آنے کے وقت سے کوئن نے اپنے تمام متوسلین کے
مکانات کا معائنہ کیا ہے۔

اونکی عام مہربانیان اسقدر ہین کہ جنکا بیان دشوار ہی مصرع
خاموشی از ثنائے تو حد ثنائے تست × ایک شخص بیان کرتا ہے
کہ مین "Babingly" بنگ لی" کے ایک گوشہ مین ایک بڈھی
عورت کے پاس گیا اور دیکھا کہ ایک اچھی خاصی دایہ اوس کی
تیماری داری کر رہی ہے جسکا قصہ یہ ہے کہ ملکہ سے اوس ضعیفہ نے
کہا تھا کہ مین جاڑے مین بستر سے نہین اوٹھ سکتی۔ یہ سُن کے

ملکہ نے ایک دایہ اوس کیواسطے بہیجدی - اور خود بھی کئی مرتبہ اوسے دیکھنے آئین - شہزادی جسدن سے کہ دولہن ہوکر آئی ہین اوسیدن سے شہر نارفولک کے گرد و نواح مین ہر دلعزیز ہوگئین -

ملکہ الگزنڈرا ایک اسپتال کو دیکھنے گئین تو اوسوقت ہر ایک مریض عورت نے یہ خیال کیاکہ اوسیکے دیکھنے کو گئین تہین - چنانچہ گرینی ایک بڈھی عورت نے بہی یہ کہاکہ شاہزادی صاحبہ مجہی کو دیکھنے آئین ہین کیونکہ مین سینڈرنگہم کے پاس لاج کی دربان کئی سال تک رہی ہون - اور وہ اکثر میرے غریب خانے پر آیا کرتی تہین اور جب مین تعظیم کے واسطے کھڑی ہوجاتی تو وہ کہتی تہین کہ آپ بیٹھ جایئے اور بتلایئے کہ آپ لوگون کا مزاج کیسا ہے - اور اپنے بچون کو بھی ساتھ لاتی تہین - شاہزادہ ایڈی ہمیشہ اونکے ساتھ رہتے تھے - اور شاہزادہ جارج جوکہ آجکل ولیعہد سلطنت ہین ادھر اودھر دوڑتے پھرتے اور ہر چیز کی نسبت پوچھتے تھے -

گیارہ ہفتہ ہوئے کہ ایک ایسا واقعہ ہوا کہ میری ٹوپی مین چراغ کی بتی سے آگ لگ گئی - اور اوس سے میرا چہرہ جل گیا - اور مجھکو "Lynn" لن کے شفاخانہ کو لائے - لیکن شکر خدا کا ہے کہ اب مین اچھی ہون - یہ اوسوقت کا واقعہ ہے کہ جب شاہزادہ اور شہزادی لندن مین تھے - اور جب وہ سینڈرنگہم آئے شہزادی نے کہا کہ مین "Granny" گرینی کے دیکھنے کو لِن "Lynn" ضرور جاؤن گی - اور ایک ٹوکرہ پہول اور پہلون کا میرے لیئے لائین - دوسرے دن سہ پہر کو کوئن نے "Hunstanton" ہنس ٹنٹن کے

کنوملیسنٹ ہاؤس" کا معائنہ کیا - جو ۱۸۷۰ء مین چندہ سے بنا تھا Misses Beck "مِسس بک" سیڈرنگہم اسٹیٹ کے ایجنٹ کی بی بی اسکی منتظم تہین ملکہ کے معائنہ سے مریضون کی خوشی کا اندازہ نہین ہو سکتا - شہزادی ہر کمرہ مین گئی تہین اور بسترون کا معائنہ کیا کہ وہ آرام دہ ہین یا نہین سُننے والے کو یہ مبالغہ معلوم ہوگا لیکن ملکہ نے واقعی بستر پر لیٹکر اسپرنگ وغیرہ کی حالت دیکھی - (ہزار آفرین) بہت سے مریض باہر تھے اور اونہون نے اوسی بستر پر لیٹ کر اپنے دل کو سمجھایا کہ یہ وہ بستر ہے جسپر کوئین لیٹی تہین - سیڈرنگہم پیلیس نمایشی مکان نہین کہا جا سکتا - کیونکہ آرام اور آسایش کی ضروریات ہر طرف مہیا ہین - خاندان شاہی کی تصویرین کمرون مین آویزان ہین - اور اون پلے ہوئے جانورون کی مورتین بہی ہین جو مر گئے تھے - ملاقاتیون کے دیئے ہوئے تحفے بہی ہین جسمین وہ جھاڑ جو شاہ ولیم نے سنہ ۱۹ء مین دیا تھا قابل دیکہنے کے ہے - بادشاہ کا ایک کمرہ اون چیزون سے آراستہ ہے جس سے کہ اونکا جہاز "Serapis سیراپیس نامے آراستہ تھا جبکہ وہ ہندوستان تشریف لائے تھے - کمرہ رقص اور اوسکے پاس کھانے کے کمرہ مین بہت سے دلچسپ مجمع ہوتے رہتے ہین -

کیونکہ شاہ اور ملکہ اپنے شہر نارفولک کے ہمسایہ والون کی دعوت کیا کرتے تھے - یہ اونکا معمول تھا کہ جاڑے مین تین رقص گاؤنکے کسانان اور نوکرونکو دیا کرتے تھے - اور ان موقعون پر نہایت ہی

اعلےٰ درجہ کی مہمان نوازی کیا کرتے تھے۔ ڈیوک آف کلیرنس کی وفات پانے کے بعد سے رقص کا دیا جانا موقوف کیا گیا۔ شاہزادی صاحبہ اپنی سالگرہ کے دن یعنے یکم دسمبر کو کمرہ رقص مین ایک جلسہ چاء نوشی اسکول کے لڑکون کو دیا کرتی ہین۔ چاء کے لیے میز مین آراستہ کیجاتی ہین۔ اور کوئین اور اونکی لڑکیان لڑکون کے لیے سوانگ بناتی ہین۔ ملکہ ہر لڑکے سے کہتی ہین کہ اور کیک نہ لوگے۔ اور اگر لڑکا شرمیلا ہے اور بولتا نہین تو کہتی ہین کہ اپنا رومال دو اور تھوڑے کیک اور میٹھی روٹی تمھارے لیے باندہ دیوین۔ گھر لیتے جاؤ۔ کرسمس کے دن بھی کمرہ رقص مین عجیب رونق نظر آتی ہے کرسمس کا ایک جگمگاتا ہوا درخت ۳۰ فٹ اونچا ایک گوشہ مین بنایا جاتا ہے جسمین تحفے تحائف اور نذرون کا ڈھیر ہوتا ہے۔ کوئین اِن تحفونکو خاندان کے لوگون مین تقسیم کر دیتی ہین۔ بادشاہ کی سالگرہ کے دن سرکاری مزدورون کو ہمیشہ ایک کھانا دیا جاتا ہے جاڑے بھر شکاری پارٹیان سینڈرنگھم مین ہوا کرتی ہین جسمین سے نہایت عمدہ پارٹی بادشاہ معظم کی سالگرہ کو یعنے ۹ نومبر کو ہوتی ہے۔ جسکا یہ دستور ہے کہ مکان کے نزدیک ہی شکار کھیلا جاتا ہے۔ شکاری لوگ اپنی سرخ اور نیلی پوشاک مین جنگلون مین ادھر ادھر پھرتے دکھائی دیتے ہین۔ ملکہ اور اونکی لڑکیان دیگر شکاری مہمانونکے ساتھ سہ پہر کو کھانا کھاتے ہین جسکا انتظام جنگل کے قریب ایک خیمہ مین ہوتا ہے۔ اور ملکہ اکثر اوقات چاء خود تیار کرتی ہین اور اوسدن کے شکار مین ہنسی اور دل لگی رہتی ہے۔ راتکے نو بجے کے

کھانے کے وقت تک اسیطرح کا لطف رہتا ہے۔ جن لوگون نے
سینڈرنگہم مین دعوت کھائی ہے وہ سب اس امر کی صداقت کرینگے
کہ یہ مقام نہایت ہی دلچسپ ہے بادشاہ اپنے مہمانون کے لئے آسایش
کا خود انتظام کرتے ہین اور ملکہ اونکے کمرون کا خود معائنہ کیا کرتی
ہین تاکہ یہ معلوم ہو کہ کوئی چیز اونکے آرام کی باقی تو نہین رہی۔ حالانکہ
ملکہ اپنے ذیشعور منتظم کار مسس بٹلر "Butler" کے انتظام پر بھروسا
کرتی ہین ―

پہلے بادشاہ اور ملکہ دونون شکار کو جاتے اور ہال کے سامنے
ملاکرتے تھے۔ کوئن کے کمرہ مین ایسی چیزین بہت سی ہین جو شکار کے
متعلق ہین۔ یہ بادشاہ اور ملکہ اور اونکے خاندان کا دستور ہے کہ اتوار
کے سہ پہر کو پلے ہوے جانورونکے دیکھنے کے لیے سیر کرتے ہین۔
ملکہ ایک اصطبل سے دوسرے اصطبل کو جاتی ہین تاکہ پیارے گھوڑونکو
دیکھین جو انکے قدم کو فوراً پہچان جاتے ہین۔ اور اس امیدوار نظر سے
پھر کر دیکھتے ہین کہ اونکو گاجر کھانے کو ملیگی کیونکہ ملکہ اکثر اونکو کچھ
نہ کچھ کھلاتی ہین ―

کتے خانون کا ذکر یون ہے کہ ملکہ مسٹر "Jackson" "جیکسن"
داروغہ کے پاس جاتی ہین جہان دو ٹوکرے عمدہ روٹی کے رکھے رہتے
ہین اوسوقت ملکہ ایک بڑا اسفید ایپرن پہنے ہوتی ہین اور اونکے
ساتھ "Mr. Brandon" مسٹر برنڈسن" محافظ ہوتا ہے ملکہ
خود کتے خانون کے دروازون کو کھولتی ہین اور چھوٹے بڑے کتے ہر قسم
کے کودتے اور پھونکتے ہوئے باہر آتے ہین اور وہ روٹی کا ٹکڑا

توڑ توڑ کر اونکے سامنے پھینکتی ہین - اونکی آواز سب پہچانتے ہین
اور ملکہ کی نگاہ دیکھ دیکھ کر ہر ایک کبیل کو دمین پیرون کی بلائین
لیتے ہین ایک دوسرے سے ترقی کرنا چاہتا ہے - نہایت ہی
عجیب بات یہ ہے کہ روٹی اگر اونکا محافظ اونکو دیوے تو کتے اُسکو
نہ چھوئینگے اور وہی اگر ملکہ کے ہاتھ سے دیکھاوے تو ریزہ ریزہ کھا
جاوینگے - کتے خانے کے پاس ہی شاہی چڑیا خانہ ہے اور وہین
مرغیون کو دانہ دیا جاتا ہے - ملکہ کو اس مقام سے بہت دلچسپی ہے
وہ ہمیشہ مرغیون کو قریب سے دیکھنے کی خواہش مین رہتی ہین -
کالی مرغیان گلاب کا شوخ رنگ لیئے ہوے ملکہ کو بہت پسند
آتی ہین - وہ مقام جہان پر کہ چڑیون کے بچے نکلتے ہین ملکہ کو
بہت بہلا معلوم ہوتا ہے - کیونکہ وہ چھوٹے چھوٹے بچون کو خود
کہلاتی ہین - جو ابہی انڈے سے نکلے ہین - اوس فاختہ کے
بچون کا آشیانہ ملکہ کو ایرلینڈ مین پہلے پہل جانے کے وقت
ملا تھا - دیکھکر خاص مسرت ہوتی ہے - جسکے لیئے لندن واپس آنے پر
جوڑا خرید آگیا تھا پہر اونکو سیڈرنگہم لائین - یہ چڑیان بہت ہی
سفید گلابی آنکھ کی ہین "ولی" "[illegible]" ایک پُرانا پیارا پرند
ملکہ کے ہاتھ پر بیٹھ جاتا ہے اور اونکے رخسارونمین چونچ مارتا رہتا ہے
اسطرح سیر کے بعد شاہی جماعت کوئین کے کمرہ مین جا بیٹھتی ہے -
شہزادی وکٹوریہ اندنون اونکے ہر وقت ساتھ رہتی ہین اور خیرات
کے کامون مین بہت مدد دیتی ہین - ایک خاندان کے شخص نے
یہ کہا کہ اگر کبھی کوئی اپنے والدین کی سچی لڑکی تھی تو وہ شاہزادی

وکٹوریہ ہے۔ وہ اتنی سادہ اور نیک مزاج ہین کہ ہر شخص اونکے
پاس جا سکتا ہے۔ ملکہ کی زندگی کا کوئی بیان ایسا نہوگا کہ جس مین
آنربل (Knollys) نولیس کا ذکر نہو جو کہ کوئن کی کانفیڈنشل
لیڈی یعنے رازدار مصاحبہ اور سچی دوست بیس یا تیس سال سے رہی ہین
وہ جنرل سر ولیم نولیس "General Sir William Knollys"
کی بیٹی ہین اور سر فرنسس نولیس "Sir Francis Knollys"
کی بہن ہین۔ وہ بہت خوش اسلوب اور صاحب الراے ہین۔ اور
ہر کام ہوشیار رہین۔ کوئن کے ساتھ ہمیشہ ہر جگہ جاتی ہین اور
کوئن کی بیش بہا امداد کرتی ہین مس نولیس قریب تیس یا چالیس مرتبہ
کوئن کے ساتھ ڈینمارک کو گئی تھین اور وہان کے شاہی خاندان
مین اونکی بڑی عزت ہوتی ہے۔ یہ کہنا مبالغہ نہوگا کہ مس نولیس
کوئن کے لیے جان دینے کو تیار رہتی ہین بادشاہ کی تخت نشینی
کے بعد ملکہ نے پہلے کوشش یہ کی کہ "مس نولیس" کو آنریبل کا
خطاب دلوایا۔

باب چھٹا

دھوپ اور سایہ

مقام سینڈرنگھم ہی پر کوئن کے سب سے بڑے اور سب سے
چھوٹے لڑکے نے وفات پائی۔ بڑے کے لیے تمام قوم نے عام
ماتم کیا۔ لیکن چھوٹے کیلیے صرف کوئن نے رنج کیا جو مشکل سے ایک لمحہ زندہ
رہا تھا۔ اوسکی چھوٹی قبر پر یہ الفاظ منقش ہین " اے چھوٹے کچھ مرد

اور ہمارے پاس آو" اور سفید کراس بنا ہوا ہے اور یہہ کوئین کے دلکو پسندیدہ ہے - وہ چھ اپریل ۱۸۷۱ء مین بمقام سینڈرنگہم پیدا ہوا تھا اور دوسرے دن اُسنے وفات پائی اوسکا نام الگزنڈرا جان چارلز البرٹ "Alexandra John Charles Albert" رکھا گیا تھا اور یہ پہلا ہی شاہزادہ تھا کہ جسکا نام ہنری ہشتم کے بعد جان" رکھا گیا تھا - شاہزادی صاحبہ نے مشکل سے ابھی صحت کلی حاصل کی تھی کہ شاہزادہ صاحب کی بیماری کے صدمہ مین مبتلا ہو گئین - شاہزادہ صاحب نومبر ۱۸۷۱ء مین بمقام سینڈرنگہم بعارضہ مہلک "ٹیفوائڈ بخار" مبتلا ہو گئے تھے -

سر ولیم گال "Sir William Gall" سر ولیم جینر "Sir W. Jenner" اور ڈاکٹر کلیٹن "Dr Clayton" اور ڈاکٹر لو "Dr Lowe" شاہزادہ کا معالجہ کرنیکو بلائے گئے شہزادی صاحبہ نے اپنے شوہر کی تیمار داری دل و جان سے کی اور شاہزادی ایلیس آف ہیسی سے اون کو بہت بڑی مدد ملی - جو کہ اوسوقت اتفاق سے وہین موجود تھین - کوئین وکٹوریہ بھی اپنے لڑکے کو دیکھنے آئین لیکن مطمئن حالت مین پاکر ونڈسر کو واپس گئین - اور اپنے ساتھ اپنے پوتے ویلیس اور ہیسی کو لیگئین دو ہفتہ تک بخار گو سخت تھا لیکن معمولی طور پر قائم رہا - یکم دسمبر کو شاہزادہ ہوشمین آیا اور تاریخ بتلائے جلنے پر اونہون نے کہا کہ آج شاہزادی کی سالگرہ ہے - اونکی بی بی نے یہ خیال کر کے کہ پہلے اونکے شوہر نے انکا خیال کیا اپنی آنسو بھری ہوئی آنکھون اور ذرہ مسکراتے ہوئے چہرہ سے اونکے پاس ہو بیٹھین - پھر اونہون نے اپنے بچون کو پوچھا

اور جب یہ کہا گیا کہ وہ ملکہ کے ساتھ تہین تب اونہون نے یہ کہا کہ
ملکہ اسکاٹلینڈ سے واپس آ گئین اور وہ جانتی ہین کہ مین بیمار ہون
اس تہوڑی سی خوشی کے بعد جو دھوپ کی طرح ہوئی رنج کا سایہ
پڑہنے لگا۔ شاہزادی صاحبہ گو کمزور تہین لیکن اسوقت تکان اور
فکر کو اونہون نے نہایت ہی استقلال سے برداشت کیا وہ خود بیماری کو
برداشت کر چکی تہین اور بخوبی جانتی تہین کہ اپنے پیارے شوہر کی
تیمارداری کسطرح کرنا چاہیئے۔ زار الگزنڈر امرحوم نے یہ کہا تھا کہ
کوئن آف ڈینمارک سے بہتر تیماردار مین نے نہین دیکہا۔ جو لوگ
اوسوقت شاہزادہ صاحب کی تیمارداری کرتے تھے وہ اس بات کی
صداقت کرتے تھے کہ شاہزادی صاحبہ نے اوس سخت مصیبت اور
انتشار کے وقت مین جو ۶- دسمبر کو شروع ہوا تھا کیسے استقلال اور
ضبط کیساتھ تیمارداری کی ہے۔ ایک ہفتہ تک پرنس جان بلب رہے
اور شاہزادی کے تارون سے جو کہ ڈچس آف ٹک کے نام بھیجے
گئے تھے یہ ظاہر ہے کہ اونہون نے اپنے شوہر کے صحت پانے کی
امید منقطع کر دی تھی۔

اوسوقت لندن مین جو ہل چل تہی اوسکا اظہار نہین ہو سکتا۔
جاڑے کی سردراتون مین Fleet Street "فلیٹ اسٹریٹ"
مین اخبارون کے دفتر کے سامنے ایک بھیڑ لگی رہتی تھی اور دن مین
قریب قریب کام بند رہتا تھا۔ مارلبرو ہاؤس کے چارون طرف دن و
رات متفکر لوگ جمع رہتے تھے۔ اتوار کے دن ۱۰- دسمبر کو دور دور
سواحل مین جہان تردد انگیز خبر مشہور ہو چکی تہی شاہزادہ کے صحت

یانے کی دعائین پڑہی گئین - پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھلک - گریک
بھی (؟) مسلمان اور فارس کے لوگ اس دعا مین شریک تھے
نبابادری (؟) صاحب کو ذیل کا تار شاہزادی نے بھیجا "خدا کا شکر ہے
کہ میرے شوہر کچھ اچھے ہین - مین گرجے کو آونگی - قبل گرجا ختم ہونیکے
میں واپس آونگی تاکہ اونکے بستر کے پاس اونکی تیمارداری کو موجود
رہون - نماز کے شروع مین آپ تھوڑے الفاظ میرے شوہر کیلیے
دعا کے پڑہ دیجیگا - مین دعا مین آپ کی شریک رہونگی" شہزادی کے
ہردلعزیز ہونے کا اظہار اوسی اتوار کے دن سے زیادہ کبھی نہین ہوا -
دعائین جو کہ اونکے واسطے پڑہی گئین - اونکی وفادار رعایا کے دل سے
نکلی تھین - ایک سائیس کا لڑکا جسکا نام (Charles Blegg) (؟)
چارلس بلیج تھا اوسیوقت بعارضہ تپ محرقہ مبتلا تھا - ملکہ نے اپنے
شوہر کے ڈاکٹر سے کہا کہ اوسکا معالجہ کیجیے - اور یہ حکم دیا کہ شاہی
مکان سے تمام چیزین دیجاوین جنکی ضرورت ہو صرف اتنا ہی نہین بلکہ
نو بجے صبح کو شاہزادی اکثر اصطبل کو جاتین اور زینہ کے اوپر جاکر اوس
بیمار لڑکے کو اپنے ہاتھ سے کچھ دوا پلاتی تھین باوجود ان سب احتیاط
کے بیچارہ "بلیج" مرگیا اور شاہزادی نے اوسکے والدین کے ساتھ ماتم کیا -
اور اوسکے جنازہ کے ساتھ گئین - اور یہ فقرہ اوسکی قبر پر لکھوایا "ایک
چلا گیا اور دوسرا باقی رہا"
۱۱ دسمبر کو شاہزادہ کی حالت بہت ہی ردی ہوئی - ۱۴ دسمبر کو
شاہزادہ صاحب کے والد ماجد کے وفات کی تاریخ تھی - اور اوس دن
ماتم غم پھیلا ہوا تھا - Sir William Gull "سر ولیم گل" اپنے

مریض کے پاس سے اوٹھکر ایک چکر دار زینہ پر چڑھ رہے تھے جبکہ
دایہ اونکے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور یہ الفاظ آہستہ سے کہے۔
"مہربانی کر کے ذرہ تشریف لائے مجھکو یقین ہے کہ اونکا دم نکل رہا ہے"
جب ڈاکٹر اونکے پاس آئے اونہون نے ایک آہ سرد بھری اور کہا کہ
خدا کا شکر ہے کہ نازک وقت گزر گیا مجھے یقین ہے کہ وہ اب صحت
یاب ہونگے۔ ۱۶ تاریخ تک شاہزادہ کی حالت اسطرح سنبھل گئی یہانتک
کہ شاہی خاندان کے کچھ لوگ سینڈرنگہم مقام سے چلے گئے جسطرح کہ
لوگ شاہزادی کے غم و انتشار مین شریک تھے ویسے ہی صحت کی
خوشی مین بھی شریک ہوئے۔

کرسمس کے دن اونہون نے مزدورون اور چھوٹے بچونکو انعامات
تقسیم کیے اور مریض کے کمرہ مین بھی کچھ خوشی کی گئی۔

"General Sir William Knollys" جنرل سر ویلیم نولیس
کے ذریعہ سے شاہزادہ نے شکریہ مین اپنی رعایا کی بہتری کی خواہش
ظاہر کی۔ نوروز خوش خوش اور جشن و مسرت کے ساتھ ختم ہوا۔ اور
شروع فروری مین شاہزادہ معہ اپنی بی بی کے مقام آسبیرن
"Osborne" کو تبدیل آب و ہوا کے لیے گئے۔ اور پھر وہان سے
("Windsor") ونڈسر کو گئے۔ شاہزادہ اور شاہزادی کی پرائیوٹ
زندگی کا ایک مفصل اور مختصر بیان × × × × ×

"Constance Duchess of Westminster" کانسٹنس
ڈچز آف وسٹ منسٹر نے اپنے خط مین لکھا ہے "مین یہ نہین بیان
کر سکتی کہ شاہزادہ اور شاہزادی کے دیکھنے سے کیسی خوشی حاصل ہوئی

وہ دونون بہت ہی پیارے تھے۔ شہزادہ بہت ہی لاغر ہو گئے
ہین لیکن اونکا چہرہ نہین تبدیل ہوا۔ ہمنے اونکے ساتھ چاء پی۔
شہزادی دبلی اور پریشان ہین۔ لیکن بیحد محبت آمیز الفاظ سے
آنکھون مین آنسو بھر کر شاہزادہ کی نسبت گفتگو کرتی ہین۔
فروری کے آخیر مین وہ مارلبرو ہاؤس کو شکر گذاری اور جشن
صحت کیواسطے واپس آئے جسکیواسطے ۲۷۔ فروری کی تاریخ مقرر
تھی۔ اپنے پہونچنے کے بعد شہزادی اپنے پیارے شوہر کو گاڑی
مین بٹھلا کر پارک لیگئین۔ ملکہ کے ہاتھ مین گھوڑون کی باگ تھی۔
اور جہان جہان ہوکر کہ فٹن گئی لوگ نہایت ہی خوشی کا اظہار کرتے
تھے۔ شاہزادہ کو سردی معلوم ہوئی شہزادی نے ایک کمل سے
سردی کا تحفظ کر دیا۔ جب شہزادہ مارلبرو مین پہونچے تو اس قدر
کمزوری تھی کہ اونکو کرسی پر بٹھلا کر زینہ پر لیجانا پڑا۔ شہزادی کو
اس موقع پر جسقدر تسکین تھی مبدل بہ تردد ہو گئی۔ شاہی جلوس کو
شہر مین ہوکر (St. Paul) سینٹ پال کے گرجے مین جانے
اور واپس آنے مین سات میل کی مسافت تھی شہزادی ایک نفیس
نیلا لباس پہنے ہوے شہزادہ کے سامنے بیٹھی ہوئی تھین اور
راستہ مین لوگون نے جابجا اظہار مسرت کے واسطے یہ الفاظ لکھکے
لگا دیئے تھے "کہ خداوند کریم شاہزادی الگزنڈرا کو برکت دیوے۔
بیوی کے فرائض اونہون نے نہایت خوبی سے انجام دیئے ہین اور تمام
خلقت احسانمندی سے شکریہ ادا کرتی ہے" لو "[illegible]" گل "[illegible]
جنیز "[illegible]" اور شاہزادی کا ہمکو تہ دل سے شکریہ ادا کرنا

ذریعہ ہے کہ جنہون نے شاہزادہ کی جان بچائی ہے۔ اوس ابدحام لوگون کا بہت مجمع تھا اور جھنڈیان اور مبارکبادی کے نشان جا بجا لگائے گئے تھے۔ اور روشنی و آتشبازی کا خاص لطف تھا۔ اخبار "[illegible] لینسٹ" اس بات کی صداقت کرتا تھا کہ ایک آدمی نے اس غیر معمولی مجمع پر متحیر ہو کر اتنا مُنھ پھیلایا کہ اوسکے مصنوعی دانت مُنھ سے نکل پڑے۔ بڑے گرجے مین شان و عظمت کے ساتھ سکوت اور خاموشی کے ساتھ چودہ ہزار پرستش کرنیوالون کا تعظیم کرنا سفید پوشش والونکا گانا۔ پادریونکا مجمع اور باجہ کا بجنا ایک نہایت ہی عمدہ اور عجیب سمان تھا۔ اوسوقت قومی گیت کی آواز سطرح گونج رہی تھی "اے خدا تونے مجھکو موت سے بچایا ہے" ملکہ اور شہزادی اور شہزادہ فرط مسرت سے آنسو ضبط نکر سکے اور بار بار خدا کا شکر ادا کرتے تھے۔ اوسکے بعد شاہی خاندان کے لوگ بکنگھم پلیس کو واپس آئے دن بھر لندن کے سارے شہر مین ایک عام خوشی تھی۔

سینٹ پال کے گرجے اور سارے شہر مین روشنی تھی اور اوسدن کی یادگار مین ہزار تمغے ڈھالے گئے۔ باشندگان "[illegible] Street" "فلیٹ اسٹریٹ" نے شہزادے کو ایک بائبل یعنے انجیل مقدس اس موقع پر نذر کی۔ شاہزادہ کی صحت نے رفتہ رفتہ ترقی کی اور اس زمانہ مین شہزادی برابر اونکے ساتھ رہین اور اونکو بہلاتی رہین کبھی پارک کی سیر کو جاتین اور کبھی مغربی حصہ مین تفریح کو لیجاتی تھین جب سیر روم کو تشریف لے گئے۔ کبھی ادھر ادھر ایک بند گاڑی مین سیر کرتے اور کبھی شام کیوقت تھیٹر دیکھنے کو جاتے تھے جب کبھی

سے ملاقات کی تب اونھون نے شہزادی کو خاص اجازت دی کہ
کہ جس کرے کو چاہین اندر سے دیکھین - وہان "[illegible]" تک تہوارا سیٹر تک قیام کیا اور شہزادی کے والدین اور اون کی
چھوٹی بہن بہی وہان آئین - چند روز بعد وطن واپس آئے اور
اب بہ فضل خدا مزاج بہی بخوبی رو بہ اصلاح ہوگیا -
شہزادی صاحبہ گاہے گاہے شاہزادہ کو فیٹن مین لندن لیجایا کرتی
تھین - جولائی مین شہزادہ اور شہزادی اپنے معمولی کاروبار کرنے
لگے اور اول اول وہ ایک عجائب گھر کھولنے کی تقریب ادا کرنے
کو تشریف لے گئے -
چند روز بعد شاہزادی نے "Childrens Green Hospital"
چلڈرنز گرین ہاسپٹل گریٹ آرمنڈ اسٹریٹ" کا بنیادی پتھر رکھا
وہان وہ اپنے لڑکون کو اکثر لیجایا کرتی تھین - تاکہ وہ اپنے ہمسن
مریضون کو دیکھکر اون سے ہمدردی کرین -
ماہ ستمبر مین کچھ تھوڑا سا قیام اپنے عزیز وطن ڈینمارک مین کرنیکے
بعد ملکہ پھر اپنے پبلک کام سے کرنے مین مشغول ہوگئین جنکی تعداد اسوقت
اور زیادہ ہو گئی تھی - اسلیے کہ لوگ شاہزادہ کے صحت پانیکے بعد
اونکے دیکھنے کے مشتاق تھے اور شاہزادہ بہی اونکی محبت کی داد دیتے
تھے اور اپنے فرائض بیحد خوشی کے ساتھ ادا کرتے تھے - ۱۸۷۴ء مین
شاہزادہ اور شاہزادی روس کو گئے کہ ڈیوک آف ایڈنبرا کی
شادی مین شریک ہون جو زار الگزنڈر دوم کی اکلوتی بیٹی کے
ساتھ ۲۳ - جنوری کو بمقام سینٹ پیٹرس برگ ہونیوالی تھی -

اس شادی سے ملکہ انگلنڈ را بہت ہی خوش ہوئین - وہ ایک تو یوہین خوش تہین کہ اونکے دیور کی شادی اوس شاہی خاندان مین ہوئی کہ جہان اونکی بہن بیاہی تہین اونکو اپنی بہن کے پاس چند دنون قیام کرنے کا موقع ملا اس سے اونکی خوشی اور بہی دوچند ہوگئی ہتی۔ شہزادی نے اپنی بہن کے ساتھ سینٹ پیبرس برگ مین بہت سے خیرات خانون کا معائنہ کیا۔

وہان کے لوگ اسبات سے بہت خوش ہوے - ان دونون بہنون کا عام اصول ہے کہ اگر کوئی عمدہ طریقہ لوگون کے فائدہ پہونچانے کا یا کسی بیماری کے اچھا کرنے کا معلوم ہوجاوے تو ایک دوسرے کو ضرور بتلا دیتی ہین -

مقام ڈائیٹن ـــــ سے وہ لوگ نڈلینڈ کے دارالسلطنت کو گئے جہان پر اونہون نے سر رابرٹ پیل سے ملاقات کی - " Mr Chamberlain" مسٹر چیمبرلین اوسوقت برمنگہم کے مینوسپل چیرمین تھے اور اونہون نے ایسے عمدہ طریقہ سے شاہی مہمانون کی خاطر کی کہ لوگ حیرت مین تہے کیونکہ وہ جمہوری سلطنت کے ایک پرجوش آدمی تہے - زمانہ شاہی سے ابتک برابر شاہزادی صاحبہ اپنے شوہر عالی وقار کے ساتھ رہین - لیکن اکتوبر ۱۸۷۵ء مین شہزادہ کے ہندوستان آنے سے اونکو چند روزہ مفارقت برداشت کرنی پڑی - شہزادی شہزادہ صاحب کے ساتھ ہندوستان جانیکی خواہش کرتی تہین - لیکن اپنے بچون سے علحدہ ہونے کا بہی اونکو بڑا صدمہ تھا اور اونکی تندرستی

تکلیف سفر برداشت کرنے کے لائق نہ تھی - اسوجہ سے تنہا ملکہ شاہزادے کی غیر حاضری مین شاہزادی سینڈرنگھم مین چپ چاپ رہا کرتی تھین - کبھی کبھی اپنے لڑکون کو لیکر "ہنگیرین Hungarian" ٹٹو جوت کر سیر کو جاتی تھین جو کہ شاہزادہ نے اپنی مفارقت کے وقت دیئے تھے - بادشاہ اور ملکہ ڈینمارک اور شاہزادی کی چھوٹی بہن اونکی ملاقات کو انہین ایام مین آئین - آخر کار مفارقت کا زمانہ گذر گیا اور مئی مین شاہزادہ کے واپسی کا زمانہ آگیا - ۱۱ - مئی کو وہ معہ اپنے بچونکے "ڈیوک آف ایڈن برا" کے ساتھ جہاز مین سوار ہوکر اپنے شوہر عالی وقار کی پیشوائی کو گئین اور کچھ فاصلہ پر سمندر مین ملاقات ہوئی -

وہ وقت بھی عجیب وقت تھا شاہزادہ اور شاہزادی دونوںکے دلون مین محبت اور شوق کا دریا موج زن تھا - اور چند روزہ مفارقت کے بعد جو ملاقات مین مسرت حاصل ہوئی وہ کبھی فراموش نہین ہوسکتی - بچون نے بھی بکمال ادب و محبت اپنے والد ماجد کی زیارت کی اور اون عجیب جانورون کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے جو شاہزادہ صاحب ہمراہ لائے تھے - "پورٹ ماؤتھ" مین اوترنے کے بعد شاہزادہ اپنی بی بی کے ساتھ ہوئے اور اونکے پانچون لڑکے پیچھے پیچھے جاتے تھے -

جب وہ شہر مین ہوکر گذرے تو تمام باشندگان جوش وفاداری سے دو رویہ مبارکباد دے رہے تھے اور تالیان بجاتے تھے وکٹوریہ اسٹیشن اور قصر بکنگھم مین "انکی" ویلکم کا شور آسمان تک پہونچا - ریل سے

اوترکر فوراً ملکہ معظمہ وکٹوریہ کی قدمبوسی کو گئے اور وہان سے مارلبرو
ہاؤس کو واپس آئے ۔
شاہزادہ کے واپسی کے بعد کام کی اور کثرت ہوگئی شاہزادہ
اور شاہزادی خزان کے موسم مین "گلاسگو" کے نئے پوسٹ آفس کا بنیادی
پتھر رکھنے گئے ۔ اور ہیرنا روچ کے اسپتال کے وسعت کی بنیاد ڈالی
اور اسی مقام پہ شاہزادہ نے لارڈ شفیلڈ کو اعزاز فرامیشنی بحیثیت
گرینڈ ماسٹر فریمسن نارفولک مین عطا کیا ۔
شاہزادی خاص طور پہ خوش معلوم ہوتی تھین اور اپنے دونون
لڑکون کو ساتھ لیے تھین جو کہ اب پبلک جلسون مین اونکے ساتھ
جانے لگے تھے ۔ اب تک شاہزادی کے پانچون لڑکے ہمیشہ مکان ہی
پر رہتے تھے ۔ شہزادے اپنے ماسٹر کینن ڈلٹن" Canon Dalton" کا
سے پڑھا کرتے تھے ۔ اور شہزادیان اپنی معلمہ سے لیکن ۱۸۷۷ع
مین وہ وقت آگیا جب اونکے لڑکے بخوبی دنیا دیکھنے کو مختلف
خاندانون کے بچون کے ساتھ تجربہ کاری کے سبق سیکھتے تھے ۔
شاہزادہ کی یہ راے شہزادی نے بھی منظور کی کہ اونکے لڑکے
شاہی جہاز "Britannia" برطانیہ پر دو سال تعلیم پاوین ۔
شاہزادہ البرٹ وکٹر اوسوقت تپ محرقہ مین بیمار رہتے اور نہ جاسکے
خزان کے موسم مین وہ بھی وہین گئے ۔ شہزادی نے اسبات کا
بڑا خیال کیا کہ اونکے لڑکے بزدل نہ ہونے پاوین ۔ وہ وہی کام
کرتے تھے اور وہی سبق پاتے تھے جو کہ اونکے ساتھی سیکھتے تھے ۔
جب اونکی دو سال تعلیم "برطانیہ" پر ہو چکی تب ملکہ نے اونکو تھوڑے

و نون کے لیے اپنے ساتھ رکھا اور جب تک جہازی دوڑ کی بازیان
ہو تی رہین - یہ برابر شاہی جہاز پر رہے - اوسکے بعد کوئن کے
ساتھ ڈینمارک کو اپنے نانا اور نانی کو آخری سلام کرنے کے لیے گئے
اگست ۱۸۸۰ء مین شاہزادی نے اپنے لڑکون کو وطن پہونچنے
کی مبارکباد دی اور کوئین وکٹوریہ کی موجودگی مین ونگھم گرجا
مین لڑکون کی مذہبی رسم کنفرمیشن" ادا ہوئی -
ان ایام مین کوئین الگزنڈرا نے بہت سے ملکی فرائض ادا کیے
جنمین سے بہت مشہور یہ ہین - ۱۸۸۰ء مین اونہون نے کارنوال
کا معائنہ کیا - اور شہزادہ نے ایک مینار کا بنیادی پتھر رکھا اور
نیز ایک فرامیشنون کا لاج کھولا ۱۸۸۱ء مین شاہزادی صاحبہ
شاہزادہ کے ساتھ (Swansea) سھوان سی کو گئین
تاکہ ایک نیا بندرگاہ کھولین اور مقام سنگل ٹن سے جہان شاہی مہمان
ٹھہرے تھے بندرگاہ تک بڑی دھوم دھام سے طیاریان ہوئین
اور جوش مسرت سے خلقت پھولی نہ سماتی تھی -
دس ہزار لڑکے دو رویہ سڑک پر کھڑے تھے - اور دو ہزار
ویلز کے گانے والے قومی گیت گا رہے تھے -
جون ۱۸۸۲ء مین پرنس اور شاہزادی نے نئے مدرسہ کھولے
اور اوسکے بعد Hastings "ہسٹنگس" کو گئے اور ایک پبلک
پارک کا افتتاح کیا - اسی سال اگست مین سرداران "مراکو" سے
شاہزادہ اور شاہزادی نے مارلبرو ہاؤس مین ملاقات کی -
۱۸۸۳ء کے موسم بہار مین موتیون کی نمایش کے واسطے مارلبرو ہاوس

آئین - بڑی دھوم دھام سے استقبال ہوا - سنہ ۱۸۸۴ء مین "Duke of Albany" ڈیوک آف ایلبنی کے وفات سے تمام سال رنج والم مین گذرا اور اس سال کوئی قابل تذکرہ جشن وغیرہ نہین ہوئے - کوئین الگزنڈرا کے زندگی کا سب سے زیادہ خوشی کا دن ۸ - جنوری سنہ ۱۸۸۵ء تھا - جبکہ اونکا بڑا لڑکا سن بلوغ کو پہونچا - اُس روز سینڈرنگھم مین ایک جلسہ ہوا اور قریب کے تمام گاؤن مین اس تقریب کی دھوم دھام تھی چارون طرف گھنٹے بجتے تھے اور سڑک پر بیحد مجمع تھا اور ہزارہا آدمی باہر کے اضلاع سے آئے تھے - پانچ سو اسکول کے لڑکے اپنے سرخ گون پہنے جمع تھے - محل کے اندر خوشی اور مبارکباد کا شور تھا - اور بادشاہ کو دیکھکر ہر متنفس ترقی خاندان کی مبارکباد دیتا تھا - تحائف جو دنیا کے ہر گوشہ سے آئے تھے علیحدہ ایک کمرہ مین سجے ہوئے تھے تمام دن مبارکباد کے تار اور خطوط تھیلے کے تھیلے آتے رہے - جسمین سب سے زیادہ دلچسپ "مسٹر گلیڈ اسٹون" کا جو اوس زمانہ مین وزیر اعظم تھے - خط تھا - اونہون نے شہزادے کے فرائض اچھے اور شاندار الفاظ مین ظاہر کیے تھے - اہل خاندان کی مبارکباد ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوئی اور شاہزادی خوش خوش اپنے لڑکے کے ساتھ سینڈرنگھم ہال کے کمرۂ رقص مین گئین اور معززین سے ملاقات کی - اوسکے بعد بیرونی پھاٹک کے پاس کھڑے ہوکر سپاہیان گارڈ اور مزدورن سے جنکی تعداد ۲۸۰ تھی ملاقات کی اس جگہ مبارکبادی کا ایڈریس پڑھا گیا -

اور بہت زور کی تالیان بجین تو جوان شاہزادہ نے تہ دل سے
سب کا شکریہ ادا کیا۔ ملکہ مسکرا رہی تھین مگر جوش مسرت سے
آنکھون مین آنسو بھرے تھے۔ اوسکے بعد ایک سرکس کا تماشا ہوا
گھوڑے۔ شیر۔ اژدھے اونٹ اور ہاتھی آئے اور سب لوگ
دیکھکر خوش ہوے "بینڈ" بجنے لگا اور لڑکون نے نعرہ خوشی بلند کیا
شہزادی نے عوام کے خوش کرنے کے خیال سے عام طور پر اجازت
دیدی اور سرکس مین جہان شاہی خیمہ تھا تقریباً دو ہزار آدمی داخل
ہوگئے۔ تمام شاہی خاندان کے لوگ اور غریب سے غریب کسان
ایک ہی جگہ سب تماشا دیکھتے تھے سب لوگون کے لیے جشن و دعوت
کا سامان تھا۔ اور شام کو سینڈرنگھم مین خوب روشنی ہوئی۔ تمام
نارفولک کے مشہور لوگ بلائے گئے۔ ایک ہزار مہمان اعزا کے
علاوہ جسمین قریب قریب شاہی خاندان کے سب لوگ تھے شریک
دعوت ہوئے۔ ملکہ کے سوا جنھون نے اپنی خاص مبارکباد بھیجی
تھی اور ایک پیالہ سالگرہ کا اپنے پوتے کے لیے بھیجا تھا سب لوگ موجود
تھے۔ جشن کے بعد شاہزادہ البرٹ کیمبرج کو واپس گئے۔ اور
کالج کی تعلیم پوری ہونے کے ساتھ اون کا تقرر دسوین رسالہ
مین گزٹ مین شایع ہوا اور مقام الڈر شاٹ کو رجمنیٹ مین
داخل ہونے کے لیے بھیجے گئے۔ اوسی سال موسم بہار مین ملکہ نے
شہنشاہ معظم اور ڈیوک آف کلارنس کے ساتھ پھر آئرلینڈ کی
سیر کی۔ اس سیر کے وقت کوئین الگزنڈرا نے ڈبلن یونیورسٹی
مین ڈاکٹر آف میوزک" کی ڈگری اور بادشاہ نے ڈاکٹر آف

[illegible]ری حاصل کی - آیرلینڈ کا دورہ بلفاسٹ "Belfast" [illegible]
[illegible]یر کے بعد ختم ہو گیا -
[illegible]۱۸۸ء مین ملکہ الگزنڈرا شاہزادہ کے ساتھ ٹاوربرج کو بنیادی
پتھر رکھنے گئین - اگلے خزان مین ملکہ کے گلے مین کوئی عارضہ
ہو گیا اور چند روز علیل رہین - خدا نے جلد شفا عطا فرمائی -
جون ۱۸۸۷ء مین کوئین وکٹوریہ کی "جوبلی" یعنے پنجاہ سالہ
حکومت کے جلسہ مین شہزادی کو بہت کام کرنا پڑا - اور جسقدر
بڑے بڑے کام ہوے سب مین آپ شریک رہین - اور رعایا
کے ہر کام مین مدد دی - اونکے اوصاف کا اب لوگون پر پورا
اظہار ہو چکا تھا - ابتدا مین جسطرح وہ ہردلعزیز تھین اُس سے
کہین زیادہ اب اونکی ہردلعزیزی بڑھ گئی تھی - اونکی پبلک
زندگی ہر لیڈی کے لیے ایک نمونہ تھی - اونکی طبیعت مصائب
برداشت کرنے کی وجہ سے اور پاکیزہ ہو گئی تھی - اور وہ اونکا
رحم اور حلم بہت ترقی کر گیا تھا -
۱۰ - مارچ ۱۸۸۸ء کو بڑی دھوم دھام سے آپ کی شادی
کی پچیسوین سالگرہ ہوئی - آپ کی بڑی نند شہنشاہ بیگم جرمنی -
شاہنشاہ ولیم کی وفات کی وجہ سے شریک نہ ہو سکین - لیکن
اور تمام سلطنتون سے مہمانان عالیشان آئے تھے اور ملکہ الگزنڈرا
کی ہردلعزیزی کو ثابت کرتے تھے -

باب ساتوان

کوئین اور اونکا وطن

یہ ایک امر یادگار زمانہ ہے کہ کوئین الگزنڈرا اپنے وطن کی محبت کے لیے مشہور ہین - اور بقول شاعر ؎

حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر خارِ وطن از سنبل و ریحان خوشتر
یوسف کہ بمصر بادشاہی میکرد میگفت گدا بودن کنعان خوشتر

آپ نے کبھی اپنے شوہر کے ملک کو اپنے وطن پر ترجیح نہین دی بیچ یہ ہے کہ آپ نے دونون ملکون کی یکسان محبت قائم رکھی اور اس امر کے پورا کرنے مین ایسا شعور اور لحاظ رکھا کہ کسیطرحکا بُرا خیال پیدا نہین ہونے دیا - جب ملکہ ڈینمارک چھوڑکر انگلینڈ آنیوالی تھین تو شاہ فریڈرک ہفتم نے یہ نصیحت کی تھی "الگزنڈرا تم ایک بڑے سلطنت کے جانشین کی ملکہ بننے جاتی ہو مگر اپنے وطن کو نہ بھول جانا" اور جب ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۰۱ع کو کوئین الگزنڈرا کو اونکے پرانے اہل وطن نے ایک ایڈرس دیا تو اونہون نے اوسکے جواب مین یہ فرمایا "آپ کے قابل قدر ایڈرس کے جواب مین تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہون - جس سے اوس محبت اور ہمدردی کا اظہار ہوتا ہے جو میرے پیارے ہم وطن ابتک مجھسے رکھتے ہین -کوئین وکٹوریہ کی (جسکا نام صفحہ تواریخ مین ہمیشہ یادگار رہیگا) وفات سے میرے شوہر کو اور مجھکو ایک صدمہ عظیم پہونچا ہے - خدا سے یہی دعا ہے کہ وہ ہمکو طاقت اور عقل عطا کرے

کہ ہم اون مشکل کامون کو انجام دیسکین جوکہ اب ہمارے سپرد ہین - اس امید پر بہروسا کرکے کہ آیندہ ہم گریٹ برٹن اور اپنے ملک کے درمیان سلسلہ اتحاد مضبوط کر سکین گے مین ایک مرتبہ پھر تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہون اور آپلوگون سے استدعا کرتی ہون کہ اون لوگون سے بہی میرا شکریہ کہد تیجیے گا جنہون نے کہ اس ایڈرس پر دستخط کیا ہے" اس سے ظاہر ہے کہ شاہ فریڈرک کی نصیحت ملکہ کبہی دل سے بہولی نہین - ملکہ کی حب الوطنی کی سخت آزمایش اوسوقت ہوئی تہی جب آسٹریا جرمنی اور ڈینمارک مین لڑائی ہونیوالی تہی - کوئین وکٹوریہ نے یہہ جواب دیا کہ کبہی جرمنی سے لڑنے کی میری راے نہین ہے وہ میری مان اور میرے شوہر کا ملک ہے اور میری لڑکی اوس سلطنت کے جانشین تخت ہوئی ہے - ملکہ الگزنڈرا نے ڈینمارک کی طرفداری پر مجبور نہین کیا -

یہ بہی ایک خاص بات ہے کہ کوئین الگزنڈرا نے اپنے ملک کے لوگون کو انگلینڈ کے دربار مین جگہ نہین دی - صرف ایک لیڈی آنریبل ولیم گرے کی بی بی تہی جسکو شادیکے وقت اپنے ساتھ لائی تہین - اس لیڈی کے مرجانے کے بعد کوئین الگزنڈرا کے محل مین کوئی لیڈی نہین رہی جو ڈینش زبان بولتی ہو - ملکہ اپنے غریب ہم وطنون کو ڈینمارک واپس بہیجنے کے لیے نہایت فیاضی سے چندہ دیتی ہین اور ہمیشہ اونکی اعانت اور مدد کیلیے

واسطے تیار ہتی تھین جب ٹرکی اور یونان مین لڑائی تھی ملکہ الگزنڈرا
کی وجہ سے کل انگلستان کی ہمدردی یونان کے ساتھ تھی -
کوئین کو گانے کا خود بھی شوق ہی لہذا مشہور گانے والونکی ہمیشہ سرپرستی
کرتی ہین -
ورسٹڑ بے ہارٹ مین" کو خاص طور پر پسند کرتی ہین اور اپنے
پرانے اوستاد علم موسیقی کی بہت عزت کرتی ہین -
ڈینش نقاش اور بت تراشون سے بھی مربیانہ برتاؤ کرتی ہین لیکن
نہ انگلستان کے لوگون کا نقصان کرکے اور نہ کسی دوسرے ملک کا
حق ضائع کرکے - کوئین وکٹوریہ نے جوبلی کے وقت خاندانی
گروپ اور بکنگھم پلیس کی گارڈن پارٹی اور ڈیوک اور ڈچس
آف یارک کی شادی کا گروپ اپنے ہموطن مصورون سے بنوایا -
کوئین کو بیمار اور مصیبت زدہ لوگون کے ساتھ بہت ہمدردی ہے
اور اس وجہ سے علم طب کی نئے تحقیقات سے بڑی دلچسپی ہے -
پروفیسر "فن سن" کے نو ایجاد برقی علاج کا ملکہ کی توجہ سے
لندن کے اسپتال مین فروغ ہوا - اپریل ۱۸۹۹ء مین جبکہ کوئین
اپنی بہن ڈیگمر ملکۂ آف رشیا کے ساتھ کوپن ہیگین کو گئین تھین تو وہین
اس برقی دوا کا استعمال دیکھا اور دونون بہنین بہت خوش ہوئین
لندن واپس آنے پر کوئین کی سفارش پر "ڈاکٹر سکینگی" × ×
Mackenzie کوپن ہیگین اسکے سیکھنے کے لیے بھیجے گئے اور وہان
سے آنے پر کوئین نے اپنی جیب خاص سے اسکے جاری کرنے کیلئے
روپیہ دیا - جس شعور اور عقلمندی سے ملکہ نے اپنے ہموطنو نکے

ساتھ ہمدردی کی ہے اوسیطرح اپنے مذہب کی بہی حامی ہین اور مذہبی قواعد کی سخت پابندی کرتی ہین۔ ساتھ ہی اوس کے ڈینشس کے گرجون کی بہی اعانت کرتی ہین جو لندن مین جہازرانون کے فائدہ کے لیے بنائے گیے تھے۔ ۱۸۷۵ء مین اونہون نے گرجے کو ایک انجیل نذر کی اور اوسکے بیرونی صفحہ پر قومی دعائین اپنے قلم سے لکھین اور اوسکے نیچے اپنا نام لکھدیا۔

ایک گرجا ۱۸۸۱ء مین زیادہ تر کوئین ہی کی کوشش سے بنا تھا یہ گرجا شہر ڈینمارک کے گرجے کی ہمشکل بنایا گیا ہے۔ گرجے کے قریب ایک کتب خانہ ہے جو کہ ڈینشس جہازرانون کے لیے ہے۔ ۱۸۸۰ء مین ملکہ ولیعہد اور شاہزادی ڈینمارک کے ساتھ محتاج خانہ دیکھنے گئین اور وہان باورچی خانہ کو دیکھا۔ کوئین نے کہا کہ مین بہی مچھلی بہون سکتی ہون۔ اور اوسکو بہوننے لگین۔ سب لوگ ملکہ کی سادگی اور رنگینی پر مرحبا کہنے لگے۔ مسس ولین نے باورچی کے کان مین کہا کہ یہ شاہزادی ویلز ہین جنہون نے کہ مچھلی بہونی ہے وہ اسقدر حیرت زدہ ہوگیا کہ رکابی اوسکے ہاتھ سے گرپڑی۔

وہان سے وہ جانورخانہ کو گئین۔ اور ایک بندر کے ساتھ کہیلتے وقت اپنی زبان دکھلائی وہ بندر غصے سے سخت جہنجہلایا۔ اوسوقت امنکے بہائی ولیعہد ڈینمارک نے کہا کہ مین اسبات کو دیکھکر الیکس بہت متعجب ہون کہ تم نے بندر کو زبان کیون دکھائی۔ ملکہ ہنسنے لگین جہازرانون کے واسطے جو تعمیرات ہو رہی ہین اون سے بہی کوئین الگزنڈرا کو بہت دلچسپی ہے اور دو ہزار پاونڈ چندہ اونکی کوشش

ہے تو سکے واسطے جمع ہوا ہے۔
اسکا نام "Alexandra Wing" الگزینڈرا ونگ" رکھا گیا۔
کئی سال تک جہاز رانون کا گرجا صرف لندن مین تھا جہان
ڈینش طریقہ سے نماز ہوتی تھی لیکن ۱۸۸۱ء مین شاہزادی
ویلس نے کوئین وکٹوریہ سے یہ اجازت مانگی کہ چھوٹے
گرجے مین جو کہ ماربرو ہاؤس کے پاس ہے ہر اتوار کو ڈینش نماز
پڑھی جایا کرے۔ وکٹوریا نے خوشی سے اجازت دی۔ اسکی
شکرگذاری مین ایک پھولونکا ہار کوئین وکٹوریہ کے قبر پر اہل ڈینش
نے بھیجا۔ ڈینش گرجونکے لیے کوئین الگزینڈرا سالانہ ایک کافی تعداد
روپیہ کی چندہ مین دیتی ہین جب بادشاہ نے چاہا کہ سینٹ جمیس
مین نماز بند کر دی جاے تب کوئین نے کہا کہ یہ میری خاص خواہش
ہے کہ گرجا بدستور قائم رہے۔ ڈینش لوگون نے کوئین کا شکریہ ادا
کیا اور "مسس نالس" کے ذریعہ سے کوئین نے یہ جواب دیا کہ
مجھکو بہت خوشی ہے کہ مین اپنے پیارے وطن کے لیے یہ کام
کر سکی۔ صدہا گرجے ملکہ کی فیاضی سے مختلف مقامات مین بنے ہین۔
اس ملک کے ہندو اور مسلمان رؤسا کو دیکھنا چاہیئے کہ ملکہ معظمہ
باوجود ایسے جلیل القدر مرتبہ کے خدا کو نہین بھولین۔ اور اوسکی
یاد ہمیشہ تازہ رکھتی ہین۔
۱۹- ستمبر ۱۸۸۵ء ملکہ کیواسطے ایک بڑی خوشی کا دن تھا۔
اوس روز ملکہ ونہون نے ایک نئے گرجے کا بنیادی پتھر رکھا اور شہزادہ
صاحب معہ اپنے لڑکون اور شاہ و ملکہ ڈینمارک۔ شہنشاہ و ملکہ

روس - ولیعہد و شہزادی ڈینمارک کے اس موقعہ پر موجود تھے -
دو سال بعد ۱۷ ستمبر ۱۸۸۶ء کو شاہزادہ اور شاہزادی ویلس
معہ شاہی خاندان انگلینڈ - ڈینمارک - رشیا اور گریس کے اس
گرجہکے افتتاح کے واسطے آئے - اسکے واسطے سات ہزار پاونڈ
کا چندہ لندن مین ہوا تھا اور تین ہزار پاونڈ کا چندہ دنمارک مین
کوئین نے ۱۴ مئی ۱۸۸۸ء کو اینگلو ڈینش نمایش لندن مین
کھولی - تاکہ وہ ایک کار خیر کیواسطے چندہ جمع کرین -
اس نمایش مین ایک ڈینش گانون کا نقشہ بنا تھا جس مین
شاہی خاندان نے چاء پی تھی - شاہ ڈینمارک نے بھی ایک جہاز
اس موقع پر بھیجا تھا - ڈینش سفیر نے ایک چاندی کی کشتی
اسوقت نذر دی تھی - اسکے بعد ۱۸۹۵ء مین ایک محتاج خانہ
کوئین الگزنڈرا نے کھولا ملکہ کا حب وطن اس سے ظاہر ہے -
کہ وہ ہر سال وہان تشریف لیجاتی ہین - اور عرصہ تک ٹھہرتی ہین -
اس مکان کے پاس جنگل مین ایک کنوان ہے جہان ایک بڈھی
عورت رہتی ہے اور جب کوئی اجنبی انگریز وہان پانی پینے کو
جاتا ہے تو وہ مسکرا کر یہ کہا کرتی ہے کہ "کوئن الگزنڈرا اور انکے
لڑکے جب آتے ہین تو سب سے پہلے یہان اس کنوئین کو دیکھنے
آتے ہین" - اس مقام پر شاہی خاندان روس - گریس - ناروے
اور شاہ و ملکہ انگلستان ہر سال جمع ہوتے ہین - ایک مرتبہ کوئن
الگزنڈرا ڈائننگ ہال مین زار روس مرحوم کے بعد آئین - جسپر
کوئین کے والد نے اونکو منع کیا - اسلیئے کہ وہ زار کی سب بادشاہون

سے زیادہ عزت کرتے تھے۔ زار کو یہ بات بہت ناگوار ہوئی اور اوسدن سے کوین الگزنڈرا کے دروازہ پر پکار دیا کرتے تھے کہ الگزنڈرا آپ تیار رہیں تو وہ کبھی کھانے کے کمرہ مین نہین جاتے تھے جبتک کہ یہ معلوم نہ ہوجاے کہ کوین الگزنڈرا وہان موجود ہین۔ کوین الگزنڈرا اور زار مرحوم مین بڑی دوستی تھی۔

ملکہ معظمہ ہندوستانی غریب آیاؤن کو جو انگلستان مین جاتی ہین اکثر کپڑہ اور نقد بطور خیرات کے دیا کرتی ہین اور ہندوستان کے ساتھ خاص دلچسپی رکھتی ہین۔

باب آٹھوان

شہزادی ــــ ملکہ

از ۱۸۸۹ء لغایتہ ۱۹۰۲ء

۱۸۸۹ء مین ملکہ کی بڑی صاحبزادی کی شادی انگلستان کے ایک امیرزادہ سے ہوئی تمام ملک نے اسکو پسند کیا۔ کوین وکٹوریہ نے بھی اس شادی کو تہ دل سے پسند کیا اور نوشہ کو ڈیوک آف فائیف" کا خطاب دیا۔ کوین الگزنڈرا اپنی لڑکی کی شادی مین بہت خوش تھین۔ جلسے مین شاہ فارس بھی موجود تھے جسکی وجہ سے اور رونق زیادہ ہوگئی تھی۔

بکنگھم پیلیس مین ایک شاہی رقص ہوا اور مارلبرو ہاؤس مین گارڈن پارٹی تھی۔ ۲۷ جولائی کو دولہن کا جلوس مارلبرو ہاؤس سے چلا۔ شاہی جلوس" بکنگھم پیلیس سے پرائیویٹ گرجے

تک جہان کہ شادی ہونیوالی تھی بڑی شان سے گیا - شاہزادہ ویلس اپنے دونون بھائیون کے بیچ مین اور اوسکے بعد کوئن الگزنڈرا گرینڈ ڈیوک آف ہیسی کے ساتھ آئین - نوجوان دولہن اپنی سفید پوشاک مین نہایت ہی حسین معلوم ہوتی تھین - جب شادی کی رسم ہوگئی تو کوئن وکٹوریہ نوجوان شاہزادی سے بغلگیر ہوئین - اور ڈیوک آف فائف بہت خوش ہوکر اپنے بادشاہ کو آداب بجالائے اور بعدہ اپنی خوبصورت خوشدامن کا ہاتھ چوما - بکنگہم پلیس مین ماضری کھانے کے بعد شاہزادہ اور شاہزادی ویلس نے ماربرو ہاؤس مین لوگون سے ملاقات کی اور وہان سے دولہا دولہن "ریڈمنڈ پارک کو گئے -

(Lady Alexandra Duff) لیڈی الگزنڈرا ڈف پہلی نواسی کو گود مین لینے کی خوشی ۱۷ - مئی ۱۸۹۱ء کو حاصل ہوئی -

ہم یہہ بیان کرچکے ہین کہ الگزنڈرا اپنی بہن ڈیگمر کی شادی مین شریک نہین ہوسکین اور اسلیے خاص خوشی کے ساتھ اونکی شادی کی سالگرہ مین بمقام "لویڈیا" شریک ہوئین اوسی مہینے مین بمقام سینڈرنگہم شاہزادہ نے اپنی پچاسوین سالگرہ کی رسم معمولی طریقے سے ادا کی - شاہزادی صاحبہ اپنی مان کے ساتھ روس کو گئی تھین - وہان کا جلسہ ختم نہوا تھا کہ شاہزادہ جارج کی علالت کی خبر پہونچی - شاہزادی معہ اپنے لڑکون کے فوراً وہان سے روانہ ہوئین اور چھ روز سفر کرنے کے بعد ماربرو ہاؤس پہونچین - اونکے پہونچنے تک شہزادہ جارج اپنے لڑکے کی مدد سے

کسیقدر او ٹھنے لگا تھا - گو ملکہ تھکی تھین لیکن فوراً اپنے لڑکے کے
کمرہ مین پہونچین اور اونکی تیمار داری کرتی رہین - ۷ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء
کو ڈیوک آف کلارنس اور شاہزادی مے آف ٹک کی نسبت عام طور
سے شائع ہوئی - شاہزادی ویلس اور ڈچس آف ٹک - اپنے
لڑکونکی شادی ہونے کی امید پر بہت خوش ہوئین - چھ ہفتہ تک
سارا ملک اس تقریب کے سامان مین مشغول تھا شروع جنوری
مین "شاہزادی مے" اپنے والدین کے ساتھ سینڈرنگھم پلیس کو ڈیوک
آف کلارنس کی سالگرہ کے لیے گئی - ۸ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو جب
سالگرہ کا دن آیا تو ڈیوک آف کلارنس دفعتاً ایسے بیمار ہو گئے کہ
کھانے مین شریک نہ ہو سکے - مشہور مشہور ڈاکٹر لندن سے
بلائے گئے - ہر چند علاج ہوا لیکن کچھ فائدہ نہ پہونچا - اور ۱۴ جنوری
کو شہزادہ وکٹر نے چپکے سے جام فنا پی لیا - کوئین ایسے صبر اور
استقلال سے اپنے پیارے لڑکے کی حالت نزع کو دیکھتی رہین
کہ لوگون کو حیرت تھی - ملکہ نے گریہ وزاری نہین کی کہ شاید لڑکے
کی خاموشی کے ساتھ جان نکلنے مین کچھ خلل واقع ہو - موت سے
چند منٹ پیشتر پرنس وکٹر نے کہا کہ کون مجھکو بلاتا ہے - کوئین نے
جواب دیا کہ پیارے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمکو بلاتے ہین -
نیچے سر جھکائے ہوئے خاموشی کے ساتھ ملکہ نے مرنیوالے کے لیے
دعا پڑھی جب چراغ حیات گل ہو گیا - اونھون نے نہایت ہی خاموشی
سے کہا "اے خدا تیری یہی مرضی تھی" - قبل دفن کے نوجوان شہزادہ
کا جنازہ محل سینڈرنگھم کے صحن مین سفید پھولون اور ہارون کے

بیچ مین کئی دن تک رکھا رہا۔ گروہ کے گروہ لوگ آآکر دیکھتے تھے
اور افسوس کرتے تھے اتوار کے دن گرجے مین جنازہ کی نماز
پڑھی گئی۔ اور آئیندہ چہارشنبہ کو جنازہ ونڈسر گیا۔ فوجی اور شاہی
جلوس ہمراہ تھا۔ کوئین نے اپنی ماں کو خط مین لکھا کہ مینے اپنے لخت جگر
کو آج دفن کیا اور اوسکے ساتھ اپنی خوشی کو بھی۔ ؎

کسی کے مُنھ سے نہ نکلا یہ ہاے دفن کیوقت
کہ اِنپہ خاک نہ ڈالو یہ ہین نہائے ہوئے

شاہزادی اسکے بعد عرصہ تک سخت غمناک رہین اور کسی سے ملاقات
نہ کرتی تھین۔ پبلک اور سوشل زندگی سے بھی بالکل علٰحدہ رہتی تھین
اور اگر کوئی چیز اونکے دل پر کچھ اثر ڈالتی تھی تو وہ غیرونکی مصیبت
تھی جسکو وہ رفع کرنے کی کوشش کرتی تھین۔ اسوقت کے پراثر
واقعات مین سے ایک یہ بھی ہے۔ ایکدن صبح کو جب ملکہ جارہی تھین
ایک بڈھی عورت کو دیکھا کہ ایک بڑا بوجھ اپنی پیٹھ پر لیے جارہی
ہے۔ ملکہ نے پوچھا کہ یہہ سب تم خود کیون لیجارہی ہو۔ اوسنے
کہا کہ میرا لڑکا لیجایا کرتا تھا لیکن افسوس (آنکھون مین آنسو بھرکر)
وہ مرگیا۔ اب مین یا خود اسکو لیجاؤن یا فاقہ سے مرون۔ ملکہ کچھ
مہربانی کے الفاظ کہکر چلی گئین اور چند دنون بعد ایک گھوڑا
گاڑی اوسکے یہان بھیجدی۔ کوئین وکٹوریہ نے اپنی شروع بیوگی
کی حالت مین کہا تھا کہ اگر کوئی شخص ہمارے ساتھ رونے والا ہو تو
وہ یہ جان سکتا ہے کہ ہمارے دل مین اسوقت کیسی آگ لگی ہے
اور اوس سے کیسا آرام ملتا ہے۔

[illegible]کے مرنے کے بعد سے آج تک ملکہ کی افسردہ طبیعت پھر
تازہ نہوئی۔ قصر شاہی مین اوسدن کوئی رقص نہین ہوا کوئن
الگزنڈرا نے اپنے لڑکے کے کمرہ کو ویسا ہی سجا سجایا چھوڑ دیا ہے
جیسا زندگی کی حالت مین تھا اور اوسمین کسی رعایا کو رہنے نہین دیا
اٹھارہ مہینے تک شاہزادی گوشہ نشین رہین اور تمام لوگون نے
ہر طرح کوشش کی کہ انکے دل و دماغ سے یہ رنج دور ہو
اور شگفتگی طبیعت عود کرے مگر کچھ اثر نہ ہوا۔ ۱۸۹۳ء مین
کوئین اپنے لڑکیون کے ساتھ "بحر میڈیٹرینین" کے سفر کو گئین
جس سے اونکی تندرستی پر اچھا اثر ہوا رفتہ رفتہ وہ غم کم ہونے
لگا۔ ڈیوک آف یارک اور شاہزادی وکٹوریہ میری آف ٹک
کی نسبت ملکہ کے عدم موجودگی مین شائع کی گئی ملکہ الگزنڈرا
کے دلپر اس خبر کا عجیب اثر ہوا۔ اونکو یہ خوشی تھی کہ وہ نوجوان
شاہزادی جو قبل دولہن ہونے کے گویا بیوہ ہو گئی تھی اسطرح
اوسکے رنج کا معاوضہ ہو جائیگا اور اسکو پھر اپنی بہو بنی ہوئی
دیکھے گی لیکن اوس مرحوم دولہا بننے والے کا غم تازہ ہو گیا۔
اب ملکہ کی طبیعت مین اسقدر تغیر ہو گیا تھا کہ جن چیزون
سے پہلے دلچسپی تھی اب اودھر پھر توجہ ہونے لگی ہے۔
مئی ۱۸۹۳ء کو وہ مجمع عام مین پہلے پہل ریجنٹ پارک
(Regent Par[illegible]) مین تشریف لیگئین۔ ملکہ نے ایک بازار
(Westminster Town H[illegible]) وسٹ منسٹر ٹاؤن ہال
مین الگزنڈرا ہاسپٹل کی امداد کے لیے کھولا۔ اس ہسپتال

کی ہر ایک چار پائی لیپارک کے گلاب کے پہولون اور رنگی
کلیون سے آراستہ تہی اور ایک ایک بچے سے خوشی کا
جوش ظاہر ہوتا تھا ملکہ ہر ایک لڑکے کی طرف جب خندہ پیشانی
سے مخاطب ہوتی تہین تو چہرے پر ایک رونق آجاتی تہی - ان
پبلک فرائض کے کرنے سے ملکہ کو بہت نفع ہوا اور جولائی کے
شروع مین وہ مارلبرو ہاؤس مین مہمانداری کے قابل ہوگئین
مارلبرہاوس مین شاہ و ملکہ ڈینمارک اوسوقت کے ولیعہد روس
پرنس جارج یونان - ملکہ کے مہمانون مین سے تھے -
یہ جلسہ آخر ۹ جولائی کو ختم ہوا اس گارڈن پارٹی مین دو ہزار
مہمان جمع ہوے تھے اور قبل شادی کے بہی بہت سی دعوتین
دیگئی تہین - ۶ / جولائی ۱۸۹۳ء کو ڈیوک آف یارک اور شاہزادی
مے کی شادی کے وقت (جو سینٹ جمیس گرجا مین ہوئی) ایسی
دھوم تہی کہ کبہی اس سے بیشتر لندن مین ایسا جشن نہین ہوا تھا
نہ اسقدر مجمع ہوا تھا - کئی دن پیشتر سے لوگ گلی کوچون مین جمع
تھے تمام شہر ایسا سجا ہوا تھا کہ نمایش گاہ ہوگیا تھا خاصکر
اوس مبارک دن کی صبح کو لندن چمنستان نظر آتا تھا کہ جسمین
نئی نئی دلفریب کلیان اور گلاب کے پہول تھے - سینٹ جمیس گرجا
کا راستہ نہایت ہی عمدہ سجا تھا اور لوگ رات ہی سے وہان جمع
تھے تاکہ صبح کو اچہی جگہ ملے - دس بجے دن تک اوس راستے
کے ہر مکان اور گلی کوچہ مین تماشائیون کا مجمع تھا اور
مہمان لوگ گرجا مین آرہے تھے - بارہ گاڑیان باہر کے

رؤسا کی جسوقت پہونچین تو خوشی کے نعرے بلند ہونے لگے اور
تالیان بجنے لگین - جسوقت ملکہ وہان پہونچین تو اور بھی شور و
غل ہوا - دولہن نہایت ہی جلوس کے ساتھ اپنے والد اور
بھائی کے بیچ مین تھین اور اسطرح گرجے مین داخل ہوئین -
نکاح کی رسم ادا ہوئی - اخیر مین ۱۵ افیر سلامی کے توپین سر
ہوئین - اس تقریب کے بعد کوئین الگزنڈرا کی صحت کا اعادہ
ہونے لگا - اور اپنے پبلک فرائض پھر ادا کرنے لگین -
اونہون نے (New Mansion Home) نیو مشن ہوم"
(Poplar) پاپلر مین کھولا اور ایک شفاخانہ مقام بیک وال"
(Bakewall) مین یکم جون ۱۸۹۰ء کو کھولا اور ۳۰ جون
کو پرنس کے ساتھ (Princess Bridge) "برایڈل" کے
کھولنے کو گئین - اکتوبر مین زار الگزنڈرا کے دیکھنے کو گئین
جنکی نزاعی حالت تھی پرنس کے واپس آنے کے بعد پرنسس
وہان اپنی پیاری بہن کے تسلی کے لیے دو ماہ تک ٹھہری
جنکو اپنے شوہر کے مرنے کا بیحد رنج تھا -
۲ - جون ۱۸۹۴ء کو پرنس ایڈورڈ بیٹے شہزادہ جارج کا
کا پیدا ہوا اور پہلے پوتے کے پیدا ہونیکی بڑی بڑی
[illegible]یان منائی گئین - ۱۸۹۶ء کے موسم گرما مین ملکہ کی
[illegible]سے چھوٹی بیٹی شاہزادی ماڈ کی شادی پرنس
[illegible]ن ڈینمارک کے ساتھ ہوئی - ڈائمنڈ جوبلی کے زمانہ
کوئین الگزنڈرا کو یہ خیال پیدا ہوا کہ غریب لوگون کو

کھانا تقسیم ہوا اور ٹرانسوال کی لڑائی مین اونکی کوشش سے جہازی شفاخانہ طیار کیا گیا - اور اونکی عنایت سے سپاہیون اور جہازرانون کی بیوہ عورتون اور یتیم لڑکونکی مدد کی گئی - ۱۸۹۵ء کے موسم خزان مین اونکا ایک اور عزیز فوت ہوا - کوئین آف ڈینمارک کے علالت کی خبر آئی - اور اوسوقت ملکہ شہزادہ کی تیمارداری کر رہی تہین جو زینہ پر چڑھنے سے گر پڑے تھے - اور اونکے پیر مین چوٹ لگی تہی - دونون اس بات پر متفق ہوئے کہ ڈینمارک جانا چاہیئے اور ملکہ فوراً وہان گئین اور جاتے ہی بیمار کے پاس جا بیٹھین اوسوقت سے نہایت ہی جانفشانی کے ساتھ اونکی تیمارداری کی اور برابر سولہ ۱۶ گھنٹہ تک بغیر کسی آرام کے وہان موجود رہین -

۲۹ - ستمبر کو کوئین ڈینمارک نے وفات پائی - اور راسکلڈو (Roskilde) کے گرجا مین دفن ہوئین - ملکہ ہر سال اپنی مان کی قبر پر پھول چڑھانے جایا کرتی ہین - دو برس بہی نہ گذرے تہے کہ اونکی دوسری نیک مان کوئین وکٹوریہ نے ۲۲ - جنوری ۱۹۰۱ء مین انتقال کیا جنکے بعد ملکہ کی چادر شہزادی الگزنڈرا کے شانہ پر پڑی - اس خوبی اور تجربہ کے ساتھ کسی ملکہ نے ایسا فرض نہین ادا کیا جیسا شاہزادی الگزنڈرا کر رہی ہین -

باب نوان

ذاتی خواص اور شوق

ملکہ انگلنڈ نہایت ہی خوبصورت - مہربان اور ہر دلعزیز ہین -
وہ غریبون کی مصیبت اور مریضون کی تکلیف نہین دیکھ سکتین -
اور اونکی ہمدردی کے برابر اونکی فیاضی بھی ہے -
خانہ داری کیطرف نظر کرنے سے ملکہ مین مادرانہ خواص نہایت
ہی پسندیدہ ہین اونکے لڑکے بھی اپنے والدین سے بہت محبت کرتے
ہین یہ اونکی مادری محبت اور طرز پرداخت کا اثر ہے -
شاہزادی اپنے لڑکے کو دکھانیکی بہت شایق تھین - اور جب نشست
کے مکان مین جاتی تھین تو لڑکے کو جھولے مین اپنے ساتھ لیجاتی
تھین - شاہزادی کو اپنے لڑکون سے گو کہ بیحد محبت تھی مگر اونکو
اونکی راے پر نہین چلنے دیتی تھین کہ اپنی اپنی طبیعت کے موافق
وہ کسی کام کو کرین - ملکہ جب اونکے لڑکے چھوٹے تھے تو وہ اونکے
عمر کے موافق ہر بات مین درگذر کرتی تھین - لیکن اوسوقت بھی
جو حکم دیدیتی تھین - اوسکی تعمیل بچون کو کرنی ہوتی تھی - اونکو
خاصکر یہہ فکر ہوتی تھی کہ اونکے لڑکے خودغرض نہون - اور
نوکرون کے ساتھ مہربانی سے پیش آوین اور غریبونکے ساتھہ
ہمدردی کرین اور اوس کام پر بہت ناراض ہوتی تھین جس سے
کسیکو تکلیف پہونچتی تھی - اگر وہ کسی جانور کے ساتھ بیرحمی کرتے
تھے تو اونکو سخت سزا دیجاتی تھی - یہ قصہ سیڈرنگھم مین مشہور ہے

کہ ایک لڑکا ایک بلی کو ستاتا تھا۔ شہزادی نے اوسکی گوشمالی کردی پرنسس "ماڈ" نے یہ سنکر کہا کہ ہمکو یقین ہے کہ ہماری ماں نے کبھی ایسا نکیا ہوگا۔ سب سے بڑی خوبی اونکے انتظام خانہ داری مین یہ ہے کہ کبھی کسی کام کی خرابی عام طور پر ظاہر نہین ہوئی۔

کوین الگزنڈرا نے اپنے بچون کی تعلیم مین محبت سے بھی بہت کام لیا۔ کبھی اپنے لڑکون کے ساتھ سینڈرنگھم کے پارک مین گھومتی تھین اور کبھی اپنے لڑکون کے ساتھ کرکٹ میچ مین شریک ہوتی تھین اور شکار کے دنون مین اونکے ساتھ جنگل مین رہتی تھین۔

اور ندی کو اونکے ساتھ مچھلی کا شکار کھیلنے جاتی تھین۔ کوین چھوٹے بچون سے بہت محبت کرتی ہین۔ اور اونکو اپنے پاس رکھنا چاہتی ہین۔ جسقدر اونکے لڑکے بڑے ہوتے گئے اوسیقدر اونکے ساتھ تعمیل احکام مین سخت برتاؤ کرتی گئین۔

کوین الگزنڈرا کے ذاتی اوصاف قریب چالیس برس سے بیان کیے جاتے ہین اور آج تک وہ ویسے ہی ہردلعزیز ہین۔

ملکہ کی تصویر ہمیشہ نہایت عمدہ کھچتی ہے لیکن اونکے چہرے کا انداز اور اونکی دلفریب ادائین اوسمین نہین آتی ہین۔

اونکی آواز بھاری اور صاف ہے۔ مسکراہٹ دلفریب ہے اور اونکی نیلگون آنکھون مین ایک عجیب انداز ہے۔ کوین کا قد لانبا اور بہت ہی خوبصورت ہے۔ تناسب اعضا اونکا خاص حسن ہے۔

پوشاک نہایت سادہ پہنتی ہین۔ اور فیشن کے مطابق لباس رکھتی ہین نیلا رنگ اونکو بہت پسند تھا لیکن ان دنون وہ سی رنگ بہت پسند

کرتی ہین - اونکو چمکنے والے کپڑون سے نفرت ہے اور مخمل کو ریشم پر
ترجیح دیتی ہین - مصورون کا یہ بیان ہے کہ ملکہ تصویر کے لیے بہی
دومنٹ چپ چاپ نہین بیٹہ سکتین ہین - بادشاہ نے ایک مصور
سے پوچھا کہ ملکہ کیسی بیٹھی ہوئی دکہائی دیتی ہین وہ تہوڑی دیر
خاموش رہا اور بادشاہ کی طرف دیکھنے لگا ملکہ نے اپنا سر ہلا دیا۔
بادشاہ نے کہا کہ نہ تم مسٹر فرتہ کے سامنے اور نہ مسٹر جمیس کے سامنے
خاموش بیٹھ سکتی ہو - ملکہ نے جواب دیا کہ مین اچھی بیٹھی ہون تم دونون
خراب آدمی ہو -
کوئین مین ایک نہایت عمدہ صفت یہ ہے کہ وہ اپنے ہم جنس عورتون
کو اپنے حسن اور اخلاق سے خوش کر دیتی ہین بخلاف اور عورتونکے
کہ جن سے حسد پیدا ہو جاتا ہے اونکی مہربانی حسد کو زائل کر دیتی
ہے - ملکہ کو دیہات کی زندگی پسند ہے اور بہت اچھی شہسوار ہین
ملکہ کنگ آرتہر" نامی گہوڑے پر نہایت ہی خوبصورت معلوم ہوتی
ہین - اندھیرا ہونے کے بعد شکار سے واپس آتے ہوے ملکہ نے
ایک مرتبہ ٹٹی کو دائی - بیماری کے بعد سے کوئین کی سواری کا زین خاص
قسم کا بنوایا جاتا ہے اور وہ اب شکار نہین کہیلتین لیکن وایولٹ نامی
گہوڑے پر اب بہی بخوبی سوار ہوتی ہین اپنے پرانے گہوڑے کا
جیال قبر مین دفن کیا ہے اور اوسپر یہ کتبہ لکھوایا ہے "پرنس
آف ویلس کا گہوڑا یکم جولائی ۱۸۹۵ع کو ۲۸ برس کی عمر مین مرا۔
ملکہ خوبصورت اور بڑی دم والے گہوڑے کو پسند کرتی ہین -
اگر کسی گہوڑے کی ایسی دم قدرتی نہین ہوتی تو مصنوعی بنائی

باقی ہے - چنانچہ "رینا" Rena اور "بین" Bean نامی گہوڑونکے
مصنوعی دُم ہے - ہر گہوڑے کا نام اوسکے اصطبل مین ایک
نیلی سفید تختی پر کہدا ہے - کوئین اکثر مچہلی کا شکار کرتی ہین اونکی
بنسی سونیکی بنی ہے - جسکے چہ ٹکڑے علٰحدہ علٰحدہ ہو سکتے ہین
کوئین "ٹینس" سے شوق نہین رکہتی ہین اور سینڈرنگہم کا "ٹینس
کورٹ" حال مین گلاب کا چمن بنا دیا گیا ہے - کچہ حصہ میدان "Lawn"
کا - گیند کہیلنے کے لیے علٰحدہ کر دیا گیا ہے - اور اوسمین لڑکونکے
ساتہ گیند کہیلتے ہین - باغ کے ایک گوشہ مین معمولی میز اور کرسیان
ہین جہان وہ اکثر جا بیٹہتی ہین - پہولون کا بہی ملکہ کو بیحد شوق ہے
اور طرح طرح کے گلاب اور دیگر اقسام کے پہول جمع کیے ہین
نقشہ کشی اور فوٹوگرافی کا بہی کوئین کو شوق ہے - آلات تصویر
کشی اون کے ساتہ سفر مین رہتے ہین - بادشاہ کے گہوڑونکی
تصویر ہر سال کہینچتی ہین جسکا بہت دلچسپ ذخیرہ ہے - لڑکپن کی
حالت مین وہ پرانی اُجڑی ہوئی عمارتون وغیرہ دیہاتی منظر کے
نقشے کہینچا کرتی ہین - اونہون نے بہت سے پہول کے ڈہیرون کا
نمونہ بنایا ہے - ملکہ نے ایک مرتبہ اپنی بنائی ہوئی تصویر نمایش
مین پیش کی تہی - اور "لارڈ لیٹن" مرحوم کی یادگار مین ایک کرسی نذر
کی تہی جسکے گدیون کا کام کوئین کے ہاتہ کا بنا ہوا تہا - یہ کرسی اب
اونکی بہنون کے پاس ہے - ہر قسم کی خوبصورت اور خوشنما چیزین
اونکو پسند ہین - اور اونہین کی وجہ سے سینڈرنگہم اسکول لڑکیونکے
لیے قائم ہوا ہے - سینے مین بہی کوئین بہت مشاق ہین - ایک بدھ

عورت اپنے جھونپڑے مین گلوبند بن رہی تہی مگر بوجہ ضعیفی کے وہ اچھی طرح سے بن نہین سکتی تہی۔ کوئین نے خود جاکر درست کر دیا۔

علم موسیقی مین ملکہ کو خاص دخل ہے۔ اونہین کی توجہ سے کنگسٹن میوزک اسکول قائم ہوا کوئین کو علم موسیقی کے خطابات ۱۸۹۰ء از ڈبلین اور ویلز کی یونیورسٹی نے صرف خوشامدانہ طور پر نہین دیئے ہین وہ صرف عمدہ گانیوالون مین نہین ہین بلکہ اونہون نے لوگون کو عمدہ گیت اور راگ کے بتانے مین بڑی مدد دی ہے۔ اور گانا سیکنے والی لڑکیون کے لیئے "ہال" عطا کیا ہے۔

کوئی اسپتال ایسا نہ ہوگا کہ جسکو کوئین نے اکثر نہ معائنہ کیا ہو نارفوک کے مکان مین جاکر وہ صرف مریضون اور رنجورون کی نسبت دریافت ہی نہین کرتی ہین۔ بلکہ اونکے ضروریات کا انتظام کرتی تہین۔ کبہی بیمار مزدور کے بستر کے پاس دیر تک بیٹہی رہتین۔ کبہی اپنے مکان کو جاکر اپنی میز کا کہانا اوسکے لیے لیجاتی تہین۔ اکثر غریب بڈہون کے ہاتھ مین خود دوا جیج مقابل کے عارضہ مین ملتی تہین۔ اور غریب عورتون کا خود مُنہ دہوتی تہین۔ اونکی ہمدردی ہر شخص کی مدد دینے کو وقف رہتی ہے۔ ایک بڈہی عورت سینڈرنگہم کی گلیون مین ایک صبح کو ایک ہاتھ مین روٹیان اور ایک ہاتھ مین ایک گٹھا لکڑیون کا اور سر پر ایک بوجھ لیے جاتی تہی۔ اور ایک زینہ پر چڑھنے کی کوشش مین تہی۔ کوئین نے جلدی سے کہا کہ لاؤ اسمین سے کچھ مین لیلون اور لیلیا اور جب وہ اُس پار نکل گئی تب دیدیا۔

اسکا ذکر پہلے بھی ہو چکا ہے کہ کوئین اپنے پُرانے دوستون کو ہرگز نہین بہولتی ہین - ایک مرتبہ ڈینمارک مین کوئین نے پوچھا کہ وہ بڈھی عورت کہان ہے جو آلو فروخت کیا کرتی تھی - لوگ اوسکو لائے اور کوئین نے چند پہل لیکر پانچ اشرفیان اوسکو دین - اونہون نے عورتون کی اعلیٰ درجہ کی تعلیم دیئے جانے کی بارہا کوشش کی ہے اور دائیونکی حالت درست کرنے اور عورتونکے سائنس پڑھانے کو ترقی دی ہے اور اس سے بہت نفع بہی ہوا ہے -

خلاصہ یہ ہے کہ ملکہ الگزنڈرا مین تمام وہ خوبیان اور صفتین موجود ہین جو ملکہ وکٹوریا مین تھین اور جو اتنے بڑے شہنشاہ کی ملکہ مین ہونی چاہیین -

یہ بھی نہایت خوشی کا موقع ہے کہ اونکی پیاری بہو شہزادی میری بھی بہمہ صفت موصوف ہین -

خدا اس خاندان کو سلامت باکرامت رکھے

تمت